یہ کتاب و دیگر سستی کتابیں ملنے کا پتہ: میر امیر بخش اینڈ سنز تاجر

تمہید

دولت حکیمانہ کی دلنشین تجربات اردو زبان

المسمّٰی بہ

مجرّبات امیر علی

حصہ اوّل

رجسٹرڈ

سنہ ۱۳۵۰ھ | مصنفہ و مرتبہ | سنہ ۱۹۳۲ء

حکیم منشی امیر علی لاہور

نخاس چونے منڈی

اٹھتیسویں ۳۸ دفعہ باضافہ مضامین

تعداد (کریمی پریس لاہور میں باہتمام میر قدرت اللہ پرنٹر منیجر چھپی) ۳۰۰۰

فہرست مضامین مجرّبات امیر علی شاعر

خط و کتابت کا پتہ:- منشی امیر علی شاعر چونی منڈی لاہور

ناظرین سے استدعا

صاحبان۔ اس سے بڑھ کر ایک عقلمند اور روشن دماغ کے لئے کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ یہ کتاب ½۴ لاکھ سے اوپر فروخت ہو کر اب اٹھتیسویں (۳۸) دفعہ چھپ کر آپ کے ہاتھ میں ہے۔ میں اُن علم اصحاب دوست کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جو اس ناچیز غلام کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ متعصب حاسدوں بخیلوں سے واسطہ نہیں۔ پیارے ناظرین آپ سوچ سکتے ہیں۔ کہ شمالی ہندوستان کے دارالسلطنت لاہور جیسے عظیم الشان شہر میں ایک روڈ یعنی سڑک کا نام اس کتاب کے مصنف کے نام پر بلدیہ افسران نے رکھدیا (یعنی امیر علی شاعر روڈ) حاسد حسد سے جل رہے ہیں۔ کہ چونیمنڈی میں محلہ مشہور اور سول میں حکام بلدیہ نے روڈ کا نام امیر علی شاعر روڈ رکھدیا۔ جو فلیمنگ روڈ سے شروع ہو کر گوالمنڈی روڈ پر ختم ہوتا ہے یہ میرے ایزد کی مہربانی ہے۔

خبردار کتاب خریدتے وقت منشی امیر علی شاعر کا نام دیکھ لینا۔ کسی کے ہتھکنڈے میں نہ آنا۔ میں دیکھتا ہوں۔ کہ حاسد ادھر اُدھر سے اٹکل پچو برائے نام معمولی نسخے سُن سُنا کر کتاب میں درج کر کے بڑے بڑے خوبصورت اور نخریلے نام رکھکر خلق خدا کو دہوکہ دے رہے ہیں اور بڑے بڑے یقین دلانیوالے الفاظ میں مصنف ہونے والی کی ڈینگ مارتے ہیں۔ گفتگو میں زمین و آسمان کے قلابے ملاتے ہیں اشتہار ایسے رنگ میں دیتے ہیں کہ خریدار کا دل خود بخود ڈلیا کھا جاتا

ہے۔ حاصل سوائے سمع خراشی کے کچھ نہیں ہوتا واپسی کی شرط پر بھروسہ کرتے ہیں مگر خبر نہیں کہ پھر پتہ بھی ملیگا یا نہیں پس پبلک سے درخواست ہے۔ کہ وہ ایسے ناتجربہ کار خود غرض ٹکے بٹورنیوالے نقالوں کے جھانسے میں نہ پھنسیں اگر اُن کو اصلی کوک شاستر مجربات بو علی سینا علم النسا۔ عین الحیاۃ۔ لذت وغیرہ وغیرہ نسخوں اور اصولوں کی پوری پوری واقفیت حاصل کرنے کی خواہش ہے۔ تو اس کتاب کے ہر دو حصوں کو بغور ملاحظہ فرماویں۔ پبلک کا خادم امیر علی شاعر محلہ منشی امیر علی شاعر چونمنڈی لاہور۔

اُصول تندرستی

صاحبان۔ پہلے ہم آپ کو تندرست رہنے کے اُصول بتلاتے ہیں۔ پھر آپ کو وہ باتیں بتلائیں گے۔ جن کی خواہش میں تمام دنیا کے نوجوان بوڑھے بچے لگے ہوئے ہیں۔ یعنی کوک شاستر مجربات بو علی سینا عین الحیات کے اُصول اور نسخے ہمارے ملک کے نوجوان اصل تندرستی سے روز بروز معذور ہوتے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس کا سبب جلق۔ اغلام اور کثرت مباشرت ہے۔ اس لئے ہر طبیب کا منصبی فرض ہونا چاہئے۔ کہ جہاں تک اس سے ممکن ہو۔ اپنے ملک کے نوجوانوں کو اس مایوسی کی حالت میں مدد دے۔ جھوٹی تعریف کے اشتہاروں سے گریز کرے۔ ہمارے ملک کے نوجوانوں کو چاہئے۔ کہ وہ اپنے بیرج کی حفاظت کریں کیونکہ بیرج خون کا عطر ہے۔ اور بیرج ہی انسان کی زندگی کا جوہر ہے۔ گویا جسم ایک شجر ہے۔ اور بیرج اس کا ثمر یا شگوفہ ہے سو لقمہ گھی کا استعمال کرنے سے ایک قطرہ خون کا بنتا ہے۔ اور سو قطرہ خون سے ایک قطرہ بیرج کا بنتا ہے۔ پھر بیرج جیسی انمول چیز کو بے تحاشا ضائع کرنا عقلمندی نہیں بیرج

قلیل مقدار میں خرچ کرنے سے آدمی کی زندگی بالکل بے لطف ہو جاتی ہے
اس کی شکل دن بدن بگڑنے لگ جاتی ہے۔ اس کے تمام اعضاء ڈھیلے اور
ناتواں ہونے لگ جاتے ہیں۔ اس کی بشاشت اور زندہ دلی کافور ہونے لگتی
ہے۔ دماغ میں چکر۔ چہرے پر زردی۔ خیالات متفرقہ۔ صحت جسمانی کی حالت ناگفتہ
بہ ہونے لگ جاتی ہے۔ ایسے آدمی کا حوصلہ کسی کام کا نہیں رہتا۔ استقلال
شائستی اور امید۔ متانت اور سنجیدگی اس کی طبیعت سے بھاگ جاتی ہے کسی کام
کو جرات اور اولوالعزمی سے سرانجام کرنے کو ایسا شخص مستعد نہیں ہو سکتا دن
بدن اس کی تمام جسمانی اور روحانی طاقتیں بے وقار اور نابود ہونے لگ جاتی
ہیں عورت کے لئے ایسا شخص نامراد اور رنجیدہ اور پژمردہ کرنے کا اوتار ہے
وہ جیتے جی مردہ کہلانے کا حقدار ہے۔ اس کے لئے دنیا دوزخ کی مجسم تصویر
ہے۔ اس کی تمام خوشیاں من گھڑت ہیں۔ کیونکہ وہ انسان مخنث مرد ہے اور نہ
اس کا دل سچی خوشی و اطمینان کا حظ اٹھا سکتا ہے۔ بہت ایسے ہیں۔ جو شروع
میں بانکے جوان تھے۔ مگر اب ان کی حالت ناگفتہ بہ ہے جس جوانی مستانی پر
ان کو فخر تھا۔ وہ بھی ساتھ چھوڑ گئی۔ اور ساری امیدیں خاک میں مل گئیں گو ہمارے
سامنے انہوں نے کوئی برا کام نہیں کیا۔ مگر ان کا چہرہ صاف اس بات کا ثبوت
دے رہا ہے۔ کہ انہوں نے کوئی نہ کوئی بدفعلی ضرور کی ہے۔ بے اعتدالی ہر حالت
میں تباہی و بربادی کا پیش خیمہ ہے۔ خواہ وہ کسی عمر میں کی جائے کیونکہ جس
زمانے میں بھی بیرج کا حد سے زیادہ خرچ کرو گے۔ ویسا ہی اپنے آپ کا
ستیاناس کرو گے۔ جو آدمی اپنی آمدنی سے خرچ بڑھاتا ہے۔ اس کا ضرور
جلد دیوالہ نکلتا ہے۔ اور بیرج تو ایسا نایاب خزانہ ہے جس کے برابر دنیا
میں کوئی بھی شے فیض بخش اور راحت بخش نہیں ہے۔ بلکہ بیرج تمام جسمانی

طاقتوں کا منبع اور چشمہ بقا ہے جو قانون قدرت کے خلاف چلکر بیرج کی قدر نہیں کرتے۔ اُن کی اولاد بھی دُبلی پتلی۔ بدصورت اور دائم المریض ہوتی ہے۔ اصلی آدمیت اور خوبصورتی اس کا نام ہے۔ کہ تمام جسم مضبوط اور سڈول ہو۔ کوئی اعضائ نکارہ۔ خراب یا بدنما بے قاعدہ نہ ہو۔ ہر چیز قدرتی طور پر خوبصورت اور مناسب بنتی ہے۔ لیکن اس میں کجی خرابی یا کمی اس کی جانب سے ہوتی ہے۔ کسی جوان آدمی یا جانور کو جوانی کے دنوں میں دیکھئے۔ خواہ کیسا ہی بدصورت کیوں نہ ہو۔ لیکن اس کے چہرے پر ایک قسم کا نور برستا ہے چھاتی پر جوبن کا ابھار صاف نمایاں ہوتا ہے آنکھیں سُرخ رخسارے دمکتے ہیں پھر تھوڑے ہی عرصہ میں جس نے اس جوانی سے الٹا کام لیا۔ اس کی صورت بدل جاتی ہے۔ خواہ کوئی کیسا ہی خوبصورت اور نوجوان کیوں نہ ہو۔ لیکن بے اعتدالی چند ہی دنوں میں اس کی جوانی کو خاک میں ملا دیتی ہے خیر یہ تو وہ ہیں جنہوں نے اپنے پاؤں میں خود کلہاڑی مار کر زندگی سے ہاتھ دھوئے مگر ایک اور بھی بے گناہ اور بے قصور فریق ہے۔ یعنی نئی نسل کے معصوم بچے جو کہ مادر زاد ہی ناقص پیدا ہوتے ہیں۔ اور اپنے مہربان والدین کی کرتوتوں کا پھل پا رہے ہیں۔ اور ان کی عنایت کردہ غلطیوں کے مجسم اور زندہ نمونے ہیں۔ یعنی ہو بہو والدین کی غلطی کے پوت ایسی نسل سے کوئی قوم سُرخروئی حاصل کر کے کامیابی پیدا نہیں کر سکتی۔ ایسے لوگ نہ بڑے عالم فاضل اور عقیل ہو سکتے ہیں۔ اور نہ سپہ سالار بن کر اپنے مُلک کی حفاظت کر سکتے ہیں اور نہ خود بخود کسی اعلےٰ کام کو سرانجام دے کر کامیاب ہو سکتے ہیں۔ بلکہ وہ جوانی میں بڈھے اور بڈھوں سے بدتر نکارے ہیں۔ صرف زندگی کے دن گن گن کر پورے کرتے ہیں۔ ان بیچاروں کو کیا لُطف اس دنیا میں آ سکتا

ہے۔ افسوس ہمارے بھائی اس جہالت کے سبب اس درد شا کو پہنچے ہیں۔ اور دن بدن زیادہ خراب ہو رہے ہیں۔ اس میں سب قصور والدین کا ہے کیونکہ وہ اپنے فرائض کی خبر نہیں رکھتے۔ والدین کو چاہیئے۔ کہ اُصول کوک شاستر کی پابندی کر کے عمدہ اولاد پیدا کریں۔ پھر اپنے بچوں کو بُری صُحبت سے بچائے رکھیں۔ اور نصیحت کرتے ہیں کوئی دقیقہ نہ چھوڑیں اور حکمت عملی سے ان کو آگاہ کریں۔ بہتر تو یہ ہے۔ کہ ایسے خیالات پیدا ہونیکا اُن کو موقع ہی نہ دیں۔ مگر جب والدین بزرگوار سر کا سایہ گرا ہو۔ تو اولاد کی رہنمائی کس طرح ہو سکے۔ اگر وہ بڑی ہمت کریں گے۔ تو صرف اپنے تجربہ کی بات بتلا کر کہہ دیویں گے۔ کہ کثرت جماع وکثرت ہر فعل کی مضر ہوتی ہے۔ کیا وہ اس کے اُصول تمام نشیب و فراز کو بیان کر سکتے ہیں ہرگز نہیں۔ کیونکہ وہ خود ہی ناواقف ہیں۔ ان باتوں پر غور کرنے سے ایسی کتاب کی اشد ضرورت پڑتی ہے۔ جس میں اس علم کے متعلق تمام قوانین واُصول درج ہوں۔ جس کو محتاط والدین خود پڑھ کر کاربند ہوں۔ اور شرم خوردے باپ اپنے نوجوان فرزندوں کو بجائے خود سمجھانے کے اس کی ایک ایک کاپی دے کر مطمئن ہوں۔ اور ہر ایک نوجوان اس پر عمل کر کے فائدہ اُٹھائے۔ اور کسی کے پوچھنے کا محتاج نہ رہے۔ مگر اس مضمون کی کتاب لکھنا بھی کوئی خالہ جی کا گھر اور دل لگی نہیں۔ جانبازی اور دانشمندی کا کام ہے۔ کیونکہ قانونِ گورنمنٹ کا ہمارے مُنہ کے آگے ہاتھ دے کر ہماری زبان کو بند کرتا ہے۔ اس میں فحش ہونے کا الزام لگ جانے کا قدم قدم پر خوف ہے۔ گو خلقِ خدا کے فائدے کے واسطے نیک نیتی سے کام کرنا معیوب نہیں۔ اکثر سائنٹیفک تحقیقات

خصوصاً طبّی مضامین میں ایسی باتیں عموماً لکھی جاتی ہیں۔
اگر فحش کے اعتبار سے ایسے ضروری مضامین کو نہ چھپوایا جائے تو بڑا بھاری ظلم اور حق تلفی ہے۔ کیونکہ ہر ایک علم و ہنر فائدے کے لئے ایجاد کیا جاتا ہے۔ مگر چالاک و بدمعاش بے ایمان لوگ اپنی جہالت و نادانی سے اس کو خطرہ کا ذریعہ بھی بنا سکتے ہیں۔ بجلی کا علم۔ فن جنگ کا علم۔ انجنیئری۔ سائنس۔ علم مسمریزم۔ علم قانون علم طب۔ یہ کیسے مفید علوم ہیں۔ مگران سے بھی ناجائز فائدہ اُٹھایا جاتا ہے۔ کوئی ایسا علم۔ ہنر۔ فن نہیں۔ جس سے ہر ایک انسان یکساں فائدہ اُٹھا سکتا ہو۔ جب مفید علموں سے ناجائز فائدہ اُٹھانے والے بھی ہیں۔ تو کوک شاستر عین الحیات وغیرہ کا قصور ہی کیا ہے جس سے دقیق عالمانہ اُصول عالموں نے نسل انسان کی ترقی و بہبودی کے واسطے تحقیق کئے تھے۔ لیکن آج عیّاش لوگ اُن مفید اُصولوں کو جان کر شہوت پرستی کے کام میں لا کر اپنی تندرستی کو بگاڑیں۔ تو بزرگ عالموں کا کوئی قصور نہیں علم طب نے سنکھیا کی تاثیر بتادی ہے۔ کہ تم اس کو نہ کھاؤ۔ کیونکہ سنکھیا قاتل ہے اب اس کو کوئی کھا کر مر جائے۔ تو علم طبّ پر کبھی الزام نہ لگے گا۔ مطلب یہ ہے۔ کہ علمی اُصول نفرت انگیز نہیں ہو سکتے خواہ وہ اُصول کسی حصے کے متعلق ہوں۔ لیکن فرق ہے۔ تو صرف مضامین کی عبارت کا عبارت ایسی ہونی چاہئے۔ جو تہذیب کے خلاف نہ ہو۔ یہی وجہ ہے۔ کہ میں نے ان باتوں کا لحاظ رکھ کر اس کتاب کی عبارت کو اور ایک دوسری کتاب ایک تندرستی

ہزار نعمت،، کی عبارت کو جو اس کا دوسرا حصہ ہے ۔ لکھا تا کہ میرے ملکی بھائی دونوں کتابوں کو پڑھ کر فائدہ اٹھائیں ۔ اور غلط کاریوں سے پرہیز کریں ۔اس کتاب کی اور" ایک تندرستی ہزار نعمت،، کتاب کی ایک ایک بات .بچّوں کے لئے جو ابھی جوان نہیں ہوئے نہایت فائدہ مند ہے ۔کیونکہ وہ دنیا داری کی کارروائیوں سے پرہیز کریں ۔ اور وہ دنیاداری کا کام شروع کرنے سے پہلے جان لیویں گے ۔اور جو جوان ہوکر نقصان اٹھا چکے ہیں ۔ وہ بھی اپنا علاج اس میں پائیں گے ۔ اور والدین دستورالعمل بنا کر ہونہار اولاد پیدا کرسکیں گے ۔ تمام مشکلات کا دفعیہ نہ ہوسکا ۔تو کم از کم آئندہ خرابیوں کی جڑھ کٹ جاوے گی ۔میرے دوستو! اگر تم اپنی زندگی کو شاندار و کامیاب بنانا چاہتے ہو ۔تو ان کتابوں کے اصولوں کو دستورالعمل بناؤ ۔ اور پرہیز کی خوبیوں کو ذہن نشین کرلو ❖

کیفیت مرض جریان معہ علاج

جریان ایسا عام لفظ ہے ۔کہ اس کے معنے بتلانے کی کوئی ضرورت نہیں ۔ ہر ذی عقل شخص اس کے معنوں سے بخوبی واقفیت رکھتا ہے ۔ میرا مطلب اس جگہ منی سے ہے ۔ جو میرے پیارے ہموطن ملک کے ہونے والے ہنر بن پودوں کو دیمک کی طرح

کھارہا ہے ۔ اور اس ملک کی آئندہ اُمیدیں جس گروہ سے وابستہ ہیں اس کے درپے ہو رہا ہے ۔ جس طرح یہ لفظ مشہور ہے ۔ اسی طرح عام معنی بھی لئے جاتے ہیں ۔ کہ پیشاب کے ساتھ آگے یا پیچھے یا درمیان میں منی یا رطوبت کا خارج ہونا جریان ہے ۔ مگر نہیں ۔ معنی اس کے اس سے وسیع ہیں ۔ یعنی منی کا بلاارادہ خارج ہونا خواہ وہ کسی طرح ہو ۔ سب جریان کے معنوں میں شامل ہے ۔ احتلام ہو جانا ۔ چلتے پھرتے شہوانی خیالات سے ۔ رگڑ سے ۔ گھوڑے کی سواری میں تھوڑی حرکت ۔ پیشاب کے ساتھ پاخانہ پھرتے ۔ غرضیکہ ہر حالت میں جب کہ اس کے اخراج کا ارادہ نہ کیا گیا ہو ۔ اس کا اخراج جریان کے نام سے موسوم ہے ۔ جریان ایک اعصابی بیماری ہے ۔ اس کا تعلق زیادہ تر اعصاب سے ہے ۔ خصوصًا خزانہ منی کے اعصاب سے یا تو وہ بیحد کمزور ہو جاتے ہیں ۔ یا ان کی حس بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے ۔ اس کمزوری یا زیادتی حس کا اثر یہاں تک بڑھ جاتا ہے ۔ کہ معمولی شہوانی خیالات یا تھوڑی سی تحریک مثلاً پیشاب کے گذرنے سے ان میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے ۔ اور خزانہ میں جس قدر منی ہوتی ہے ۔ وہ اس کے قبضے سے نکل جاتی ہے احتلام یا اور حالت میں کثرت سے خارج ہونا اس کی بیّن دلیل ہے کیونکہ اس حالت میں ارادہ کا اثر پٹھوں کو بے تعلق ہونے سے روکتا ہے ۔ دوسری صورت میں وہ بھی بے اختیار ہوتے ہیں ۔ پس یہی جریان کی کیفیت ہے ۔ اور اس کے دو درجے ہیں ایک جریان منی دوسرا ضعف کمر ۔ درجہ اوّل کی تین صورتیں ہیں ۔ رات کے وقت

خواب میں اس کا اخراج یعنی احتلام - یہ جریان کی ابتداء ہے شروع
شروع میں کوئی شہوانی صورت نظر آتی ہے - اور دیر دیر بعد اس کے
دورے ہوتے ہیں - مگر اخیر میں اکثر بلا خیزش جلدی جلدی کثرت
سے اخراج ہونا شروع ہو جاتا ہے - دوم درجہ دن کے وقت کا اخراج
(دورمنی) پہلے درجہ کا دوسرا مرحلہ ہے - اس میں عضو مخصوص
کے گرداگرد خون کا اجتماع رہتا ہے - ہر وقت اس میں کم و بیش انگیخت
رہتی ہے - اس حالت میں زیادہ تر پیشاب آنے سے خفیف قبض
میں مچلنے اور اس کی تحریکوں سے منی کا اخراج ہو جایا کرتا ہے اور یہی
جریان منی ہے - جو احتلام سے بگڑ کر یہ صورت اختیار کرتی ہے - تیسرا
درجہ رات دن منی کا اخراج - یہ درجہ اوّل کا انتہائی مرحلہ ہے - اس
میں رات کو احتلام اور دن کو بھی کسی نہ کسی طرح خارج ہو جایا کرتی ہے
اس حالت میں اوّل کی نسبت بہت جلدی جلدی دورے شروع ہوتے
ہیں مگر یہ ضروری نہیں کہ ہر روز ہوں - اس مرحلہ پر منی بالکل رقیق
اور قابل اولاد نہیں رہتی اور کمزوری بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے
کسی قدر دیرینہ ہو جانے پر حسب ذیل علامات پائے جاتے ہیں یعنی
ہیں بوجھ سا - تھوڑی سی جسمانی یا دماغی محنت سے تھک جانا فتور
حافظہ و فہم و خیال کی نا درستی - عصبی دردیں - کمزوری معدہ
نفخ - ثقیل ڈکاریں - سینے کی جلن - کھانے کے بعد نیند کا غلبہ
سوزش قلب - ہذیان - عدم استقلال - بےخوابی یا نیند سے
تکان کا رفع نہ ہونا - بھیانک - متواتر خواب - درد کمر - گاہے
مثانہ میں خراش - گردن مقعد و حشفہ تک درد - بار بار پیشاب

کی حاجت ۔ ریڑھ پر چیونٹیاں چلنا ۔ جلد کے رنگ کا تغیر ۔ چشموں میں نیلے رنگ کا حلقہ وقت تنفسی مزاج کا چڑچڑاپن ۔ غصہ تنہائی مایوسی ۔ پست ہمتی ۔ آوارگی بے ہمتی ۔ ضعف باہ ۔ ہڈیوں میں درد ۔ سستی و کاہلی ۔ ضعف دماغ و اعصاب ۔ اخیر میں روز بروز لاغر ہوتے جانا اور مسلول معلوم ہونا ۔ اگرچہ فی الواقع تپ نہیں ہوتا لیکن ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیوں اور تلووں کا جلنا ۔ سب سے اخیر تپ دق اور پھر موت اور بعض صورتوں میں فالج بھی ہو جایا کرتا ہے ۔ ضعف بصارت ۔ نامردی ۔ جنون اس کا لازمی نتیجہ ہے ۔ یہ سب علامات ترتیب وار ترقی کرتے ہیں ۔

علامات نامردی ۔ آدمی کے عضو خاص میں خیزش نہ ہوتا یا خاص ضرورت کے وقت اس میں پوری قوت کا نہ بھرنا ۔ ڈھیلا رہنا تیزی سے ہونا مگر سختی کا نہ پایا جانا ۔ خیال سے یا چھیڑ چھاڑ سے چھونے سے مساس سے یا دخول کے ساتھ ہی منی کا خارج ہو جانا ۔ اور خیزش جاتا رہنا ۔ یا کمزور پڑ جانا ۔ یہ سب علامتیں اسی قسم کی ہیں اور سب علامتیں جن سے فعل مباشرت پوری طرح انجام نہ پا سکے ۔ نامردی کے نام سے موسوم ہیں ۔ چونکہ ان صورتوں میں یا کجی کی وجہ سے عضو مخصوص منی کو رحم کے منہ تک نہیں پہنچا سکتا ۔ کہ وہ داخل رحم ہو سکے ۔ اس واسطے آدمی اولاد پیدا کرنے سے قاصر رہتے ہیں ایسے لوگ عورت سے ہمیشہ شرمندہ رہتے ہیں ۔ بعض میں ان کا یہ نقص عزت ننگ و ناموس کو برباد کر دیتا ہے ۔ مجھے اس بات کے جتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ جو نوجوان ہزاروں ولولوں ۔ خواہشوں ۔ طرح طرح کے منصوبوں اور دلی جوش کے ساتھ عورت کے نزدیک جاتے ہیں اور پھر وہ مندرجہ بالا نقائص میں سے کسی نقص کی وجہ سے

دلی آرزو سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ان کی کیا حالت ہوتی ہے۔

اس ضروری اور اعلےٰ قوت کی بربادی کے اسباب دو قسم کے ہوتے ہیں اندرونی و بیرونی۔ اندرونی وہ جو خاص عضو مردمی سے متعلق ہیں۔ عضو سے خاص تعلق رکھنے والے اسباب سے حسب ذیل کثیر الوقوع ہیں۔ اس کے اعصاب کا ڈھیلا پڑ جانا پچش ہوکر رنگ مردہ کی طرح ہو جانا۔ ایک طرف کو کھچ جانا بعضو کے سوراخ دار اور کھوکھلے اجزا کا دب جانا رگوں کا بند ہونا۔ اور اندرونی اعضا ہیں سے دماغ۔ دل۔ جگر۔ گردوں۔ انثیین اوعیہ منی۔ خون یا اعصاب کا کمزور ہو جانا۔ منی کی پیدائش کا رک جانا۔ اس کا ٹھٹھر جانا۔ اور ان کل اسباب اندرونی و بیرونی کی پیدائش کا موجب آجکل جلق یا اغلام۔ یا کثرت جماع یا شہوانی خیالات کی کثرت۔ نشہ والی اشیاء کی کثرت استعمال ہیں سے کوئی ایک ہوتا ہے۔ منی ٹھٹھر جاتی ہے۔ اس میں ضروری حرارت اور حرکت نہیں رہتی۔

اب مجھے یقین ہے۔ کہ آپنے مذکورہ بالا امور کو بغور ملاحظہ فرمایا ہوگا۔ اب ہم چند خاص باتوں کا ذکر کرتے ہیں۔ چونکہ آج کل ننانوے فیصدی کیا سو فیصدی مریضان نامردی کا حقیقی سبب جلق۔ اغلام وکثرتِ مباشرت میں سے کوئی ایک یا دو ہوتے ہیں۔ اس واسطے بلا مبالغہ ہزارہا مریضوں کو جو میرے زیر علاج رہ کر بفضل خدا صحتیاب ہوئے ہیں۔ حکیمانہ اور پورے غور سے دیکھنے کے بعد یہ معلوم ہو رہا ہے۔ کہ ان کے اعضائے تناسل کی حس ضرورت سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے اعصاب بالکل مردہ اور بے طاقت

ہو جاتے ہیں - اس واسطے ان اعضاء میں برداشت کی قوت نہیں رہتی
یہی وجہ ہے - کہ ایسے لوگ سرعت انزال کے زیادہ شاکی ہوتے ہیں -
اور جریان تک نوبت جا پہنچتی ہے - کسی عضو کی اگر حس بڑھی ہوئی ہو تو اس
عضو کو تقویت دینے والی دوا کا استعمال کرنا ایسا ہے - جیسے جلتی ہوئی
آگ پر تیل ڈالنا ہے - کیونکہ تقویت اس کو زائل نہیں کرتی - بلکہ خون
کے دوران کو تیز کر کے حس بڑھانے کا باعث ہوتی ہے - ایسی حالت میں ضروری
ہے - کہ اس عضو کی حس کو اوّل کم کیا جائے اور پھر اسے تقویت دی جائے
یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگ جوں جوں مقوی ادویہ استعمال کرتے ہیں - توں
توں انہیں نقصان پہنچتا ہے - مذکورہ حس کے علاوہ ان کا دل - جگر - معدہ
گردے سب کے سب کمزور ہو چکے ہوتے ہیں غذا جیسی کھائی جاتی ہے -
بدہضمی کی صورت اختیار کر کے ویسی ہی امعا کے راستے خارج ہو جاتی ہے
بلکہ غذا ہضم کرنے کی قوت ہی نہیں رہتی - معدہ کام نہیں کرتا - بھوک بہت
کم لگتی ہے خون میں کارآمد اشیاء کا نام و نشان نہیں رہتا گویا تمام کارخانہ
بگڑ جاتا ہے - پس ایسی حالت میں اگر مقوی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے
اور ادھر اعضائے تناسل میں حس کی زیادتی ہوتی ہے - اگر اس اکساہٹ
کو زیادہ کیا جاتا ہے تو اعضاء کا ستیاناس ہو جاتا ہے - یہی وجہ ہے کہ جب
ایسے لوگ عطائیوں سے قوت باہ کی دوائیں لیکر یا اشتہاری دوائی منگا کر
استعمال کرتے ہیں تو وہ چونکہ ہمیشہ محرک ہوتی ہیں - اس لئے ابتدا میں تو
اُن سے فائدہ معلوم ہوتا ہے اور ذرہ خفیف چھوٹی حرکت اعضائے تناسل میں
معلوم دیتی ہے جس سے مریض خیال کرتا ہے کہ اس سے فائدہ ہوا مگر چند
روز میں رہی سہی طاقت کا ستیاناس ہو کر تمام اُمیدیں ملیامیٹ ہو جاتی ہیں پس

ایسی حالت میں مریض کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ بغیر کسی لایق حکیم کے مشورے
اور اعضاء کی درستی سے پہلے ہرگز ہرگز کسی قسم کی ادویات کا استعمال نہ کرے
ورنہ لاعلاج صورتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور مرض پھر بغیر جان لئے پیچھا
نہیں چھوڑتی اب ظلم اور اندھیر تو اس بات کا مچا ہوا ہے۔ کہ اس بیماری
کی کثرت کو دیکھ کر اشتہار باز اس بہتات سے پیدا ہو گئے ہیں کہ جن
کی انتہا ہی نہیں۔ ایسے لوگ اِدھر اُدھر سے کتابوں سے دیکھ بھال
کر مقوی دوائیں تیار کر لیتے ہیں۔ اور ایسی امراض کے علاج کے مدعی بن
بیٹھتے ہیں۔ لطف یہ کہ نہ پڑھے نہ لکھے نام میاں فاضل خان۔ عضو
مخصوص کے افعال و اسباب کا واقف ہونا دوسری بات ہے اوٹ پٹانگ
پنچ بڑائے نام سنے سنائے قوت باہ کے نسخہ جات کو تیار کر کے فروخت
کرنا اور ٹکے بٹورنا امر دیگر۔ کوئی ان سے پوچھے کہ آخر تم نے بھی مرنا
ہے۔ پاپ کس لئے کرتے ہو۔ خدا کو کیا حساب دو گے یہ دنیا چند روزہ
ہے جب تم اس علم سے پورے واقف نہیں اور جس امر کے علاج
معالجہ کا تمہیں دعوے ہے۔ تو تمہارا یہ اندھا دھند کام آخر باز
پرسی کے قابل ہے یا نہیں۔ فرض کیا کہ اگر کسی کے پاس جدی نسخہ
ہے کسی کو کوئی سنیاسی سکھا گیا ہے۔ کسی کو جادوگر بنا گیا ہے۔ کسی کو
افریقہ کی بھرتی میں کوئی انگریز سمجھا گیا ہے وغیرہ وغیرہ تو اس سے
یہ کہاں نتیجہ نکل سکتا ہے کہ وہ سب امراض کے معالج بن گئے ہم
اس بات کو بھی تسلیم کرتے ہیں۔ کہ نسخہ جات بالکل مجرب ہیں تیر بہدف
ہیں۔ مگر جب وہ لوگ اس کے موقعہ استعمال سے واقف ہی نہیں
اور وہ دراصل مرض کی حقیقت کو معلوم ہی نہیں کر سکتے جب نہیں

اس شخص کا ہی پورا پورا ملکہ نہیں تو پھر وہ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ کسی خاص دوا کے ذریعہ سے وہ کسی مریض کا علاج کرسکیں گے۔ پس میرے دوستوں کو ہمیشہ ایسے معالجین سے بچنا ہی ضروری ہے۔ جب تک کوئی حکیم اُصول علاج ایسے امراض کے نہ بتا سکے۔ اس کی دوا کبھی نہیں استعمال کرنی چاہئے۔ ورنہ مرض جڑھ پکڑ کر کوئی بھی علاج قبول نہ کریگی ایسی بیماریوں کا اُصول علاج یہ ہے۔ اور میں بھی اسی طرح علاج کیا کرتا ہوں اور بفضل خدا کامیاب ہوتا ہوں۔ کہ پہلے اس باطل اکساہٹ کو دور کیا جائے۔ بعدازاں مقوی و محرک ادویہ سے کام لیا جائے اگر انتشار کا حل ہوگیا تو فبہا۔ ورنہ اب بیرونی نقائص کا تدارک کریں۔ یا محرک ادویہ کے ساتھ بیرونی علاج شروع کردیا جائے۔ بشرطیکہ بیرونی نقائص اوّل دریافت ہوں۔ میں بڑے دعوے سے کہتا ہوں کہ اگر اس اصول کے مطابق سوچ سمجھ کر علاج کیا جاوے۔ تو کوئی شخص ناکامیاب نہیں رہ سکتا۔ اے بغیر سوچے سمجھے علاج کرنے والے فرضی طبیبو! اشتہار بازو میری ان باتوں کو غور سے سمجھو۔ کہ جو ادویہ حس کو زائل کرنے والی ہیں۔ وہ تقویت نہیں دیتیں۔ اور جو تقویت دیتی ہیں وہ حس کو زیادہ کرتی ہیں۔ پس اگر باطل اکساہٹ کا علاج کیا جائے تو بہتر ہے خواہ علاج میں وقت کتنا ہی کیوں نہ ہوجائے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ اس حد تک پہنچے ہوئے مریض بدوں معقول مسلسل اور عرصہ کے علاج کے ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتے اس میں ذرا شک نہیں کہ اس حد تک پہنچے ہوئے مریضوں کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ پیسے بھی تھوڑے خرچ ہوں اور مرض بھی چند دنوں میں اڑ جائے اس قسم کے مریض اشتہاروں کی لپیٹ میں آکر تھوڑے تھوڑے

پیسوں کی دوائی خرید کر اٹکل پچو کتابوں کے نسخے کھا کر اپنی جان کو خطرناک بنا لیتے ہیں۔ آخر اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ کہ ع

دُبِدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام

نہ صحت حاصل ہوتی ہے۔ اور نہ کوڑی پاس رہتی ہے۔ نیم حکیموں کے پھندوں میں آکر تھوڑے تھوڑے پیسوں کی دوائی کھا کر برباد ہو جاتے ہیں بعض بعض مریض تو آخر دم تک یہی کہتے ہیں۔ کہ کوئی تکلیف نہ ہو۔ اور چند دنوں میں مرض کا قلع قمع ہو جائے۔ انہیں خوب یاد رکھنا چاہیے کہ ان کی نہ کبھی خواہش پوری ہوتی ہے اور نہ ہو گی اور وہ اس امر کی حسرت دل ہی دل میں ساتھ لے جاتے ہیں۔ اور لئے جاویں گے۔

میں عملی طور پر اس کا سخت مخالف تھا۔ لیکن دوستوں کے اصرار سے پچھلے دنوں میں مجھے بھی یہ خبط ہو گیا تھا۔ کوئی ایسی دوا تیار کروں جو ایک ہفتہ میں سب شکایتوں کا قلع قمع کر کے کایا پلٹ دے۔ اس غرض سے میں نے ہزاروں روپے خرچ کر کے سالہا سال کی محنت سے دوائیں تیار کیں۔ وہ وہ دوائیں تیار کیں۔ جو دیسی حکیموں میں سے شاید کوئی ان کی تیاری میں حوصلہ نہ کر سکے گا۔ جن میں سے ایک نسخہ صفحہ نمبر ۱۸ پر درج کرتا ہوں اور ایک صفحہ ۸۰ پر۔ ایک صفحہ ۹ پر مگر نتیجہ وہی ٹاہلی کے تین پات اس میں شک نہیں۔ کہ وہ محرک قوت و مقوی بے حد ہیں۔ ایک ہفتہ میں نہیں بلکہ تین دن میں پوری طاقت بخشتے ہیں۔ مگر اصول وہی جس کا اوپر ذکر ہوا ہے۔ منی کی زکاوت حس کی موجودگی میں سب کی سب مقوی دوائیں سم قاتل ہیں خواہ وہ قیمتی ہوں خواہ نہ قیمتی ہوں۔ ہاں جب سب اعضائے درست کر لیے جائیں تو ان

سے فائدہ ہوتا ہے۔

اور میں بڑے چیلنج سے کہتا ہوں۔ کہ اگر ایسے مریضوں کو جن کا اوپر ذکر ہوا ہے اور آئندہ کرونگا۔ کوئی شخص ہفتہ عشرہ میں یا بیس روز یا مہر ے مذکورہ بالا طریقہ کے خلاف علاج کر کے پورا تندرست آدمی بنا دے تو میں اُسے پچیس روپیہ تاوان دونگا۔ اور میں دعوے کرتا ہوں۔ کہ تمام اعضاء درست کر لینے کے بعد ہر مریض کو ایک دن میں تین دن میں سات دن میں۔ پندرہ دن میں حسب مراتب ادویہ دینے سے ایسا تندرست اور طاقتور بنا سکتا ہوں۔ کہ وہ اپنی پوری صحت اور جوانی کی عمر میں بھی ہوگا۔ خیر یہ تو جملہ معترضہ تھا۔ معاف فرماویں۔ اب قابل ذکر یہ امر ہے کہ جو لوگ ردی سے ردی حالت کو پہنچ چکے ہوں۔ اور سب اعضاء کمزور ہو گئے ہوں۔ اور وہ سب علامات پائے جاتے ہوں۔ جن کا جریان میں تذکرہ ہوا ہے۔ یا مضرت جلق و اغلام وغیرہ میں اعضائے تناسل میں حس بڑھی ہوئی ہو۔ وہ سب سے پہلے اس دوا کا استعمال کریں۔ کیونکہ سینکڑوں جان سے بیزار خود کشی پر تیار مریض اس نسخہ سے از سر نو زندگی حاصل کر چکے ہیں۔

نسخہ یہ ہے :۔

خولنجاں	بہمن سرخ و سفید	عاقرقرحا	موصلی سفید	اقاقیا	ثعلب
ایک تولہ	۸ تولہ	۱ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ
تخم شبت	مایہ شترا عرابی	کندر	شاہ دانہ	ڈوبھری	جفت بلوط
۵ تولہ	۵ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ
جوز بوا	کشتہ طلاء	کشتہ عقیق	کشتہ خبث الحدید		سعد کوفی
۵ تولہ	۶ ماشہ	۲½ تولہ	۷ تولہ		۵ تولہ

زعفران	افیون	زہیرالجواہر	شہد خالص	مصری دیسی
۲تولہ	۲تولہ	۱۲ ماشہ	ایک آثار	ایک آثار

حسب دستور معجون بنائیں۔ جیساکہ عام طریقہ معجون بنانے کا ہے خوراک ڈو ماشہ سے ایک تولہ یعنی دو ماشہ سے شروع کر کے نیم ماشہ روزانہ بڑھاتے جاویں۔ اور اس وقت تک بڑھاتے رہیں۔ جب تک وہ کسی قدر برداشت طبع سے زائد یا غیر معمولی معلوم دے۔ اور دودھ حسب برداشت طبع پیویں۔ اور ساتھ ہی یہ سفوف تیار کریں بشرطیکہ مرض بڑھی ہوئی ہو۔

مازو	ثعلب مصری	نشاستہ	تال مکھانہ	گوندکتیرا	سمندرسوکھ
۹ماشہ	۸ ماشہ	۸ ماشہ	۸ ماشہ	۴تولہ	۲تولہ
تج سک	الائچی سبز	موصلی سیاہ وسفید	تخم اٹنگن	بہمن سرخ	بہمن سفید
۲تولہ	۴تولہ	۳تولہ	۲تولہ	۲تولہ	۲تولہ
تخم کاہو	کاسنی	گوکھرو	مغز خیارین	ست بیروزہ	کشتہ قلعی
۶ماشہ	۶ماشہ	اتولہ	اتولہ	۳تولہ	۲تولہ

(قنب میں مارا ہوا) مغز جزر ایک تولہ۔ سب اشیار کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اور دودھ گائے کے ہمراہ بوقت صبح استعمال کریں۔ رات کو مذکور بالا معجون اور صبح کو یہ سفوف۔ پرہیز ترشی۔ تیل۔ لال مرچ اور جماع کا ضرور کریں اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ خوراک سفوف ۶ ماشہ۔

جب اس دوا کے استعمال سے اعضائے تناسل میں سے باطل اکساہٹ دور ہو جائے۔ معدہ۔ دل۔ جگر۔ دماغ۔ اپنا کام شروع کر دیں۔ اور صالح خون پیدا ہو کر جسم بھر جاوے تندرستی کے آثار معلوم ہوں۔ جریان ہو تو بھی بند ہو جاوے تو مقوی باہ اندرونی و بیرونی حسب ضرورت اس کتاب سے دیکھکر بنائیں جسکا ذکر اب آگے

آتا ہے۔ یعنی مندرجہ ذیل معجون برتیں۔

نوٹ:۔ صاحب ضرورت اصحاب کو اختیار ہے۔ کہ وہ مذکورہ بالا معجون اور سفوف جریان خواہ خود تیار کرلے خواہ اپنی مرض کی تمام کیفیت معہ ابتدائی حالات لکھکر منشی امیر علی شاعر محلہ منشی امیر علی شاعر چونمنڈی لاہور سے منگالیں

معجون مفرح یاقوتی

جادو کا اثر دکھانے والی حلق سے اترتے ہی اس قدر خواہش پیدا کرنیوالی کہ توبہ ہی بھلی جو ایک سے زیادہ بیویاں رکھتے ہوں یا بڑھاپے میں جوانی کا مزا دیکھنا چاہتے ہوں۔ یا نوجوان جوانی کی حالت میں بوڑھے ہو گئے ہوں اُن کے لئے یہ اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔

یاقوت رمانی۔ مرجان۔ پنیر مایہ شتر اعرابی۔ کہربائی۔ ماہی سقنقور۔ عنبر اشہب۔ مروارید ناسفتہ۔ مشک خالص۔ لعل بدخشاں۔ ہر ایک درم درم۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ ابریشم مقرض۔ صندل سفید۔ زنجبیل۔ تودری زرد۔ شقاقل۔ بزرالبصل۔ بزر جزر بزر اللوف۔ فلفل۔ دارچینی۔ کباب۔ لونگ۔ خولنجاں۔ دار فلفل۔ بلیلہ۔ آملہ تخم بابونہ۔ زعفران۔ پوست نارنجی۔ مغز جوز ہندی۔ ہر ایک دو دو درم۔ عود قماری۔ خصیۃ الثعلب۔ مغز چلغوزہ۔ ہر ایک ایک مثقال۔ مصطگی۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز لوز الحلو۔ جوز۔ مغز براخوات جلایا ہوا۔ بزر البنج ہر ایک پانچ پانچ درم۔ خرفہ۔ تخم بلیون۔ لسان العصافیر۔ گاؤزبان۔ زرداوند۔ شیطرج ہندی۔ جائفل۔ بہمن سرخ وسفید۔ ہر ایک تین تین درم مغز بلادر اور مغز چارمغزی اس میں ڈالدیں تو بہتر ہے سب اجزاء کو کوٹ چھانکر

بڑی حفاظت سے سہ چند شہد میں معجون بناکر کسی چینی کے برتن میں چھ ماہ تک پڑا رہنے دیں۔ بعد گذرنے چھ ماہ کے استعمال کریں۔ خوراک ایک مثقال ہے حلق سے اُترتے ہی فوراً اپنا اثر دکھاتی ہے۔ اور جب تمام اعضا درست ہو جاویں۔ تو اس کا استعمال سونے پر سہاگے کا کام دیتا ہے اور صفحہ ۱۵ پر میں جس کا حوالہ دے آیا ہوں۔ یہ وہی معجون ہے پہلے صفحہ ۱۵ کو پڑھیں۔

جلق اغلام وکثرت مباشرت کے نقصانات کی کیفیت معہ علاج

جب جلق یا اغلام یا کثرت جماع شروع ہوتا ہے۔ تو سب سے اوّل اُن کا اثر حشفہ کے اعصاب پر پڑتا ہے۔ یعنی غیر معمولی رگڑ اور بار بار کی خیزش سے باریک باریک رگیں جو حشفہ میں ہیں۔ زود رنج شروع ہو جاتی ہیں۔ تھوڑے عرصہ کے بعد جو حسب قوت ومزاج مریض مختلف ہوتا ہے۔ اُنکی حس بہت بڑھ جاتی ہے۔ اِردگرد کم وبیش خون کا اجتماع سا رہنا شروع ہو جاتا ہے بڑھتے بڑھتے خزانہ منی کے اعصاب تک جا پہنچتا ہے اور اُن کو بھی ذکی الحس بنا دیتا ہے۔ منی کا روکنا جو کہ خزانہ منی کی نالیوں اور اُن کے اعصاب کے ذمہ ہے۔ اسواسطے جب اُن کی حس بڑھ جاتی ہے۔ تو جماع یا فعل جلق یا اغلام کی حرکت سے جلد بیدار ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی بیداری منی کو باہر نکلنے کیلئے بہت جلد راستہ دیتی ہے اور خیال کے ساتھ ہی خارج ہو جاتی ہے جیسے سُرعت کے نام

سے موسوم کرتے ہیں۔ ان افعال سے جو لذت حاصل ہوتی تھی وہ جاتی رہتی ہے
اور طبیعت میں ایک قسم کی بدمزگی ہونے لگتی ہے۔ اور خروج منی کے باعث
دن بدن خون کے کار آمد اجزا کم ہونے شروع ہو جاتے ہیں جب وہ کم
ہوئے تو منی میں گاڑھا پن پیدا ہو تو کہاں سے ہو۔ سرعت اور بھی ترقی پکڑ
جاتی ہے حس بھی زیادہ ہو جاتی ہے شہوانی خیالات کی کثرت سے اور کچھ حس
بڑھنے کے سبب سے جسقدر غلیظ یا رقیق منی خزانہ میں جمع ہوتی ہے خزانہ منی
کے اعصاب اُسے بوجھ سمجھتے ہیں۔ جس کا اثر دماغ تک جا پہنچتا ہے بس
قوتِ واہمہ خواب میں کوئی اچھی صورت بنا کر پیش کر دیتی ہے۔ منی نکل جاتی
ہے تو اُس کی جاگ کھلتی ہے۔ اور پھر افسوس کرتا ہے۔ رفتہ رفتہ یہانتک نوبت
پہنچ جاتی ہے کہ خیال ہی میں شکل دیکھی ہاتھ لگایا کچھ جدوجہد کی تو بس
دھوتی گیلی روز بروز ترقی کرتی جاتی ہے اور اعصاب میں حس بڑھ جاتی ہے
صبح پاخانہ گئے تھوڑی سی قبض ہوئی۔ اور منی کی چند پھٹکیاں نکل گئیں بول
کرنے بیٹھے یا پیشاب کا دباؤ خزانہ منی پر پڑا۔ فوراً منی بہ جاتی ہے ترقی
کرتے کرتے یہاں تک نوبت آجاتی ہے۔ کہ سامنے سے کوئی جاتا دکھائی
دیا تو دھوتی بھگو دی۔ کسی پری پیکر کا خیال گذرا اور ٹٹو پار ہوا دُھلے
ہوئے کلف دار کپڑے پہنے تو ان کی رگڑ اکثر اعضائے تناسل کو پہنچی ہے
تو بس وہیں ناپاک ہو گئے۔ جب اس سے حالت بڑھتی ہے تو پیشاب و پاخانہ
کے وقت منی نکلتی دکھائی نہیں دیتی اور دن بدن جسم لاغر دوبلا ہوتا جاتا ہے پیشاب
میں منی اس قدر ملی ہوئی آتی ہے کہ تمیز نہیں ہو سکتی غرضیکہ منی پانی کی
مانند ہو جاتی ہے سفیدی نام کو نہیں رہتی۔
اب کیا سمجھتے رہے ہیں کہ چلو جی حکیم و ید کی خوشامد کے بغیر ہی خدا نے

آرام دے دیا ہے مگر یہ خبر ہی نہیں کہ پہلے سے بھی برباد زیادہ ہو رہے ہیں۔ جلق و اغلام کی حالت میں اعضائے تناسل کے خانہ دار اجسام دب جاتے ہیں قضیب کی لمبائی اور موٹائی دونو طرف سے گھٹ جاتی ہے جڑھ باریک ہو جاتی ہے۔ جس کے وقت غیر ہمواری پائی جاتی ہے۔ پس ایسا نامردی گھر کر گئی اور تھوڑی دیر علاج میں دیر کی تو لاعلاج صورت پیدا ہو گئی۔ لعنت اور تف ایسے شخص پر جو ان یا تو نکو جان کر ایسے بُرے نتائج سے آگاہی رکھ کر بھی جان لینے والے افعال پر جان دیتا ہے۔

اُمید ہے کہ نوجوان میری اس تحریر کو پڑھکر آج ہی سے توبہ کر کے اسی وقت موجودہ شکایات کا علاج شروع کر دینگے اور آئندہ زمانہ آرام فرحت اور سچی خوشی سے گذارنے کی کوشش کرینگے اور میں یقین کرتا ہوں کہ آپ نے اندازہ کر لیا ہوگا کہ اعضائے تناسل کے علاج میں کس قدر معلومات کی ضرورت ہے۔ اور کن کن باریکیوں سے آگاہ ہونا پڑتا ہے ذرا سی غفلت سے یا غلط تشخیص سے کسقدر مخالفت اور متضاد علاج ہو جاتا ہے بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہم ایک دمڑی کی چیز خرید لینے کے وقت سو دیکھ بھال کرتے ہیں مگر اس اہم معاملہ کے لئے صرف لوگوں سے سنی ہوئی تعریف یا کاغذوں۔ اشتہاری عبارتوں میں ایک دوا کے لکھے ہوئے خواص دیکھ کر اس پر یقین کر لیتے ہیں۔ جان جیسی اعلےٰ و انمول چیز اُن لوگونکے سپرد کر دیتے ہیں جن کی حقیقت سے آپ بھی واقف نہیں اس میں شک نہیں۔ کہ آپ لوگ جو اشتہاری ادویہ سے نقصان اُٹھاتے ہیں اس میں اگرچہ بہت سا قصور اشتہار بازوں کا ہے۔ لیکن اس میں آپکی بھی بہت بڑی کمزوری ہے کہ بغیر سوچے سمجھے اپنی جان اُنکے سپرد کر دیتے ہیں اور ساری عمر کی بدمزگی خرید

لیتے ہیں۔ کچھ تو آپ کی کرتوتوں نے آپ کو عاجز بنا دیا ہے۔ باقی رہا سہا اشتہاری حکیموں کی مہربانی نے۔ پس میں آپ کو دوستانہ ہدایت کرتا ہوں کہ اس قسم کے نقائص اور اہم پیچیدگیوں کا علاج ایرے غیرے نتھو خیرے کے سپرد نہ کریں۔ جو سارٹیفکٹ اور تعریفی خطوط ادھر ادھر سے گھوم گھام یاروں دوستوں سے حاصل کرکے دیدیتے ہیں۔ میل جول خوشامد درآمد سے سارٹیفکٹ یا تعریفی خطوط لکھانا معمولی بات ہے۔ ایسے چشمۂ فیضوں سے بچیں۔ بلکہ اس کتاب سے نسخہ بنا کر پہلے اندرونی اعصاب درست وچست کرکے کوئی طلاء تیار کریں اور قدرت کا تماشہ دیکھیں

طلائے خاص

بیخ سوسن۔ گندھک آملہ سار۔ سم الفار۔ سوہاگہ۔ مینسل۔ میٹھا تیلیا۔ سنکھیا سفید مالکنگنی۔ کٹھ تلخ۔ اجوائن خراسانی۔ کچلہ۔ بھلانوہ۔ مغز جمالگوٹہ۔ تخم دھتورہ افیون۔ مرکی۔ تخم گاجر۔ تخم ترمزہ۔ تخم پیاز جنگلی۔ جند بیدستر۔ چربی شیر۔ چربی ریچھ چربی مگرمچھ۔ چربی مرغابی۔ مغز کنجشک نر۔ کبوتر کی بیٹھ۔ زردی بیضہ مرغ ہر ایک تولہ تولہ لیکر سب کو یکجا کھرل کریں۔ اور بذریعہ آتشی شیشی روغن نکالیں

ترکیب استعمال۔ ہر روز رات کو حشفہ اور سیون چھوڑ کر اعضائے تناسل پر مالش کرکے اوپر پان کا پتہ رکھکر خام سوت سے باندھیں۔ بعض نازک گوشت والے کو آبلہ تین یوم میں پیدا ہو جاتا ہے مگر ہر قسم کے جلق زدہ سست کے لئے اکسیر ہے وہ لوگ جنکو جلق یا اغلام کے سبب خم پڑ گیا ہو۔ یا جڑھ باریک ہو گئی ہو۔ یا لمبائی میں بہت کمی ہو گئی ہو تو اس طلاء سے تمام نقائص دور ہو جاتے ہیں

غرض یہ طلاء لاعلاج بیمار ونکو آناً فاناً فائدہ دیتا ہے اگرچہ آبلہ نہ پیدا کرتا ہو۔ تو تیار شدہ طلاء میں دوچند وزن اسکے روغن بادام شیریں ملاکر کام میں لاویں۔ مگر روغن بادام ملانے سے اثر کم ہوجاتا ہے اسلئے خالص ملنا مفید ہے۔ یہ نسخہ دوبارہ لطف زندگی کا مزہ دیتا ہے اس سے بڑھکر دنیا بھر میں کوئی طلاء نہیں۔ مگر پہلے اندرونی اعصاب درست کرلیں۔

طلائے درجہ دوم

شرمہ۔ مازو۔ پھٹکڑی۔ استخوان ماہی سوختہ۔ شنگرف رومی۔ روغن کنجد۔ روغن مورچہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ خراطین سات تولہ۔ افیون۔ بیر بہوٹی ہر ایک دو تولہ سب کو باریک کرکے کھرل کریں۔ چربی مینڈک چھ تولہ۔ چربی شیر لونگ کا تیل۔ دہتورہ کا تیل۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ تمام ادویہ شیشی میں ڈالکر تیل نکالیں۔ اور راتکو سوتے وقت ۲ رتی بھر اعضائے تناسل کے اوپر کی طرف ضملو کریں۔ حشفہ۔ سیون۔ خصئے بچائے رکھیں۔ یہ بھی مذکورہ بالا طلاء کی طرح ہاتھ پر سرسوں جماکر عضو مخصوص کے تمام نقائص دور کریگا۔ اور اسیاٹ کو یاد رکھنا کہ طلائے خاص کا سنہ ۱۸۹۹ء میں ہمنے نام تجویز کرکے کتاب میں لکھا تھا اور اسکے بیشمار فائدوں نے ملک میں دھوم مچادی ہے یہی وجہ کہ اشتہار بازوں نے اسی نام سے اشتہار دینے شروع کئے ہیں دھوکہ سے بچنا اور طلائے خاص یا طلائے درجہ دوم خود ہی بنانا۔

نوٹ۔ رفاہ عام کی غرض سے ہمنے دو طلاء جات درج کئے ہیں۔ جو اصلی پرانے لوک شاستر کے ہیں انکی تشریح کرنیکی ضرورت نہیں۔ آپ بناکر فائدہ اٹھایئے ہاں جس حالت میں آپکی مرض نے پیچیدگی اختیار کرلی ہے یا علاج کرتے کرتے مدت گزر گئی ہے

یا بہت سی شکایتیں اکٹھی ہو گئی ہیں اور آپ اپنے لئے دوا تجویز نہیں کر سکتے تو اس وقت یہی بہتر ہے۔ کہ آپ اپنی تمام شکایات کو معہ ابتدائی حالات وکیفیت مزاج مفصلاً قلمبند کر کے ہمارے پاس بھیجدیں۔ اور ہم آپ کی مزاج کی موافق دوا تجویز کر کے آپکو اطلاع دینگے۔ پتہ: حکیم منشی امیر علی شاعر محلہ امیر علی شاعر خاص شہر لاہور

گولیاں قوّت باہ

یہ گولیاں قوّت باہ اُن زندہ درگور مریضوں کے واسطے اکسیر ہیں۔ جو اپنے ہاتھوں سے اپنی قوت خداداد کو ضائع کر کے ستیاناس کر چکے ہوں اور صحت سے جواب پا چکے ہوں۔ دماغی وذہنی اعصاب کی کمزوری ہی تمام امراض کی جڑھ ہے مگر ان کے استعمال سے ہر ایک کمزوری کا خاطرخواہ ازالہ ہو کر جسم میں رونق آجاتی ہے۔ روح بدن کی صحت کا تابع ہے اگر یہ اچھا رہےگا تو روح بھی اچھی رہیگی۔ اسی طرح تکان بھی تمام امراض کی جڑھ ہے۔ اگر آپ تھوڑے کام سے تھک جاتے ہیں تو اس کے استعمال کرنے سے تمام دن نہ تھکیں گے جو لوگ مادہ کو اپنے ہاتھوں سے ضائع کر چکے ہوں۔ جس کی وجہ سے نہ عقل درست نہ ذہن۔ نہ مثانہ۔ نہ معدہ۔ نہ جگر۔ تھوڑے کام سے سردرد۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہو۔ اٹھتے بیٹھتے گھبراتے ہوں۔ چہرے پر بے رونقی چھا گئی ہو۔ طبیعت ہمیشہ پژمردہ رہے۔ الغرض تمام جرخہ ڈھیلا پڑ گیا ہو اس وقت گولیاں قوّت باہ کے استعمال سے تمام امراض کا دفعیہ ہوتا ہے اسکے استعمال سے مایوس الاولاد لوگ اپنی دلی مُرادیں حاصل کر سکتے ہیں نسخہ پرانے کوک شاستر کا ہے اسلئے تشریح کی ضرورت نہیں اور ذرا غور سے اسکا

ملاحظہ کرنا ہوگا اور ضرور بنانا ہوگا۔ نسخہ یہ ہے:

جزر	پرانا گڑ	بیج چیتا	بھنگرہ سیاہ	تخم پنواڑ	ہلیلہ
۸ تولہ	۱/۲ سیر	۵ تولہ ۱/۲	۵ تولہ	۶ ماشہ	۲ تولہ ۱/۲

سب دوائیں کوٹ چھانکر گڑ سے گولیاں بنادیں۔ قوت باہ اور صحت بدن اور بھوک حاصل ہوتی ہے اور بدن کی تمام بیماریاں دور ہوتی ہیں نسخہ مذکورہ بالا کی ۳۶۰ گولیاں بنادیں۔ ایک برس تک ہر روز ایک گولی استعمال کریں۔ اوّل ماہ کے استعمال کرنے سے بدن کی بیماریاں دور ہونگی۔ دوسرے ماہ میں اگر کسی کو برص ہو تو رفع ہونا شروع ہوگا تیسرے ماہ میں اس کے استعمال سے جسم بادام جیسا ہو جائیگا۔ چوتھے ماہ میں زکام اور خارش اور خارشِ بدن بھی دور ہو جائے گی۔ پانچویں ماہ میں قوت باہ اس قدر حاصل ہوگی۔ کہ رات دن چین نہ ہوگا۔ چھٹے ماہ میں بال سفید شدہ سیاہ ہونے شروع ہو جائینگے۔ ساتویں ماہ میں پشت کی سب بیماریاں دور ہونگی۔ آٹھویں میں آنکھوں کی روشنی بڑھے گی۔ نانویں ماہ میں قوت حافظہ تیز ہوگی۔ دسویں ماہ میں نسیان دور ہوگا۔ اور زکام کا قلع قمع قطعی ہوجائیگا گیارھوں اور بارھواں ماہ کمال کا ہے اس کا بیان یہاں مناسب نہیں صاحب ضرورت اگر چاہے تو مجاز ہے کہ اسے خود تیار کرلے یا ہمارے سے تیار شدہ منگالے۔ مگر ہم ۳۶۰ گولی سے کم روانہ نہیں کر سکتے۔

حصولِ مجامعت

عام قاعدہ کی رو سے دیکھا گیا ہے۔ کہ انسان جس وقت کوئی مبارک کام کرنا چاہتا ہے تو شگن صورت بچارا کرتا ہے۔ گو اہل اسلام اس بات کو

شرک جانتے ہیں تاہم کسی نہ کسی معاملہ میں شگن بچارا ہی جاتا ہے مثلاً مکان کی بنیاد ڈالنے میں یا سفر کرنے میں عام لوگ شگن مہورت بچارا کرتے ہیں افسوس کی بات ہے کہ اور کاموں کے لئے تو مہورت پوچھیں اور اس اہم معاملہ کی پرواہ نہ کریں۔ دن رات جماع کرنا سراسر نقصان اور صحت کا خون کرنا ہے۔ اس لئے روشن دماغ حکما نے صحبت کرنے کے وقت مقرر کردئے ہیں آپ نے دیکھا ہوگا۔ کہ کتا گھوڑا اور جانور بغیر موسم خاص کے صحبت نہیں کرتے۔ جب مادہ گابھن ہو جاتی ہے تو نر پھر اس کی طرف خیال نہیں کرتا۔ افسوس ہے کہ اشرف المخلوقات کہلا کر بھی انسان اس سے کچھ سبق حاصل نہیں کرتے۔ جانوروں میں تمیز اور انسان میں بالکل نہیں ہم کو چاہئے کہ ہم بھی ایسے وقت صحبت کریں کہ وضع حمل کے دن سخت سردی یا گرمی میں نہ آپڑیں جن سے عورت کو تکلیف ہو یا کسی خطرناک بیماری کا ڈر ہو۔ ۲۰ دن پہلے سے صحبت کی تیاری کریں اور بستر سے الگ الگ دونو رہیں۔ اور غذا مقوی کھائیں تاکہ نطفہ کمال کے ساتھ قرار ہو اور عورت کے اعضائے نہانی یعنی رحم بھی اسے قبول کرنیکے زیادہ قابل ہو جائے۔ اور چاند کی مندرجہ ذیل تاریخیں دیکھ کر صحبت کریں ۱۹-۱۲-۱۷ کو یا چاندنی پاکھ میں کرنا نہایت مبارک ہے۔ اسلئے چاندنی پاکھ میں صحبت کرنا چاہئے۔ یا جس دن عورت حیض سے پاک ہو اسی رات پچھلے پہر صحبت کریں حمل ٹھہر جائیگا پاکھ اجالا ہوگا تو لڑکا پاکھ اندھیرا ہوگا تو لڑکی اسی طرح علامہ بو علی سینا نے اپنی معتبر کتاب میں لکھا ہے۔

عام اصول۔ حیض جب تک آوے صحبت نہ کرنی چاہئے عام طور پر تین چار دن تک آتا ہے۔ پانچویں۔ ساتویں۔ نویں۔ پندرہویں رات کو

لڑکی پیدا ہوتی ہے چھٹی - آٹھویں - دسویں - بارھویں چودھویں اور سولھویں رات کو صحبت کرنے سے لڑکا پیدا ہوتا ہے - گیارہویں اور تیرھویں رات کو صحبت کرنا ممنوع ہے -

ایک رشی اس پر لکھتے ہیں - کہ گیارہویں اور تیرھویں رات کو اسواسطے صحبت کرنا جائز نہیں ہے - کہ اول تو حمل قرار نہیں پاتا - اگر پاتا ہے تو مخنث پیدا ہوتا ہے - بعض ویدوں کی رائے ہے - کہ بائیس - چوبیس اور چھبیس کی رات کو صحبت کرنے سے لڑکا پیدا ہوتا ہے اور بعض تئیس ۲۳ - چوبیس اور پچیس کی رات کو لڑکا پیدا ہونا کہتے ہیں - نیز بعض حکمار تے پانچویں رات کو مجامعت کرنے سے لڑکی نہیں بلکہ لڑکا پیدا ہونا لکھا ہے -

غرضیکہ جفت راتوں میں صحبت کرنے سے بجائے لڑکا کے اگر لڑکی ہو گی - تو مرد کی طبیعت والی ہو گی - اور طاق راتوں میں اگر لڑکا پیدا ہو گا - تو عورت کی شکل والا کمزور اعضاء والا ہو گا - اس واسطے جفت راتوں میں اگر صحبت کرنی ہو - تو مرد طاقتور چیز کھائے اور لڑکے کیواسطے عورت ایسا کرے تاکہ جہاں قدرت اُنکو مدد دیوے گی - وہ خود بھی ساتھ ساتھ عمل کریں - طاق راتوں میں اگر مرد بھی اشیار جو ویریہ کو بہت پیدا کریں - کھاوے تو لڑکی کی طبیعت والا لڑکا ہو گا -

حکیم بو علی سینا تحریر میں فرماتے ہیں کہ جفت راتوں میں لڑکا طاق راتوں میں لڑکی - مگر اُنکے ملاپ کے وقت صبح یا شام کو مجامعت کرنے سے نامرد (مخنث) اولاد پیدا ہوتی ہے -

صحبت کے وقت اگر مرد پہلے سکھلیت ہو تو لڑکا پیدا ہوتا ہے - اگر عورت پہلے سکھلیت ہو تو لڑکی - اور اگر دونوں اکٹھے سکھلیت ہوں - تو مخنث ہوتا ہے

یاد رہے کہ عورت کا منزل ہونا حمل قرار پانے کا سبب نہیں عورت کا
دیر یہ کے ساتھ زرج بھی خارج ہوتا ہے۔ اور وہ حمل کا باعث ہے عورت
کے اندام نہانی میں تین ناڑیاں ہوتی ہیں۔ سمرنا۔ چندر لکھی اور گوڑی
سمرنا ناڑی میں اگر دیریہ (منی) گرے۔ بے فائدہ جاتی ہے۔ چندر لکھی
ناڑی چونکہ بائیں طرف ہے۔ اس میں اگر دیریہ گرے تو لڑکی پیدا
ہوتی ہے اس حالت میں عورت خوش بھی جلدی ہو جاتی ہے۔ گوڑی نام
کی ناڑی جو داہنی طرف ہے۔ اس میں دیریہ (منی) گرنے سے لڑکا
پیدا ہوتا ہے اس حالت میں عورت دیر سے خوش ہوتی ہے اگر آپ نے ان
اصولوں کی پوری پوری واقفیت حاصل کرنی ہو۔ تو ہمارے پاس آیئے
اور ہم سے سیکھئے کیونکہ ایسے اصولوں کو یہاں درج کرنا کوئی خالہ جی کا گھر
نہیں اور اگر درج کیا جائے تو کتاب کا حجم بڑھ جانے کا ڈر ہے اسواسطے
درج نہیں کئے گئے۔ عاقلاں را اشارہ کافی است۔

حمل قرار پانے کا وقت حیض شروع ہونے سے ۱۶ دن تک ہے
مگر بعض حکماء نے لکھا ہے۔ کہ حیض آنے سے بیس دن بعد حمل قرار پاتا
دیکھا گیا ہے۔ مگر یہ شاذونادر ہو گا۔ ۱۶ دن کے بعد حمل قرار پا سکتا ہے
جب تک حیض آوے تب تک صحبت کی ممانعت ہے۔ اسواسطے کہ حیض
رواں ہونے کے سبب مرد کا دیریہ جس نے بیضہ کے ساتھ مل کر رحم میں
جانا ہے۔ اس کے واپس آنے کا اندیشہ ہے۔ دوم یہ کہ حیض رواں ہونے
کے سبب سے بہت گرمی ہوتی ہے اور وہی گرمی دماغ میں جا کر دماغ کو خراب
کر سکتی ہے اور مثانہ اور گردہ میں بھی جا کر بیماری پیدا کر سکتی ہے۔ اس واسطے
جب تک حیض آوے۔ بھوگ نہ کرنا چاہیئے تین دن تک عورت کو

چنڈالنی۔ برہم گھاتنی اور جگی کہا ہے۔ سو صرف شاستر نے ڈر دکھایا ہے ایک جگہ کہا ہے۔ کہ حیض سے پہلے دوسرے دن مجامعت کرنے سے عمر گھٹتی ہے ان دنوں اوّل تو حمل ٹھیرتا ہی نہیں۔ اگر ٹھہر جاوے اور بچہ پیدا ہو بھی تو جیتا ہی نہیں ہے۔ اور تیسرے دن صحبت سے جو لڑکا ہو تو بڑے اعضا روالا اور تھوڑی عمر والا ہوتا ہے۔

بعض ویدوں کی رائے ہے۔ کہ حیض آنے کے دن سے لیکر ۱۲ دن تک حمل کا وقت ہے۔ بھاگ بھٹ میں لکھا ہے کہ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ تاریخوں کی راتوں میں حمل قرار پا سکتا ہے۔ مگر ان دنوں کو چھوڑ دینا چاہئے ان میں بھوگ کرنے سے بچہ تندرست پیدا نہیں ہوتا۔

اُصول مباشرت۔ جماع کا وقت ٹھیک وہ ہے جبکہ پُر شکم نہ ہو اور بھوکا بھی نہ ہو۔ تھکا بھی نہ ہو۔ غصّہ بھی نہ ہو۔ کسی کام کرنے کی فکر بھی نہ ہو۔ شور و غل بھی ہو کسی کا خوف بھی نہ ہو۔ طبیعت علیل بھی نہ ہو۔ پیٹ میں بھی کسی قسم کی شکایت نہ ہو۔ اور کافی سونے کا وقت بھی مل جائے موسم سرما میں تو آدھی رات کے بعد چار بجے۔ موسم گرما ہو تو ۲ بجے۔ اس عرصہ میں غذا بھی ہضم ہو جاتی ہے۔ اور سونے کے لئے کچھ قدر سے رات باقی رہ جاتی ہے اور دل و دماغ تازہ ہو جاتا ہے۔ لیکن خواب سے بیدار ہو کر فوراً صحبت نہ کرنی چاہئے۔ کیونکہ جسم سوتے ہوئے ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور تمام اعضا سست ہو جاتے ہیں۔ جاگ کر اسقدر دیر کرنی چاہئے۔ کہ تمام جسم خبردار ہو جائے۔ جو سوتے ہوئے فوراً اُٹھ کر صحبت کرتے ہیں وہ بڑی بڑی مہلک بیماریوں میں پڑتے ہیں دن میں صحبت کرنا دماغ کمزور کر دیتا ہے۔ روٹی کھا کر فوراً صحبت کرنے سے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔

ضعف جگر و نسوں کی بیماری ہو جاتی ہے ۔ بھوک میں کرنے سے جریان پیدا ہوتا ہے سو ماغ کو صدمہ پہنچتا ہے سخت گرمی میں کرنے سے بخار اور سر درد ہو جاتا ہے ۔ خشکی میں کریں تو منی سوختہ ہو جاتی ہے ۔ ماہ ساون بھادوں و نصف اسوج صحبت کرنے کے لئے نہایت مضر ہیں ۔ ان اڑھائی ماہ میں جماع کو کوک شاستر نے قطعاً منع کیا ہے ۔ کیونکہ ان مہینوں میں انسان کا خون اور پانی ایک ہو جاتا ہے ۔ جو ان مہینوں میں جماع کریگا ۔ وہ زندگی کا لطف کھو دیگا ۔ عمر کم ہو کر کئی بیماریاں دیکھیگا ۔ افسوس لوگ واقفیت رکھکر پھر ان باتوں پر عمل نہیں کرتے اور حماقت میں رہتے ہیں ۔ جب چڑیاں کھیت چگ جاتی ہیں تو پھر حکیموں کے کان کھاتے ہیں ۔ حکماء نے جوان تندرست آدمی کو ہفتہ میں ایک بار جماع کرنا جائز رکھا ہے اور کمزور کو ایک ماہ میں ایکبار ایک دن میں کئی بار گویا موت کی طرف بھاگنا ہے زیادہ واقفیت حاصل کرنی ہے تو حصہ دوم پڑھو ۔ جس میں ذرا ذرا بات کھولکر لکھی گئی ہے ۔

جماع سے پرہیز

فکر ۔ رنج ۔ غصہ میں جماع نہ کرو کیونکہ اولاد دماغی بیماریوں کا شکار بنکر کم حوصلہ ہوگی ۔ حائضہ عورت سے جب عورت کو حیض آ رہا ہو ۔ تو اسوقت جماع کرنے سے تین بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ۔ ایک تو حیض کی تیزی سے سوزاک ہونے کا احتمال ہے دوسرے اگر حیض کی بھاپ مثانہ تک اثر کر جائے تو ہمیشہ کے لئے انسان کے نامرد ہونیکا یقین ہے ۔ اور حیوانات منی بیمار ہو جاتے ہیں اسلئے کسی آدمی کو حائضہ عورت سے جماع نہ کرنا چاہئے حاملہ سے مطلقاً جماع نہ کرے ۔ حمل میں جماع کرنیسے اسقاط

کا ڈر ہے اور آنکھوں کی بیماری ہونیکا اندیشہ ہے۔

غیر خواہشمند عورت سے اس سے اولاد خراب ہوگی۔ مرد کو بیماری جریان کی ہوگی۔ دن کے وقت جماع نکرو۔ کیونکہ منی رقیق ہوجاتی ہے چند دنوں میں سوزاک۔ جریان۔ نزلہ قدم جما لیتا ہے اور سر کے بال سفید ہونے لگ جاتے ہیں۔ ضعف دماغ۔ ضعف دل۔ درد کمر ضرور ہوجاتا ہے غرضیکہ بیسیوں قسم کی بیماریاں یہانتک کہ نامردی کے علامات بھی شروع ہوجاتے ہیں اور آنکھوں کی روشنی بھی کم ہوجاتی ہے۔ فاحشہ عورت کے ساتھ جریان۔ سوزاک قرحہ ہوجاتا ہے چہرے کی روشنی کافور ہوجاتی ہے۔ بدن لاغر ہوجاتا ہے۔ بدمزاج لڑکی عورت کے ساتھ جماع کرنے سے انسان کی عمر کم ہوجاتی ہے جوڑوں کی درد ناطاقتی۔ کمزوری کے آثار بھی بعض بعض اشخاص کو نمودار ہوجاتے ہیں اور دماغ کو سخت صدمہ پہنچتا ہے۔ منی کبھی گاڑھی نہیں رہتی رمثانہ کمزور ہوجاتا ہے بال چھوٹی عمر میں سفید ہونے لگ جاتے ہیں۔ غرضیکہ دن میں جماع کرنے سے بیسیوں قسم کی خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں اور بدمزاج عورت کے ساتھ کرنے سے بھی۔

بڈھی عورت سے بجائے فرحت کے بے لطفی ہوتی ہے اور کمزوری ناطاقتی۔ جریان۔ سوزاک ضعف ہونے کا یقینی طور پر احتمال ہے مثل مشہور ہے کہ تازہ دہی۔ سڑا گوشت۔ بڈھی عورت انسان کو جلد مار دیتی ہے چھوٹی لڑکی کے ساتھ مرد کے اعضاء کا نقصان۔ عورت کو ضرب شدید کا خوف۔ ہجر کی ستائی ہوئی بے شرم عورت کے ساتھ ہرگز ہرگز جماع نہ کرنا چاہیئے۔ اس سے مرد کو سر درد۔ زکام۔ سوزاک ہوجاتا ہے عورت کو آتشک

پلٹ کر کے جماع کرنا سخت منع ہے۔ اس سے مرد عورت کو کئی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ عورت کا رحم ٹل جاتا ہے اور نطفہ قرار نہیں پاتا۔ الغرض اگر نطفہ قرار بھی پا جائے تو بچہ دائم المریض۔ کمزور۔ ناطاقت۔ کم عمر والا پیدا ہوتا ہے۔ عورت و مرد کو بھوک کم لگتی ہے۔ مرد سوزاک و جریان کا شکار ہو جاتا ہے۔ تاؤ جبس کی بیماری ہو جاتی ہے۔ نیند کم آتی ہے خون سوختہ ہو جاتا ہے۔ مرد نامرد ہو کر عورت کے لائق نہیں رہتا ہے۔

عالموں کی چھان بین کا خلاصہ

پیارے ناظرین۔ اب ہم آپ کو وہ بات بتلاتے ہیں۔ جس کے بتلانے سے آپ کو ضرور فائدہ ہوگا۔ بلکہ یہی نہیں۔ کہ آپ فائدہ اٹھائینگے۔ اسکے بتلانیسے ان مستورات کو بھی فائدہ ہوگا۔ جو بیوہ ہوں یا جنکے خاوند پردیس میں گئے ہوں اور یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ چاند کے گھٹنے بڑھنے پر عورت کا برج اترتا چڑھتا ہے۔ اندھیرے پاکھ میں اترتا ہے اور اجالے پاکھ میں چڑھتا ہے ہم آپ کو اشارتاً بتائے دیتے ہیں۔ کہ ان باتوں کو وسیع پیمانہ پر کرنا آپکے بس میں ہے عاقل کیلئے اشارہ کافی ہے۔ انگوٹھا پیر۔ پاؤں کی تلی۔ پنڈلی۔ گھٹنے کے نیچے۔ ران۔ کمر۔ مبال۔ ناف۔ پستان۔ گردن۔ منہ ولب زیریں۔ رخسارہ کان کی جڑھ۔ پیشانی۔ سر۔

جو عورتیں بیوہ ہوں۔ یا جن کے خاوند پردیس میں ہوں یا جو زیادہ بدمست ہوں۔ وہ اجالا پاکھ میں روزہ (برت) رکھا کریں۔ اور مذکورہ اعضا ان ایام میں کپڑے سے خوب مضبوط کس کر باندھ لیا کریں۔ تو ان کے خیالات

وخواہشات رکجاوینگے۔ اور وعظ و نصیحت و کتھا سنا کریں۔ اور زیرہ کف دار تین رتی کھایا کریں۔ دیگر زیرہ سیاہ مصطگی ہر ایک ساڑھے چار چار ماشے کوٹ چھانکر یا کافور تین ماشہ سہاگہ ڈیڑھ ماشہ پان کے ساتھ کھادیں یہ خواہشات کو قطع کرتے ہیں۔ دیگر جہاں اونٹنی بیٹھی ہو۔ اس جگہ کی کنکریاں لیکر بازو پر باندھیں۔ دیگر مغز طاؤس۔ کافور ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کھانے سے خواہشات رکجاتی ہیں۔ صرف دو دن کافی ہے۔ کیونکہ شروع تاریخ سے سولہ تک بیرج چڑھتا ہے اور سولہ سے ۳۰ تک اترتا ہے اور مقامات مذکورہ میں بالترتیب دورہ کرتا ہے اور پدمنی کو ۱۔۲۔۴۔۵۔۷۔۱۰ رات کو پہلے پہر میں خواہش ہوتی ہے اور چترنی کو ۳۔۶۔۸۔۱۲۔۱۴ تاریخ کو دوسرے پہر میں خواہش ہوتی ہے اور سنکھنی کو ۳۔۱۰۔۱۱۔۱۲ تیسرے پہر میں خواہش ہوتی ہے اور ہستنی کو ۹۔۱۲۔۱۴۔۱۵۔۱۷۔۱۹۔۲۰ تاریخوں میں ہر وقت خواہش رہتی ہے۔ اس کی کسی وقت تسکین نہیں ہوتی ہے۔ دیکھئے صاحبان ان مفید اصولوں سے کتنا بڑا بھاری فائدہ ہے۔ ایک تو بیوہ عورتیں ان اصولوں سے اپنا دامن پاک رکھکر شہوانی خواہشات کو روک سکتی ہیں۔ دوسرا کمزور ضعیف دبلا آدمی چاہے تو تواریخ مقررہ پر اپنی صحت کا خون کرنیکے بغیر اولاد پیدا کر سکتا ہے اور تھوڑی سی صحبت سے بلا اپنی صحت کا خون کرنے کے اولاد پیدا کر سکتا ہے اور جسمانی بیماریوں سے نجات حاصل کر سکتا ہے اور اپنی عورت کو قابو میں رکھکر تمام عمر فرمانبردار بنا سکتا ہے کیونکہ مرد کی عزت۔ پت۔ آبرو۔ وشرم کی وارث عورت ہوتی ہے۔ اور غیر عقلمند آدمی عورت کے ناک پر مکھی بیٹھنے کی بھی آن کرتا ہے جس مرد کی عورت قابو میں نہ رہے اسکی زندگی تلخ ہو جاتی ہے عورت کی خواہش جانکر صحبت کرنیکے قیمتی اصول ہمنے بیان کر دئے ہیں۔ شخص اسلئے کہ ہر ایک بہ کثرت جماع کرنے سے اپنی زندگی کی بنا

نکرے۔ اور نہ اپنی صحت کو لگاڑے۔ کیونکہ پیاس بغیر پانی پینا۔ بغیر بھوک کے کھانا کھانا کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ اسی طرح سے عورت کی خواہش بغیر اندھا دھند جماع مضر ہے کیونکہ جماع کا فعل محض اولاد پیدا کرنے کے لئے ہے جو لوگ قوانین قدرت کے پابند ہو کر صرف نسل قائم رکھنے کے لئے موقعہ محل کے لحاظ سے مجامعت کرینگے۔ وہ ناگہانی بیماریوں میں نہ پڑینگے اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ ایسی مفید باتیں معلوم ہونے سے کئی فائدے ہیں۔ اوّل یہ کہ دبلا پتلا۔ کمزور۔ محتاط شخص تاریخ مقررہ پر اپنی طاقتور عورت کا مناسب انتظام کرسکتا ہے۔ یعنی بہت تھوڑی صحبت کرکے اولاد پیدا کرسکتا ہے دوسرا یہ کہ اپنی عورت کے چلن بگڑنے نہیں دیتا کیونکہ عورت دہن مال و دولت کی پرواہ کم رکھتی ہے اور کام دیو کی خواہش زیادہ رکھتی ہے۔ مرد کتنا ہی امیر دولتمند غنی کیوں نہ ہو۔ اگر اس کے پاس باوجود دولت وحشمت رکھنے کے عورت کی خواہش پوری کرنے کا مصالحہ نہیں۔ تو عورت کبھی اس کے پاس نہ ٹکے گی۔ تیسرا یہ کہ عورت عزت رکھے فقیر کی نہ رکھے تو امیر کی پرواہ نہیں کرتی آپ یہ نہ سمجھو۔ کہ تمام ہی یکساں ہوتی ہیں خداوند کریم نے بڑی بڑی صابر عورتیں بھی پیدا کی ہیں۔ بقول سعدی شیرازی رحمتہ اللہ علیہ ؎

نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد ٭ خدا پنج انگشت یکسان نکرد

تاہم ہر ایک مرد پر واجب ہے۔ کہ مذکورہ اصولوں پر عمل کرکے اپنی عورت کو قابو میں رکھے۔ میرے پیارے دوستو! سوچو اور سمجھو یہ کیسے عمدہ اصول پرانے عالموں نے تحقیق کرکے لکھے تھے۔ انکو بیوقوف بدکار لوگ بسبب اپنی جہالت کے شہوت ابھارنے کے کام کا ہی سمجھتے تھے۔ ہمنے ان سے کتنا بڑا فائدہ نکالا بیوہ عورتیں اپنی عصمت پاک رکھ سکتی ہیں۔ خیالات شہوانی کو بالکل روک

سکتی ہیں۔ محتاط شخص تھوڑی صحبت سے اولاد پیدا کر سکتا ہے اور اپنی عورت کو قابو میں رکھ سکتا ہے۔

نوٹ ۱۔ اس سے اگر آپنے زیادہ واقفیت حاصل کرنی ہو۔ تو آپ نیت صاف رکھکر میرے غریب خانہ تک تشریف لے آویں۔ میں آپکو سکھانے کیلئے تیار ہوں۔ بشرطیکہ آپ اپنی نیک نیتی کا مجھے پورا یقین دلاویں مجال کیا آپ کی بیوی پھر تمام عمر فرمانبرداری نکرے۔ جو لوگ عورت پر بدظن رہتے ہوں۔ اور عورت فرمانبرداری نہ کرتی ہو۔ یا عورت کو قابو کرنیکا مصالحہ موجود نہ ہو۔ اور گنڈے۔ تعویذ دھاگے کرا کر تھک گئے ہوں۔ وہ صاحب میرے غریب خانہ تک قدم رنجہ فرماویں۔ تو اُن کا مقصد حاصل ہو گا۔

پتہ:۔ حکیم منشی امیر علی شاعر محلہ منشی امیر علی شاعر چونہ منڈی لاہور۔

تمام عُمر بال سیاہ رکھنے کے مجرب نسخے

یہ نسخے اصلی پُرانے کوک شاستر کے ہیں۔ اس لئے ہم انکی زیادہ تعریف کرنا نہیں چاہتے۔ جن کو بال سیاہ رکھنے کا شوق ہو۔ یا وہ لوگ جو اشتہاری نیم حکیموں کے خضاب استعمال کر کے نقصان اُٹھا چکے ہوں انکو چاہیئے کہ ذرا اِن نسخوں کا بھی تجربہ کریں۔ اور دھوکہ بازوں سے بچیں جو خضاب کو مہندی وسمہ کا جوہر بتلاتے ہیں۔ یا اشتہار میں خضاب کا ہتھی لکھکر پھنساتے ہیں۔ جب خریدار پارسل کھولکر دیکھتا ہے۔ تو وہ مروّجہ عرق نمبر ۱ و ۲ کا خضاب نکلتا ہے۔ جس کا رنگ تبدیل کر کے مہندی کا جوہر نام رکھا ہوا ہوتا ہے۔ تیل کا خضاب بنانا محال ہی نہیں۔ بلکہ ناممکن

ہے۔ میں نے خود تیرہ سال اس دھن میں ضائع کیے۔ کہ تیل کا خضاب بناؤں۔ اور پبلک کو فائدہ پہنچاؤں۔ آخر مجھ پر ثابت ہو گیا۔ کہ تیل کا خضاب ہرگز ہرگز تیار نہیں ہو سکتا۔ اور نہ ہی کوئی کر سکتا ہے۔ خبردار ہوشیار رہنا۔ اگر آپ کسی اشتہار میں ایسے تیل کا خضاب دیکھیں۔ تو بس یقین کر لیں کہ وہی مروجہ نمبر ا و ۲ کا ہوگا۔ اور یہ لکھ دینا کہ ہمارا خضاب ہاتھ سے تیل کی مانند لگایا جاتا ہے۔ یہ بھی ایک پیچدار فقرہ ہے۔ جس کے سمجھنے میں عقل چاہیے کیا آپ نہیں جانتے کہ عرق جیسی چیز تیل ہی کی طرح لگائی جاتی ہے۔ اور اس شے کو جس کے ساتھ خضاب لگا کر بالوں کو لگایا جاتا ہے۔ اس کے پکڑنے کا ہاتھ ہی کام دیتا ہے ورنہ خضاب تو وہی ہوتا ہے جس کا نسخہ ۱۲۔ ایڈیشنوں تک میں درج کر کے دکھا چکا ہوں۔ یعنی نمبر ا و ۲ کا خضاب فریب ہی ہوتا ہے۔ اور تیل کا خضاب دنیا بھر میں تلاش کرنے سے نہیں ملتا اور نہ ہی کوئی تیار کر سکتا ہے یہ دوسری بات ہے کہ اب کوئی اشتہاری خضاب کی لمبی چوڑی تعریف دیکھ کر اور تسلی بخش لفظوں کو پڑھ کر نمبر ا و نمبر ۲ کا خضاب منگائے۔ اور نقصان اٹھائے۔ کیونکہ تیل کا خضاب بن ہی نہیں سکتا۔ وہی نمبر ا و نمبر ۲ جس کا نسخہ سابقہ ایڈیشنوں میں درج کر کے دکھلا چکا ہوں۔ جو صاحب تیل کا خضاب تیار کر کے ہماری تشفی کر دیویں ہم اس کو ۲۵ روپے نذر کر دینے کو تیار ہیں۔ اور دنیا کو دھوکا دینا تو ایمانداری ہی نہیں۔ ہم اپنے معزز خریداران کو خبر کر کے کہتے ہیں کہ وہ کسی کے دھوکا فریب میں نہ آویں۔ اور ذیل کے نسخوں کو آزما دیں کیونکہ یہ نسخے کوک شاستر مجربات بو علی سینا کے ہیں جو سوائے اس کتاب کے اور کہیں دستیاب ہونگے۔ جنکے استعمال سے بال ہی سیاہ نکلینگے۔

نسخہ مجربات حسینی کا جس کو بوعلی سینا نے اپنی معتبر کتاب میں لکھا ہے یہ ہے
ککر کی پھلی آدھ پکی دو سیر پختہ۔ جھاڑی بوٹی بیر کی جڑھ ایک تولہ۔
برادہ فولاد ایک سیر۔ ہلیلہ سبز ایک سیر۔ ان سب کو چالیس سیر پانی میں
ڈالکر ۳۰ دن تک دہوپ میں رکھیں۔ اور ہر روز اس کو دو تین بار ہلا دیا
کریں۔ اکتیسویں دن پانی نتار کر رکھ لیں۔ ایک گلاس روز پیا کریں زیادہ
بیٹھک کے کام اور دماغی تکان سے بھی بال قبل از وقت سفید ہو جاتے
ہیں۔ بچپن کی شادی کی بے اعتدالی جلق۔ اغلام وغیرہ باتوں سے بال جلد
سفید ہو جاتے ہیں۔ یہاں زیادہ لکھنے کی گنجائش نہیں ہے۔ کیونکہ حجم کے بڑھ
جانے کا اندیشہ ہے۔ اب آپ کو سفید بال فوراً سیاہ کرنیکا خضاب تبلاتے ہیں

نسخہ دیگر۔ یہ نسخہ ایسا عجیب المنفعت ہے۔ کہ ایک دفعہ کے استعمال
کرنے سے فوراً اسکی سیاہی کئی ہفتوں تک بالوں پر موجود رہتی ہے۔ نسخہ یہ ہے:
پوست سماق۔ جوز جندم۔ رصاصفراس۔ گلنار فارسی۔ مصطگی۔ پر سیاؤشاں
طباشیر۔ ہر ایک دس دس تولے۔ برگ وسمہ۔ برگ حنا۔ پوست ہلیلہ زرد
برادہ آہن۔ کبوتر کی بیٹھ۔ منقیٰ۔ ہر ایک بیس بیس تولہ۔ برگ آس برگ
جامن۔ برگ شاہترہ۔ ہر ایک تیس تیس تولہ۔ ان تمام چیزوں کو جو
کوب کر کے ۷۱ سیر پانی ڈالکر آگ پر رکھ دیں۔ جب وہ ½ سیر پانی رہ
جاوے۔ تو اتار کر تیل تل کا خالص تین پاؤ ملا دیں۔ اور دس یوم غلہ گندم
میں دفن کر دیں۔ پھر نکالکر دہوپ میں چھ دن تک رکھیں موسم گرما ہو
تو چار دن دہوپ میں رکھیں۔ بعدہٗ تمام دوائی چھان لیویں۔ اگر پانی دہوپ
میں رکھنے سے بچگیا ہو۔ تو نرم نرم آگ پر خشک کر لیویں۔ بعدازاں تیل
صاف کر کے بوتل میں بھر لیویں۔ جب استعمال کرنا ہو تو بالوں کو پہلے

سات ماشہ ست لیموں سیر بھر پانی گرم میں ملا کر دھوئیں۔ اور جب اچھی طرح خشک ہو جائیں۔ تو خضاب لگائیں۔ قدرتی بالوں سے بھڑ بڑھ کر سیاہی ہو گی۔ اور سیاہی دن بدن زیادہ ہی ہوتی جائیگی۔ جو شخص آزمائیگا ہماری تحریر کی صداقت کا قائل ہو جائے۔ علاوہ اس تیل کے استعمال سے نزلہ۔ زکام۔ سر درد۔ ضعف دماغ۔ خارش۔ جھنجھناہٹ۔ کانوں کی گونج وغیرہ۔ سر کے اور دماغ کے تمام عوارض آناً فاناً دور ہو جاتے ہیں۔

پرہیز۔ جو شخص یہ تیل استعمال کریگا۔ اس کو تیل کی کوئی خوردنی شئے نہ کھانی ہو گی۔ دن کے وقت ہرگز ہرگز نہ سونا ہو گا۔ آگ کے قریب نہ بیٹھنا ہو گا بالونکو صابن سے کبھی نہ دھونا ہو گا۔

نسخہ دیگر۔ گیاہ بھنگرہ۔ تخم بھنگرہ نصف من۔ بھلانوہ کے شیرہ میں بھگو کر ہموار زمین میں جو اس کے بونے کے قابل ہو۔ بو کر بجائے پانی کے شیرہ بھلانوہ کا ڈالتے جاویں۔ اور سفید بکرا یا ٹٹو تر اس میں رکھکر اس کو عرق بھلانوہ پلاویں جب وہ کالا پڑ جائے۔ تو بھنگرہ کو معہ جڑھ اکھاڑ کر سایہ میں خشک کر کے پیس لیں۔ اور تین انگل بھر شیر گاؤ میں داخل کر کے استعمال کریں۔ ڈاڑھی اور سر کے بال سیاہ ہو جائینگے حتیٰ کہ پھر ہمیشہ سیاہ رہینگے اس کے استعمال کرنیوالا بہت بڑی عمر پاتا ہے اور ضعف کمر ضعف دماغ ضعف جگر۔ نزلہ۔ رعشہ۔ نزدیک تک نہیں آتا۔ اس کی تعریف بو علی سینا نے بہت کی ہے۔

نوٹ:۔ یہ نسخہ شہر طیبہ تیر بہدف ہاتھ پر سرسوں جمانیوالا ہے پانچ سال لگاتار کوشش سے خود بھی تیار کیا ہے۔ جو ہمارے پاس بہت تھوڑا باقی رہ گیا ہے۔ جن لوگوں کے بال قبل از وقت سفید ہو گئے ہوں

اُن کے لئے بتر بہدف ہے بلکہ سیاہ بالوں والا استعمال کرے تو مفید ہے زیادہ حالات بذریعہ خط وکتابت طے کریں۔

دافع کوہڑ

(۱۳۰)

یہ نسخہ مجھے ایک خاندانی وید پریمدت جس کی عُمر یکصد تیس برس سے زیادہ تھی۔ مرتے وقت بتلایا تھا بعوض اُن خدمات کا صلہ ہے۔ جو میں نے اس کی زندگی میں کی تھیں۔ نسخہ بہت جگہ آزمایا بے خطا پایا۔ خون کے زہریلے مادہ کو دُور کرتا ہے۔ جذام۔ برص۔ بہق پھلبہری کوہڑ کو نیست ونابود کرتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ چرائتہ چھال نیم۔ ترپھلہ۔ پدماکھ۔ انیس۔ پیپل۔ موروا۔ ہٹول۔ ہلدی۔ دارہلدی پاٹھا۔ سونڈ۔ حنظل۔ اندر جو۔ بچ۔ ہرایک تولہ تولہ۔ دنتی ۲ تولہ نروی ۳ تولہ۔ برہمی ۶ تولہ سب کا چورن بنا کر رکھ لیں۔ ایکتولہ بھر گھی اور شہد ملا کر چاٹا کریں۔ اور زندہ کرامات روح آبحیات بدن پر ملا کریں کوہڑ۔ پرمیہ سنسناط عوارضات دُور ہو جاتے ہیں۔ زندہ کرامات روح آبحیات کا نسخہ اس کتاب میں درج ہے۔

نوٹ:۔ آرام نہ آئے تو مایوس نہ ہونا۔ میرے پاس تشریف لے آنا میں درجہ امراض کے مطابق دوائی دے دوں گا۔ کوہڑ جذام اور برص۔ بہق۔ پھلبہری۔ وتمام بدنما داغ دور ہوں گے

ملنے کا پتہ

منشی امیر علی شاہ محلہ منشی امیر علی شاہ۔ ڈاکخانہ چونہ منڈی لاہور

سپاری پاکیزہ کثرت طمث جریان الرحم کے لئے

جریان الرحم ایک ایسی خطرناک بیماری ہے۔ کہ عورتوں کو بے لطف کردیتی ہے۔ اس بیماری میں عورتوں کے اندام نہانی سے زرد یا سفید یا کسی اور رنگ کی بدبودار رطوبت بہتی ہے۔ جس طرح مردوں کو جریان ملیا میٹ کر دیتا ہے۔ اسی طرح یہ عورتوں کو کسی کام کا نہیں چھوڑتا۔ عورت کو گھن کی طرح کھا جاتا ہے اولاد سے محروم کرنے کے علاوہ۔ معدہ۔ دل۔ دماغ۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ کو کمزور کر کے بالکل ناتوان بنا کر عورت کو کسی کام کے قابل نہیں چھوڑتا۔ کمزوری سر چکرانا۔ کمر میں درد۔ چہرہ بے رونق۔ خیالات کی پریشانی۔ ذرا سی محنت سے دم پھول جانا۔ دل کا دھڑکنا۔ خرابی جگر۔ ہاضمہ کی کمزوری قبض فساد خون۔ زردی رنگ۔ یرقان۔ ہسٹریاں۔ باؤ گولہ۔ جنگاسوں میں درد۔ بوقت مجامعت درد کا محسوس کرنا۔ پیٹ میں ایک گولہ سا نظر آنا۔ ناطاقتی۔ آواز کی باریکی۔ اور اٹھتے بیٹھتے چکروں کا آنا۔ کام کاج کو دل نہ چاہنا۔ چڑچڑاپن۔ غصہ۔ غرضیکہ عورتوں کی اندام نہانی سے سفید یا زرد رطوبت کا جانا نہایت خطرناک مرض ہے اور اس مرض سے عورت کسی کام کی نہیں رہتی۔ شکل کا بگڑ جانا۔ اسکے لوازمات ہیں

ہیں۔ حمل نہیں ٹھہرتا۔ اگر ٹھہر جائے۔ تو گر جاتا ہے۔ اگر خدانخواستہ گرنے سے بچ جائے۔ تو اولاد دائم المریض ہوتی ہے۔ اور بہت کم ایسی عورتیں ہونگی۔ جو کثرت طمث سے بچی ہونگی۔ اور کثرت طمث میں خیال کرتی ہیں کہ مادہ اخراج ہو جائے۔ تو بہتر ہے۔ جب کثرتِ طمث ہو جاتا ہے تو پھر ادھر اُدھر ہاتھ پاؤں مارتی ہیں۔ اور بعض مارے شرم کے اظہار نہیں کرتیں۔ اگر کسی بیچاری اپنے شوہر کے ساتھ اظہار بھی کیا تو شوہر بغیر کسی جدوجہد کے فوراً اشتہاری دوائی منگا دیتا ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ ایسی دوائی جو اشتہار باز بیچتے ہیں۔ کثرت طمث کو روکتی ہے لیکن بعض کو احتباس الطمث کی بیماری اس قدر آدباتی ہے کہ بغیر جان لئے پیچھا نہیں چھوڑتی۔ یہی نہیں کہ حیض کا بند ہو جانا ہی احتباس الطمث ہے۔ غرضیکہ بغیر سوچے سمجھے ہی ہوئی دوائی کثرت طمث کو روک کر احتباس الطمث کر دیا کرتی ہے۔ ایک طرف سے عورت کو نجات ملتی ہے اور دوسری مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے سپاری پاکیزہ کا سہل نسخہ یہاں درج کر دیا ہے۔ اب وہ مخالفین جنکا گذارہ ہی اس نسخہ کی بکری پر تھا۔ اعتراض کریں تو کریں۔ احقر نے اپنا فرض اس نسخہ کو درج کرکے ادا کر دیا ہے اور قوی امید ہے کہ میری اس خدمت کا اعتراف علم دوست اصحاب صدق دل سے کرینگے کیونکہ یہ نسخہ عورتوں کی طبعی مزاج سے عین مطابقت رکھتا ہے اگر آپ کے گھر میں جریان الرحم کی شکایت ہو۔ جو دریافت کرنے سے معلوم ہو گی تو آپ نسخہ بنانے میں ہرگز دریغ نہ کریں۔ نو دس ہفتوں میں پورا پورا آرام ہو جاتا ہے گئی گذری طاقت دوبارہ عود کر آتی ہے چہرہ گلاب

کے پھول کی طرح رخسارے کشمیری سیب کی مانند سرخ نکل آتے ہیں اور جو صاحب اولاد کو ترستے ہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ عورت سے دریافت کر کے اس نسخہ کو بنائیں۔ کثرتِ طمث سے اس بیچاری کی جان بچائیں کیونکہ کثرتِ طمث سے کوئی بھی زیادہ عورت کی جان لینے والی بیماری نہیں ہوتی۔ یہ بیماری عورت کیلئے ناگہانی آفات ہے اور یہ نسخہ عورت کیلئے بفضلِ خداوندِ نجات ہے۔ اس سے بڑھ کر زود اثر بیر بہدف کثیر المنفعت نسخہ کا ملنا ناممکن بلکہ امرِ محال ہے اگر استقلال شناسی۔ متانت سنجیدگی علم دوست اصحاب کریں تو اس سے زود اثر کوئی نسخہ نہیں۔ میں برابر ۲۴-۲۵ برس سے اس نسخہ کو بنا کر ان مایوس العلاج مستورات پر جنکو حکماء نے صاف جواب دیدیا تھا انکی جان بفضلِ ایزد تعالیٰ اس بیماری پاکیزہ نے بچائی ہیں امید کرتا ہوں کہ آپ اس نسخہ کو بنا کر عورت کی گئی گذری حالت کو بحال کرنے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑینگے لیکن نسخہ بنانے کے منصبی فرائض یہ ہیں کہ وہ چیزیں خالص اور اچھی لیں۔ کیونکہ مصنف ہذا نے ایسا نسخہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے جو اس قسم کا دوسری کتاب سے ملنا ناممکن بلکہ دشوار ہے بعض بعض عورتیں جو ادھر اُدھر بھٹکتی پھرتی ہیں اور مارے حیا کے کسی جگہ سوائے دایہ کے کثرت طمث کا تذکرہ کرنیسے حکیم کے پاس آنیسے گھبراتی ہیں۔ انکو اس نسخہ سے آگاہ کر کے علم دوست اصحاب ضرور بنانیکی ترغیب دیں۔ اور کسی واہی تباہی عطایئوں کی ادویات سے بچیں کیونکہ بعض اوقات عطایئوں کی ادویات کثرت طمث کو روک کر احتباس الطمث کر دیا کرتی ہیں جس سے عورت کی جان کثرتِ طمث سے بھی زیادہ خطرے میں پڑ جاتی ہے اس قسم کی بہت سی مریض عورتوں کا میں نے علاج کیا۔ جو کثرتِ طمث کا علاج کرا کر احتباس الطمث میں مبتلا ہو گئیں۔ ناظرین کو اور خاصکر ان مقامی اطباء کو جو اس

فن میں مہارت رکھتے ہوں یہ کہکر خاص استدعا سے عرض کرتا ہوں کہ وہ اس نسخہ کو ضرور بنا کر اپنے مطب میں رکھیں۔ اس قسم کی مایوس العلاج مریضوں کو جو کثرت طمث کے ناگہانی پنجہ میں پھنسی ہوئی ہوں۔ دیکر خداوند کریم کی درگاہ سے سبکدوشی حاصل کریں:۔

چکنی سپاری ایک سیر مائیں کلاں و مائیں خورد سولہ سولہ تولہ۔ گل سپاری ۳۲ تولہ۔ گل دہاوا ۳۲ تولہ۔ گوند پختہ ڈھاک ۴ تولہ۔ الائچی خورد گجراتی ۱۶ تولہ طباشیر بغدادی ۸ تولہ۔ کشتہ مروارید ناسفتہ ۵ ماشہ۔ ڈوبھڑی ۴ تولہ۔ ورق نقرہ ۲۰ عدد۔ زہر الجواہر ایک تولہ۔ کھانڈ دیسی ۲ سیر۔

ترکیب تیاری۔ اوّل سپاری کو باریک کرکے پانچ سیر لبن البقر (دودھ گائے) میں ڈالکر مانند کھویا کے آنچ پر رکھکر پکائیں لیکن آگ دھیمی دھیمی رکھیں تاکہ نیچے نہ لگ جائے جسوقت کھویا (مادا) سخت ہو جائے تو نیچے اتاریں اور مذکورہ بالا تمام چیزیں باریک پیس کر ملادیں اور چوبی ڈوئی سے سرد کریں جب اچھی طرح سے سرد ہو جائے تب کسی مرتبان میں ڈالکر رکھیں۔ پس سپاری پاکیزہ تیار ہے۔ خوراک چار ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح اور بعد دوپہر ہمراہ دودھ گائے یا دودھ بکری تازہ۔ اگر دودھ نہ مل سکے۔ تو ۱۲ عدد بادام رگڑ کر اس میں پانی ملاکر نوش کرائیں اور مصری دیسی ڈال لیویں غذا زود ہضم و مقوی دیں۔ ترشی تیل اور جماع سے پرہیز حیض کے دنوں میں استعمال کرائیں۔ گرمیوں میں تازہ دودھ کیساتھ۔ سردیوں میں گرم کرکے دودھ ٹھنڈا کرلیا کریں۔ ہر موسم میں اس کا استعمال مفید ہے۔ صاحب ضرورت کو اختیار ہے کہ اسے خود بنائے یا حکیم منشی امیر علی شاہ محلہ امیر علی شاہ لاہور سے منگائے لیکن ایک پاؤ سے کمتی روانہ نہ ہو گی۔ اگر عورت کی گئی گذری حالت کو درست

کرنا چاہتے ہو۔ تو اس سے زود اثر کوئی دوا نہیں۔ ایام حمل میں عورت کو اگر یہ سپاری پاکیزہ کھلائی جائے تو بچہ تندرست اور قوی الجثہ پیدا ہوگا

دوائی احتباس الطمث

حیض کا بند ہونا یہی نہیں کہ خون حیض جاری نہ ہو۔ بلکہ اس میں حیض کا تنگی سے آنا تھوڑا آنا یا درد سے آنا بھی شامل ہے۔ ہندوستان میں بہت کم ایسی عورتیں ہونگی۔ جو احتباس حیض کی شکایت سے بچی ہوئی ہوں۔ حیض کا بالکل بند ہونا۔ بہت کم شکایت ہے۔ مگر تنگی سے آنا۔ درد سے آنا عام ہے بعض بعض عورتوں کے مارے درد کے حواس بجا نہیں رہتے۔ اور جسم تمام بیماریوں کا گھر بن جاتا ہے۔ کبھی سر دکھنے لگ جاتا ہے۔ کبھی کمر درد رہتا ہے اور تھکان سا ہر وقت چھایا رہتا ہے۔

غرضیکہ خون حیض کا قلیل مقدار میں آنا یا داغ لگ جانا۔ عورت کیلئے خطرناک اور مہلک مرض ہے اور یہ بڑی دیر تک رہنے کی یقینی علامت ہے اگر آپ اس ہولناک مرض سے عورت کی جان بچانی چاہتے ہو۔ تو دافع احتباس الطمث ضرور بنا کر نوش کرائیں۔ اور اس نسخہ کو بنا کر مختلف ناموں سے اہل حکمار فروخت کرتے ہیں۔ کوئی اکسیر النساء۔ کوئی کلید تولید کوئی آر تو شو دھک کہتا ہے۔ سچ پوچھو تو یہ نسخہ پر اسرار چیز ہے۔ رسولی۔ آماس اور رحم کے بے ٹکانے ہو جانے کے سوا۔ عسرت کی باقی کوئی بھی وجہ ہو۔ اسکا استعمال اپنا جادو کا اثر دکھاتا ہے۔ یہ نسخہ اُن سب شکایات کا جو حیض کی تنگی کے متعلق عام عورتوں میں پائی جاتی ہیں۔

نہایت مجرب اور زود اثر اور حکمی علاج ہے۔ اسکے کھانیسے سب شکایات کا دنوں میں قلع وقمع ہو جاتا ہے۔ حیض کھلکر اور باسہولیت آنے لگتا ہے اور عورت کی گئی گذری حالت سنور جاتی ہے۔ صحت اور طاقت بحال ہو جاتی ہے بلکہ وہ عورتیں جو مذکورہ بالا وجوہات سے بانجھ ہو چکی ہیں۔ اس کو استعمال کرکے دیکھیں ان کی سوکھی ہوئی امیدیں ضرور ہری بھری ہو جائیں گی۔ نسخہ یہ ہے۔

سونٹھ۔ پپلامول۔ چیتا۔ اجمود۔ سرسوں سفید۔ مگھ۔ چویکا ہینگ اصلی گھی میں بریاں کردہ۔ زیرہ سیاہ۔ اندر جو شیریں۔ گج پپلی۔ پاٹھا۔ کوڑ۔ اتیس بھڑنگی۔ واوڑنگ۔ وریچ۔ مورو۱۔ رینوکا۔ زیرہ سفید۔ ہر ایک چیز کپڑچھان کردہ تین تین ماشہ۔ ہلیلہ زرد از قسم کونج۔ بلیلہ آملہ ہر ایک چیز کپڑ چھان کردہ چالیس چالیس ماشہ۔ گوگل بھینسیا عمدہ صفا کردہ ایک سو اسی ماشہ۔ **ترکیب تیاری۔** گوگل کو خوب اچھی طرح کوٹ لیں۔ پھر مذکورہ بالا سفوف اس میں ملا لیں۔ اور ہاون دستہ میں ڈالکر روغن زرد سے ترکرکے پچاس ہزار زوردار ہاتھوں سے چوٹ لگاکر ۹ ماشہ کشتہ مروارید خاص زندہ کرامات میں کیا ہوا ملاکر پچاس ہزار چوٹ اور زوردار ہاتھوں سے لگائی جاوے۔ اور ایک لاکھ چوٹ پوری کردی جائے۔ پس دوائی تیار ہے۔ مقدار خوراک چار رتی سے دو ماشہ تک حسب ضرورت و حسب طاقت وقت صبح۔ تیسرے پہر۔ اور رات کو سونے سے پہلے۔

ترکیب استعمال۔ گرم دودھ یا گرما گرم چائے کے ساتھ۔ یا گرم پانی کے ساتھ گولی بناکر نگل جائیں۔ بلغمی مزاج والی مستورات کو گرم پانی کے ہمراہ کھانا چاہیے۔ غذا۔ دودھ۔ گھی۔ مکھن۔ بادام روغن اور تازہ پھل۔ اور گندم کی روٹی۔ تازہ پھلوں کا حصہ زیادہ کھلائیں لیکن غذا یا

پھل اسقدر نہ کھائیں۔ کہ ہاضمہ خراب ہو جائے۔

پرہیز۔ خشک۔ باسی نیز تیل کی تلی ہوئی اشیاء اور دہی و کھٹائی۔ کا رکھنا لازمی ہے۔ حیض کے پہلے چار دنوں میں نہانا بھی منع ہے احتیاط کھلی ہوا میں رہنا چاہئیے۔

ہدائت۔ زندہ کرامات روح آبحیات کا نسخہ اسی کتاب میں درج ہے۔ اس میں کشتہ مروارید اس ترکیب سے بنائیں۔ مروارید خالص ایکتولہ زندہ کرامات ۵ تولہ بذریعہ کھرل جذب کریں۔ اور شیر مدار ایک تولہ میں غلولہ بناکر کسی ظروف گلی میں گل حکمت کر کے اڑھائی سیر اوپلہ کلاں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر پھر کھرل میں ڈالکر یہی عمل کریں اور آنچ دیں حتیٰ کہ تین بار عمل کریں۔ بس تیار ہے۔ اس کے ۹ ماشے مذکورہ بالا نسخہ میں ملائیں۔

نوٹ۔ صاحب ضرورت کو اختیار ہے کہ اس نسخہ کو خود بنائے یا

منشی امیر علی شاعر محلہ امیر علی شاعر چونمنڈی لاہور سے منگالے

چھ تولہ سے کم روانہ نہیں کرونگا۔ اور جو موجودہ لاگت ہوگی وہ لے لیجاویگی۔ کیونکہ نرخ کم و بیش ہوتا رہتا ہے۔ اس لئے اس کی ایک قیمت لکھنی محال ہے جواب کے لئے جوابی کارڈ یا سوا آنہ کا ٹکٹ آنا ضروری ہے۔ ورنہ جواب سے جواب ہوگا۔

کشتہ جات

کشتہ چاندی۔ برادہ سیم ۲ ماشہ۔ سیماب ۵ ماشہ۔ اوّل دونوں کو تھوڑے

آب لیموں میں کھرل کریں۔ اور اس کے بعد چار پہر تک آب حنا میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور نمک چھکنی وزنی ایک پاؤ۔ ایک کوزہ گلی میں ان ٹکیوں کے نیچے اوپر دے کر کوزہ خوب بند کر کے دس سیر اوپلہ جنگلی کی آگ دیں۔ آگ کے سرد ہونے پر دو گھڑی آب دہی سے کھرل کریں۔ تھوڑا سا پھر کہ دے کر حفاظت سے رکھیں خوراک ایک رتی۔ قوت باہ میں بے نظیر ہے اور صدہا بار کا تجربہ کیا ہوا ہے

کُشتہ ابرک سیاہ

معزز ناظرین کو یاد رہے۔ کہ یہ نسخہ میں اپنے چند دوستوں کے اصرار سے آپ کی نظر کرتا ہوں۔ اور میں ایماناً سچ کہتا ہوں کہ یہ نسخہ مجھے جان سے زیادہ عزیز تھا۔ نسخہ یہ ہے:۔

ابرک سیاہ ۲ تولہ گلیاں مونگا ۲ تولہ۔ شاخ مونگ ۲ تولہ۔ سپیاں ۲ تولہ۔ بید مشک ایک بوتل۔ کیوڑہ ایک بوتل۔ دونوں بوتلوں کو ایک جا کر کے مذکورہ بالا چیزیں اس میں کھرل کریں۔ غرضیکہ بید مشک و کیوڑہ تمام بذریعہ کھرل جذب کر دیویں۔ اور پھر سات سات ماشہ کی ٹکیہ بنا کر ایک ٹینڈر کے اندر چسپاں کر دیویں۔ جب تمام ٹکیاں چسپاں ہو جاویں تو ایک برتن ٹینڈر پر مضبوط رکھکر چکنی مٹی سے گلحکمت کر دیویں اور پھر ایک گڑھا کھود کر پانچ سیر نیچے اور پانچ سیر اوپر اوپلے رکھکر آگ دیویدیں۔ صبح اٹھ کر آہستہ آہستہ راکھ کو الگ کر کے ٹینڈر کو نکالیں مگر ٹینڈر کے اندر راکھ بالکل نہ جانے پائے۔ بس ٹینڈر سے کُشتہ ابرک کو نکال کر

شیشی میں ڈال لیویں۔ خوراک ۳ رتی سے ۵ رتی تک مکھن میں دھر کے شرطیہ دور ہوگا۔ اگر زندہ کا مات کا قطرہ شامل کرلیا کریں تو از حد مفید ہے۔ موسم سرما ہو تو اوپلے دگنے کرلیویں (بیس سیر)

نوٹ:۔ ٹینڈر کو پنجابی میں ٹنڈ کہتے ہیں۔ جو کنویں کی راہٹ پر کام آتی ہے

کشتہ قلعی

قلعی ایک جزو۔ بھنگ۔ ہلدی۔ کوکنار۔ پوست ہر ایک چار جزو۔ قلعی کو کڑاہی میں پگھلادیں اور دوسرے اجزاء کو کوٹ کر پاس رکھیں خشکی ڈالتے جاویں۔ اور قلعی کو لوہے کی میخ سے ہلاتے جاویں۔ آنچ اوسط درجہ کی رہے اس طرح قلعی پگھلی رہے کہ منجمد ہوجائے۔ سب اشیاء کے ختم ہوجانے پر راکھ ہوجاویگی اس راکھ شدہ کو شیر گھیکوار سے ایک پہر کھرل کرکے ۵ سیر سے ۶۵ سیر تک حسب مقدار قلعی آنچ دیں۔ یعنی آدھ چھٹانک قلعی کے واسطے پانچ سیر کی آگ دیں پھر وہی میں کھرل کرکے بدستور آنچ دیں۔ جعفری رنگ کا کشتہ نکلیگا خوراک ایک رتی سے ڈیڑھ رتی تک مکھن یا بتاشہ میں جریان اور تقویت اعضاء رئیسہ کے واسطے بہت مفید ہے۔

کشتہ شنگرف

شنگرف ۲ تولہ۔ پیلی ۴ تولہ۔ دونوں کو پانچ یوم تک خوب کھرل کریں اور گائے کے دودھ میں خمیر کرکے قرص بنائیں۔ پھر گائے کے گھی میں اسقدر بریان کریں کہ حباب اُٹھنا یعنی بلبلہ موقوف ہوکر سیاہ ہوجاوے۔ پھر دوسری طرف پلٹ دیں۔ تاکہ دوسری طرف بھی سیاہ ہوجائے۔ بس تیار ہے حفاظت سے رکھیں۔ مقدار خوراک ۴ چاول پان میں قوت باہ میں اور امساک کیواسطے مفید ہے۔

دمہ اور امراض بلغمی کے لئے مجرب المجرب ہے۔

پرہیز۔ ترش اشیاء اور بلغم پیدا کرنے والی شے۔

کشتہ شنگرف اعلیٰ درجہ

شنگرف رومی ۲ تولہ کی ایک ڈلی۔ بالکل سیاہ سانپ لیکر اس کے منہ میں رکھدیں اور سانپ کے منہ کو سی دیں اور تمام سر اور منہ پر گلحکمت کردیں۔ اور زمین میں ایک گڑھا دراز کھودیں جس میں وہ تمام سانپ دراز ہو سکے۔ پس اس تمام گڑھے میں اوپلے بھردیں اور سانپ کو درمیان میں رکھدیں مگر اس کا سر باہر کو رہے۔ اور نہ اوپلوں میں دبا ہوا ہو۔ اور نہ اس کے نیچے اوپلے ہوں۔ اوپلوں کو آگ لگادیں۔ اور اس قدر آگ لگادیں کہ سانپ کا سوائے سر کے تمام ہڈی تک راکھ ہو جائے۔ پس شنگرف کو اس کے منہ سے نکال لیں۔ اور بدستور دوسرے کے منہ میں اسی طرح بند کر کے آگ دیں۔ اسی طرح تیسرے کے منہ میں۔ پس شنگرف تیار ہے۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک جس قدر دودھ اوسپر سے پی سکے۔ پلادیں۔ اہل تجربہ کا قول ہے کہ الم ہی روز میں مایوس نامرد کو مرد بنا دیتا ہے۔ گویا ضعف باہ کے واسطے مخصوص ہے۔ امساک اور انتشار بیحد پیدا کرتا ہے اور الم روز میں جوانی کی سی حالت پیدا کرتا ہے۔

نوٹ:۔ صاحب ضرورت کو جس نسخے کی ضرورت ہو۔ ہم سے تیار شدہ ہر وقت خرید سکتا ہے

پتہ:۔ منشی امیر علی شاعر محلہ منشی امیر علی شاعر لاہور

زندہ کرامات رُوحِ آبحیات

صاحبان! اس کی شبیشی سینکڑوں دوائیوں سے بہتر ہے۔ ہر گھر میں ہر جیب میں اس کا ہونا ضروری ہے۔ اور یہ نسخہ اصلی پرانے کوک شاسنتر کا ہے۔ جو سوائے ہماری اس کتاب کے آجتک دوسری کسی کتاب میں مکمل درج نہیں ہوا۔ جو اس کے خلاف ثابت کرے۔ ہم اس کو ایکسو روپیہ انعام دینگے۔ غرضیکہ اس نسخہ کو ۱۸۹۰ء میں درج کرنیوالا تمام ہندوستان بھر میں پہلا شخص منشی امیر علی شاہ ہے اور بہت سے نقالوں اور حاسدوں نے اس نسخہ کو چُرا کر خلق خدا کو دہوکہ دینا شروع کیا ہوا ہے۔ اور بڑے بڑے یقین دلانے والے الفاظ میں نسخہ کے موجد ہونے کی ڈہینگ ماری ہے۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے پبلک سے درخواست ہے کہ وہ ناتجربہ کار۔ فریبی۔ مکار۔ خود غرض ٹکے بٹورنے والے نقالونکے جہانسے میں نہ پھنسیں۔ جو ہماری کتابونکے نسخے چُرا کر اِدھر اُدھر الٹکل پچو برائے نام معمولی نسخے سن سنا کر مصنف ہونیکا دعوے کرتے ہیں۔ افسوس اُن ناتجربہ کاروں کی کرخت آوازنے جو برسات کے کیڑے مکوڑونکی طرح پیدا ہو کر نیست و نابود ہوتے جاتے ہیں۔ ناک میں دم کر رکھا ہے۔ معزز شریف کو لمبی چوڑی تعریف کا اشتہار دیکھکر سچ اور جھوٹ کی پہچان مشکل ہو جاتی ہے اس میں شک نہیں کہ یہ زمانہ روشنی کا ہے لوگ سچ اور جھوٹ کی پہچان کرتے ہیں مگر نہیں ان بدنام کنندہ اشتہار بازوں نے پبلک کو لوٹنے اور

مغالطہ میں ڈالنے کے وہ طریقے اختیار کئے ہوئے ہیں۔ جن سے انسان کا دل فوراً پلٹا کھا جاتا ہے۔ مثلاً لمبے چوڑے الفاظ میں یقین دلانیوالے اشتہار جھوٹے سچے برائے نام سرٹیفکیٹ ادھر اُدھر کے یاروں دوستوں کے تعریفی خطوط وغیرہ وغیرہ دیکھکر ایک تجربہ کار آدمی خود غرض ناتجربہ کار کے جھانسے میں آجاتا ہے اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ تجربہ کرنیکے بغیر سرٹیفکیٹ اور تعریفی خطوط اپنی مشہوری کے لئے دیدیتے ہیں۔ اور ان کو اپنا نام شائع کرانیکا شوق ہوتا ہے۔ ان کا ثبوت نہ بعض اشتہار بازوں سے صاف مل رہا ہے بلکہ مجھے بھی اس قسم کے دوستوں کی ملاقات کا زیادہ موقع ملتا ہے جو سرٹیفکیٹ دے کر اپنی مشہوری چاہتے ہیں حالانکہ وہ تجربہ بھی کسی نسخہ کا نہیں کرتے اور میں سچ کہتا ہوں۔ اگر میں ایسے دوستوں کے سارٹیفکٹ جو اپنا نام شائع کرانا فخر سمجھتے ہیں۔ جمع کروں۔ تو ان کے اندراج کے لئے کئی ضخیم جلدیں بھی ناکافی ہیں۔ مگر ایسا کرنا سراسر گناہ ہے۔ اہل ملک نے ہماری کتاب کی خوبیوں کا اندازہ لگا لیا ہے۔ فہمیدہ عقل۔ روشن دماغ ہماری کتاب کے مجسم سارٹیفکٹ ہیں۔ جہاں ایک جلد کسی طرح پہنچ گئی۔ پھر بیسیوں جلدیں وہاں اور منگائی گیئں۔ اس طرح وہ سب آدمی محفوظ ہو گئے۔ آپ سوچ سکتے ہیں۔ کہ کچھ تو خوبی اس کتاب میں ہے جو ۱½ لاکھ سے اوپر فروخت ہو کر پھر اب چھپ گئی ہے اس سے بڑھ کر ایک عقلمند شریف کے لئے اس کتاب کا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ یہ نسخہ ہر ایک انسانی بیماری کیواسطے اکسیر اعظم ہے طرفہ یہ کہ اس کا اثر فوراً ظاہر ہوتا ہے۔ ہیضہ۔ طاعون پیچش زنانہ تپ تلی اہر قسم کی بیخراں رختنازیر ابرص وبہق۔ دھڑکہ عورتوں

کی ہر قسم کی امراض۔ بچوں کی مرضیں ہر قسم کے زخم۔ آتشک درجہ سوئم ہر قسم کے پھوڑے۔ پھنسیاں۔ ضعف باہ۔ قبض۔ چھپاکی۔ زہر کھا جانا۔ ڈنگ۔ سانپ و بچھو۔ دانتوں کی بیماری۔ چوکٹ۔ گھمبیر۔ سام۔ چنبل۔ ریحی۔ یادداشت کی کمی۔ گلا بیٹھنا وغیرہ وغیرہ غرضیکہ تین سو بیماری کا یہ اکیلا نسخہ ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی نسخہ نہیں ملیگا۔ جو علاج کرتے کرتے تھک گئے تھے۔ اور حکیموں ویدوں ڈاکٹروں نے جواب دیدیا تھا۔ اُن کو اس نسخہ نے فائدہ دکھایا۔ اس کے استعمال سے دل میں سرور۔ آنکھوں میں نور۔ طبیعت میں جوانی کی اُمنگیں پیدا ہوں گی۔ ہم یہاں پر عرض کردینا ضروری خیال کرتے ہیں۔ کہ ہماری عادت جھوٹی تعریف کر کے ٹکے بٹورنیکی نہیں۔ یہ نسخہ لاعلاج مریضوں کو ازسر نو زندگی بخشنے میں اکسیر ثابت ہوا ہے۔ اور میں آپ کو اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ یہ نسخہ اصلی پرانے کوک شاستر کا ہے۔ جو بارہا میرے تجربہ میں آچکا ہے اور ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ آدمی اس وقت میرے سے تیار شدہ خرید فرماتے ہیں اور میں نے اس نسخہ کا منافع لینا مدت مدید سے ترک کردیا ہوا ہے بلکہ حلف سمجھتا ہوں۔ کوک شاستر میں اس قسم کی بہت سی چیزیں ہیں۔ مگر میں نے وہی چیزیں درج کی ہیں جو جنرل عطاران سے دستیاب ہو جائیں آپ اس نسخہ کو بنا کر ضرور آزمائیں۔ یہ نسخہ بڑی بڑی مہلک بیماریوں کو جڑھ سے اکھیڑ کر بدن مثل کندن کے بنا دیتا ہے۔ جو لوگ اپنے ہاتھوں سے اپنا ستیاناس کر چکے ہوں ان کیلئے اکسیر اعظم ہے۔ مگر نسخہ تیار کراتے وقت اسبات کی ضرور احتیاط

رکھیں کہ چیزیں خالص اور عمدہ اور تازہ ہوں۔ بلکہ اس نسخہ کے شرطیہ دعمدہ وخالص تیار کرنے کی خدمت اس لئے اپنے سر پر لے رکھی ہے کہ اشتہاری۔ بیہودہ دواؤں سے اور ادھر اُدھر کے اٹکل پچو ٹوٹکوں سے بچیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ میں اس کتاب کا مصنف ہوں۔ عمدہ اور تازہ اور خالص چیزوں کا تیار کرکے دینا میرا علین فرض ہے اور میں دعوی سے کہتا ہوں۔ کہ جو صاحب ہمارا نسخہ بنائیگا۔ وہ مجسم سرٹیفکیٹ بن جائیگا طاعون ہیضہ اور وبائی امراض کے ہزار ہا بیماروں کو لب گور سے واپس لائیگا اگر کسی کے سر سہرا ہو سکتا ہے تو وہ یہی ایک دوا ہے جسنے اس موت کی گرم بازاری میں مسیحا کا کام دیا ہے۔ اگر تم اپنی عزیز جان مال کی خیر چاہتے ہو تو زندہ کرامات روح آبحیات کو ضرور آزماؤ۔ اس نسخہ کے مقابلہ میں کتاب کی قیمت کچھ بھی نہیں۔ متعصب اور بے عقل کنجوس پر تف جو آپ بھی اس کتاب کی داد دے کر ہماری حوصلہ افزائی نکرے اور اس سریع التاثیر نسخے سے فائدہ نہ اٹھائے۔ اور اپنی متعصبی عادت سے باز نہ آئے وہ جہنم میں جائے۔ ہمیں علم دوستوں اور روشن دماغ لائق تجربہ کاروں پر پورا بھروسہ ہے کہ وہ زندہ کرامات روح آبحیات کا نسخہ دیکھکر منشی امیر علی شاعر کی حوصلہ افزائی ضروری کرینگے۔ کیونکہ ملک میں اس وقت ایسے پاک لوگوں کا بیشک وجود ہے جو سچائی کی قدر و عزت کرنے والے اور اسے دست قبول میں لینے والے ہیں۔ اور ان کنجوسوں سے ہمیں واسطہ نہیں جو اپنی جہالت کی وجہ سے محض نمائش پر جان دیتے ہیں مگر حقیقت شناس اصحاب بھی ہیں اگرچہ کم ہیں۔ اسقدر شناسی کا اثر ہے کہ کتاب ہذا تھوڑے عرصہ میں چار لاکھ ۵۲ ہزار تک بکا کر پھر آپکی نذر ہے جسمیں زندہ کرامات

روح آبحیات کا نسخہ درج ہے۔ اگر آپ اندھا دھند اشتہار بازوں اور نیم حکیموں کے جھانسے سے بچنا چاہتے ہو تو اس کو تیار کر لو یہ نسخہ پوری تین سو بیماری کا اکیلا علاج ہے۔ اس نسخہ کو ہندوستان کے چوٹی کے اطبا نے تسلیم کر لیا ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے مجال کیا کہ پھر اور کسی دوائی کی ضرورت پڑ جائے۔ نصیب اچھے ہوں تو اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔ اس کی ایک شیشی گھر اور کنبہ بھر کی شکایات کا ایک معقول حکیم ہے۔ اگر آپ حکیموں۔ ڈاکٹروں کی کڑی فیسوں سے بچنا چاہتے ہو۔ تو اس نسخہ کو تیار کر لو غرضیکہ ہر حالت۔ ہر عمر۔ ہر مزاج اور ہر بیماری میں یکساں مفید ہے۔

نسخہ یہ ہے

ست اجوائن خشک	ست سونف	ست الائچی	روح زعفران درجہ اول	
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۶ ماشہ	
روح پان خالص درجہ اول	روح صندل	ست پودینہ	ست دارچینی	
۶ ماشہ	۳ ماشہ	۱ تولہ	۳ ماشہ	
روح بادام خالص	ست سردچینی	مشک کافور دیسی	ست پیاز خالص	
۴ ماشہ	۳ ماشہ	۱۱ ماشہ	۳ ماشہ	
ست ادرک خالص	روح نارنجی	روح جائفل	ست لیموں	نوشادر کا جوہر
۴ ماشہ	۳ ماشہ	۴ ماشہ	۳ ماشہ	½ تولہ
روغن کدو	روغن پستہ	روغن انگور عمدہ	ست لونگ	روح کیوڑہ
۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۳ ماشہ	۲ ماشہ

ست فولاد (عرق)	کاربالک ایسڈ	روغن خشخاش	ست کشنیز
۳ ماشہ	۴ ماشہ	۲ ماشہ	۶ ماشہ

ست فولاد کا انگریزی نام ٹنکچر سٹیبل ہے۔ ان سب چیزوں کو ایک شیشی میں اکٹھا کر کے خوب کاگ سے مضبوطی کے ساتھ بند کر لو اور دھوپ میں رکھ دو۔ تھوڑی دیر میں روغن بن جائیگا۔ اسی وزن کے لحاظ سے آپکو کم و بیش کرنیکا اختیار ہے۔

ہدائت

ست الائچی اگر خشک نہ ملے تو گیلا ہی ڈال لیویں۔ لیکن تمام چیزیں خالص اور عمدہ ہونی ضروری ہیں۔ مشک کافور بھیم سینی درجہ اوّل بجائے مشک کافور دیسی کے مل جائے تو مفید ہے۔ موسم سرما ہو تو شیشی تین گھنٹہ تک دھوپ میں رکھیں۔ اور اگر موسم گرمی کا ہو تو پندرہ منٹ دھوپ کافی ہے۔ پرچہ ترکیب استعمال ذیل میں درج کیا جاتا ہے شروع سے اخیر تک بغور ملاحظہ فرما کر فائدہ اٹھائیں۔ دھوکے سے بچیں اگر آپ کو عمدہ چیزیں دستیاب نہ ہو سکیں تو مجھ کو لکھیں۔

ترکیب استعمال زندہ کرامات

تپ دق ہو تو چون پرانش کے ہمراہ تین قطرے روزانہ استعمال کریں

تپ پرانا ہو تو عرق گلو ۲ تولہ میں ۲ رتی کشتہ ابرک سیاہ اور ۲ بوند زندہ کرامات روح آبحیات کی ڈالکر روزانہ صبح و شام دیا کریں۔ زندہ کرامات روح

آب حیات کی پھائی پر مالش کریں۔ لوگ تپ دق میں دودھ گھی بالکل بند کرادیتے ہیں یہ بہت غلطی ہے۔ مریض تپ دق کے راضی ہونیکی اُمید ہی اُسی وقت تک ہوتی ہے جبتک کہ مریض میں طاقت ہو اس واسطے دودھ جس قدر ہضم ہو سکے دیں۔ مگر اُبلا ہُوا گھی بکا تڑکہ ڈالکر اور بھاجی میں بچوتنی لگایا کریں۔ کیونکہ دودھ گھی نئے بخاروں میں زہر کے برابر ہے ہم عام طور پر مریضان دِق کا اسی طرح علاج کرتے ہیں۔ کُشتہ ابرک سیاہ ۲ رتی۔ روح آبحیات ۳ بوند۔ ست گلو ایک ماشہ ملاکر صبح شام کو عرق گلو یا گاؤزبان کے عرق سے کھلاویں۔ اکسیر بدن دونوں وقت بعد از غذا اور جواری ابرک ایک گولی سورج نکلنے سے پہلے ہمراہ عرق ہو تو کچھ نہ ملے تو پانی ہی ملا کر دے سکتے ہیں۔ کُشتہ ابرک سیاہ بنانے کی ترکیب اس کتاب میں درج ہے۔ **بخار تیجا۔ چوتھا۔** روزانہ ہو تو تین بوند ایک ماشہ سفوف گلو میں ہمراہ دودھ **بخار پُرانا** ہو یا ہر وقت حرارت رہتی ہو تو تین بوند اوّل درجہ کی کونین ایک رتی میں ہمراہ دودھ گائے کے استعمال کریں زیادہ حالات خط وکتابت سے طے ہو سکتے ہیں۔ جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیے۔

پرانے سوزاک کیواسطے

:۔ ست بیروزہ ایک ماشہ میں تین بوندیں ڈالکر صبح کے وقت گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ خواہ کتنی ہی دیر کا سوزاک کیوں نہ ہو۔ بالکل آرام ہو جاتا ہے پرہیز۔ ترشی و گرم اشیاء کا ضروری ہے۔

نئے سوزاک کیواسطے

:- ٢½ تولہ تپا ہوا بیج خربوزہ گھوٹ کر اور ایک سیر کے قریب تازہ پانی ڈالکر حسب ضرورت نبات سفید ملا کر اور تین بوندیں ملا کر پیویں۔ دن میں تین بار اسی ترکیب سے پیویں۔ خواہ کیسے ہی خون۔ پیپ یا پیشاب لگ کر آتا ہو۔ سات دن میں آرام آجاتا ہے پہلی خوراک ہی افاقہ دیتی ہے۔

بلغمی بخار

:- ہو تو ایک تولہ ملٹھی ایک تولہ چرائتہ کا جوشاندہ کریں اور اس جوشاندہ میں دو قطرے زندہ کرامات کے ڈالیں اور گرم کر کے پلاویں سینہ سے بلغم قے کے راستے خارج ہو گی۔ اور آناً فاناً بخار ٹوٹ جائیگا۔ اسی طرح مرض ضیق النفس والے بیمار کو پلاؤ۔ اور مرض کی کیفیت تحریر کرو۔

امراض دندان

:- داڑھ کے مسوڑوں میں اگر ورم ہو۔ تو اس ورم کو ناخن گیر سے تراش کر قدرے مواد نکالیں اور پوست درخت جامن و پوست درخت کیکر۔ پوست درخت انار ہر ایک دو دو تولہ۔ نصف سیر پانی میں ڈالکر جوش دیں۔ اور جوشاندہ تیار کریں اس جوشاندہ میں زندہ کرامات سے چھ قطرے ڈالکر تین مرتبہ غرغرہ کرائیں ورم کو فوراً آرام ہو گا۔ بخار دفع ہوگا۔ درد دندان کے لئے تین بوندیں ملکر منہ ڈھیلا چھوڑ دیں۔

دیگر۔ برگ نیم سایہ میں خشک کر کے باریک کر لیویں۔ اور تھوڑا سا کڑوا تیل خالص ملا کر ذرا سا نمک ملا لیں اور ۳ بوند زندہ کرامات شامل

کر کے ملیں۔ اگر درد دانت کا نام رہ جائے تو ہمارا ذمہ۔ داڑھ کا درد ہو تو مازو۔ قرنفل۔ ہموزن۔ سرسوں۔ حسب ضرورت لے کر لوہے کی کڑچھی میں جلا کر نیم بریاں کریں۔ اور لوہے کے دستے سے حل کر کے گاڑھی سی مرہم بنالیں۔ ایک تولہ مرہم میں ۷ بوند زندہ کرامات ڈالکر ملیں فوراً آرام آجائیگا۔ دیگر تین ماشہ پھٹکڑی پیس کر ۷ بوند زندہ کرامات ڈالیں اور ہر روز دانتوں پر ملیں۔ دانت مضبوط ہونگے اور صفائی بھی ہوگی۔ ہر ایک مرض دندان کے لئے زندہ کرامات مندرجہ بالا ترکیبوں کے مطابق استعمال کریں۔

نسیان

ذہن کند ہو۔ تو رات کو دس بادام پانی میں بھگو دیں صبح چھیل کر چھ سات سبز الائچی دودھ گائے میں ڈالکر گھوٹیں۔ کوزہ مصری بقدر ضرورت ڈالیں اور زندہ کرامات کی تین بوندیں شامل کر کے پی لیویں۔ دودھ صرف پاؤ بھر کافی ہے اس سے نسیان دور ہو کر یادداشت بڑھ جاتی ہے۔

دیگر۔ تازہ دودھ گائے میں ۳ بوند ڈالکر استعمال کریں۔ نسیان دور ہو جاتا ہے۔ اور بھتھلا پن جاتا رہتا ہے طاقت بھی بڑھ جاتی ہے۔

پیشاب بند کے لئے زندہ کرامات پانی میں چار بوند تھوڑی دیر بعد دینی شروع کریں۔ پیشاب کھل جائیگا۔ ورنہ پانچ تولہ بیج خربوزہ گھوٹ کر مانند سردائی کے بنا کر اور مصری کوزہ ڈالکر پی جائیں۔ دن میں چار دفعہ پانی ہر بار اتنا ڈالیں۔ جو خوب سیر ہو کر پی لیں۔ موسم گرما میں برف تھوڑی سی ڈال لیویں۔ موسم سرما ہو تو نیم گرم کرلیں۔ پیشاب کھلجائیگا لیکن ہر بار تازہ بیج گھوٹیں۔

بھگندر ہو۔ تو ۱۰ تولہ کاربالک ایسڈ لے ۱ تولہ زندہ کرامات شامل کرلیں

تو از حد بہتر ہے۔ ایک روئی کا پھایا تر کرکے بھگندر پر رکھکر باندھ دیا کریں اور نمیں قطرے زندہ کرامات نزبحلہ کے سفوف میں ڈالکر خالص شہد کے ساتھ کھایا کریں۔ کھانے کے واسطے صرف زندہ کرامات بالکل آرام ہو جائیگا اس کا تجربہ ہوچکا ہے۔ ہاں زندہ کرامات خالص اور عمدہ درجہ اوّل ہونیکی شرط ہے یا ہم سے خرید لیں لیکن نمونہ دینے سے انکار ایک اونس سے کم شیشی روانہ نہیں ہوگی۔

پھوڑا پھنسی خواہ کسی قسم کی ہو۔ نمودار ہوتے ہی اس پر زندہ کرامات بار بار لگائیں۔ آرام آجاتا ہے۔ اگر پھوڑا بڑا ہو تو تین بوند زندہ کرامات ۲ تولہ میٹھا تیل ملاکر نیم گرم کرکے کپڑا تر کرکے اوپر پھوڑے کے رکھدیں اور کچی پکی اینٹ سے سینک کریں۔ اوّل پلٹس سے نرم کریں۔ اگر منہ ہوگیا ہو۔ اور بھرنا منظور ہو۔ تو نیم کے جوشاندے سے پھوڑے کو دھوئیں اور اوپر زندہ کرامات کا پھایہ لگائیں +

امراض چشم

:- آنکھ درد۔ سرخی۔ دھند جالا ہو تو تھوڑی سی دوائی آنکھ کے نیچے اوپر دونوں طرف چہرے پر لگائیں۔ اثر اس کا آنکھ پر ہوگا۔ پانی نکلیگا۔ نصف دانہ خشخاص کے برابر اگر دوائی آنکھ کے اندر ڈالی جاوے۔ تو اکثر امراض چشم دور ہوجاتے ہیں۔ بلکہ پھولا اور جالا اتر جاتا ہے اور آنکھوں کی امراض کو شرطیہ فائدہ ہوتا ہے۔ پڑوال۔ ککرے۔ خارش۔ ڈھلکا۔ موتیا بند۔ نانحونہ دور ہوجاتا ہے یا ایک تولہ سرمہ خالص اور تین ماشہ زنگ خشک اور ۵ ماشہ زندہ کرامات کھرل کرکے شیشی میں رکھیں۔ رات کو سوتے وقت ڈالیں نہایت مفید

نوٹ :۔ زندہ کرامات درجہ اوّل اور خالص ہو تو آنکھونکی تمام امراض کے لئے شرطیہ فائدہ مند ہوگا اور اس سے بڑھ کر کوئی دوائی دنیا بھر میں آنکھونکی امراض کو آناً فاناً دور کرنے والی نہیں۔ ہم اس کا منافع لینا حرام سمجھتے ہیں۔ آپ ہمارے ہاں سے منگا کر تجربہ کریں دیکھنا ہمارے ہاتھ کی تیار شدہ دوائی ہتھیلی پر سرسوں جمانی ہے یا نہیں نمونہ روانہ نہیں ہوگا۔ ایک اونس سے کم نہیں دونگا

درد پشت :۔ زندہ کرامات ۲۰ بوند۔ ایک تولہ میٹھا تیل میں یا ارنڈ کے تیل میں یا تیل مالکنگنی میں ڈال کر پشت پر خوب مالش کریں۔ اوپر پرانی روئی گرم کرکے باندھیں یا ویسے ہی زندہ کرامات کی مالش کریں۔ اور پتاسہ پر ڈالکر ۳ بوند ہمراہ عرق سونف کے کھایا کریں۔

درد سر ہر قسم :۔ درد سر ۱۹ قسم کی ہوتی ہے معمولی درد ہو۔ تو ذرا سی دوائی انگلی پر لگا کر ماتھے پر خوب مالش کریں۔ سخت قسم کی درد ہو۔ تو خمیرہ بنفشہ ایک تولہ میں چار بوند ڈال کر کھا بھی لیں۔ اگر خمیرہ بنفشہ میسر نہ ہو سکے۔ تو پانی ہی سہی اگر سر درد کسی بیماری کے سبب ہو تو خفیف سا آرام ضرور ہو جائیگا۔ لیکن جس شے کے سبب درد ہو۔ پہلے اس کو دور کرنا ضروری ہے ضعف دماغ کے باعث درد ہو۔ تو بھی درد فوراً دور نہیں ہو سکتی باقی تمام قسم کی سر دردیں اسی کے لگانے سے آناً فاناً پانچ منٹ میں دور ہو جاتی ہیں۔ جن کو سر درد دائمی ہو اور فائدہ کسی دوائی نے نہ کیا ہو۔ تو زندہ کرامات درجہ اوّل بنا ہوا ہر صبح و شام لگایا کریں اور سونگھا کریں

دیگر۔ سخت قسم کی درد ہو۔ تو چت لیٹ کر زندہ کرامات کی ایک ایک بوند دوسرے آدمی سے نتھنوں میں ڈلوائیں اور دو تین منٹ لیٹے رہیں۔ تو سخت سے سخت درد بھی دُور ہو جائیگی۔ اور نزلہ و زکام وغیرہ کا نام و نشان نہ رہے گا سر درد تو در کنار بیسیوں امراض دُور ہو جاتے ہیں مگر دوائی چبھتی ہے۔ اگر سر درد میں قبض کی شکایت بھی ہو تو اس کو دُور کرنا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ سر درد پھر شروع ہو جاوے۔ خالص نتھنوں میں ڈالنے سے چبھتی ہے۔ اگر تین ماشہ گل روغن میں دو بوند ملا کر ڈالیں تو بہتر ہے نزلہ زکام کے لئے سبوس گندم ۳ ماشہ۔ بنفشہ ۳ ماشہ۔ صبح ½ سیر پانی میں بھگو دیں۔ اور رات کو آگ پر رکھکر مانند چاء کے خوب پکاویں جب ایک پاؤ رہ جائے اتار لیں۔ اور نیم گرم چاء کی طرح تین بوند زندہ کرامات ملا کر پیویں۔ خواہ کیسا ہی زکام ہو۔ رفع دفع ہو جاتا ہے متواتر تین یوم کریں

خناز یر گنٹھ مالا یا بھیراں۔ یہ بڑی نامراد بیماری ہے۔ آپ بیمار کو زندہ کرامات اس طرح استعمال کرائیں۔ سہ ۱ ہلیلہ زرد میں ۳ بوند ڈالکر صبح و شام دیویں۔ اور دن میں چھ سات دفعہ اس کی مالش کریں اور لیپ روزمرہ کریں بہت جلد فائدہ ہوگا۔ رسکپور ۳ ماشہ۔ دارچکنہ ۴ ماشہ گوگل ½۱ تولہ دارچینی ½۱ تولہ۔ زندہ کرامات ایک تولہ ان سب کو گائے کے پیشاب میں ملا کر لیپ کریں۔ یا مغز سرس۔ مغز نارجیل۔ مغز السی۔ تینوں ہموزن شہد خالص ڈیوڑھا۔ ہر سہ ادویات کوٹ کر شہد میں ملا رکھیں ہر روز ماشہ میں چار بوند زندہ کرامات ملا کر صبح و شام لیپ کریں۔ ہجیروں کی مرض بہت سخت ہے آرام نہ آوے تو مایوس ہر گز نہوں۔ ہمارے پاس ہجیروں کی شرطیہ بیتر بہدف دوا موجود ہے جس کی چند خوراکیں استعمال کرنیسے ہجیروں کا

قلع وقمع ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر لوگ اس مرض کے مریض کا اپریشن کرتے ہیں۔ آپ ہمارے سے دوائی منگا کر استعمال کرائیں۔ مرض جڑھ سے نہ اکھڑ جائے تو ہمارا ذمہ۔ قیمت (۲۵) روپے محصول ڈاک جدا ہے لیکن درخواست بھیجکر ایک ہفتہ کا انتظار کرنا ہوگا۔ مزید حالات بذریعہ خط وکتابت دریافت فرمائیں۔

آتشک :۔ دو قسم کا ہوتا ہے۔ نر اور مادین۔ اس کے تین درجے ہوتے ہیں۔ درجہ اوّل میں زخم عضو مخصوص پر ہوتا ہے اور درجۂ دوم میں پہنچکر پھر کل خون زہریلا کر دیتا ہے اور تمام اعضائے اندرونی بگاڑ کر جلا دیتا ہے درجہ اوّل ہو تو زندہ کرامات کی دو تین بوند زخموں پر لگایا کریں۔ اور ایک چھٹانک پوست ہلیلہ زرد کے پانی میں ایک وقت تین بوند ڈالکر پیویں۔ ہلیلہ زرد کا پوست ایک چھٹانک لیکر بھگو دیں بعد اس کے مل چھان کر پیویں۔ پانی حسب منشار رکھیں صبح وشام دونوں وقت پوست ہلیلہ کا پیویں اور نمک سے پرہیز کریں۔ صرف چوری ہی کھلا دیں۔ تو بہت جلد آرام ہوگا ورنہ دیر لگتی ہے۔ سرخ مرچ۔ تیل کی اشیاء اور جماع سے قطعی پرہیز ہے۔ اگر آتشک درجہ دوم میں ہو اور بدن میں اثر کر چکا ہو تو ہمارے دوائی خانہ سے فوراً دوائی منگا کر استعمال کریں۔ شرطیہ فائدہ ہوگا۔ ہرگز غفلت نہ کریں سینکڑوں لاعلاج مریض ہماری تجویز کردہ دوائی کو جو ہمارے دوائی خانہ میں تیار ہے۔ استعمال کر کے صحت یاب ہو چکے ہیں واہی تباہی حکیم کی لپیٹ میں آکر زندگی کو خطرہ میں نہ ڈالیں۔

قے خونی :۔ کے لئے زندہ کرامات عرق سونف کے پانی میں تین بوند ڈالکر

ہر قے کے بعد پلا دیں اگر پانی میں چار رتی گوند کیکر گھول لیا کریں۔ تو از حد مفید ہے خون کی قے بند ہو جاویگی۔

دیگر۔ شربت انجبار ۲ تولہ میں تین بوند ڈالکر پیویں۔ خون کی قے یا خونی تھوک دور ہو۔ اور حیض بواسیر کو دفع کرے۔

درد گردہ

:۔ یہ درد بڑی تکلیف دہ ہے۔ اس درد سے جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ زندہ کرامات درد گردہ اور قولنج کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نمک مولی۔ جو کھار۔ سرفس۔ پٹنگ یہود اکسیر البدن ہر ایک تین تین ماشہ باریک پیس کر رکھ لیں مقدار خوراک ۳ ماشہ ۳ بوند زندہ کرامات ملاکر بوقت صبح ہمراہ شربت شکر نوش کریں اگر قے ہو جائے تو پھر دوسرے دن شربت بزوری سے دیں۔ صرف ایک ہی وقت چند دن میں مرض کا قلع قمع ہوگا اور پہلی خوراک فائدہ دکھائیگی۔ اکسیر البدن کا نسخہ اس کتاب میں درج ہے

بواسیر کیلئے

:۔ املی۔ سکہ۔ چھوہارا۔ ان کو ایک پتھر کی سل پر زندہ کرامات کی چند بوندیں ڈالکر گھسکر لعاب بنا دیں۔ اور مسوں پر لگا دیں سات یوم میں آرام ہوگا۔ گنگا دافعہ بواسیر میں ۳ بوند ڈالکر کھایا بھی کریں۔

سر کا گنج

: گری کا تیل بالکل خالص ۵ تولہ کشتہ جست ۵ تولہ دونوں کو قلعی کئے ہوئے برتن میں حل کریں جب مانند مرہم کے ہو جائے۔ تو زندہ کرامات کی ایک بوند ملا کر ہر روز سر پر لیپ کریں۔ ایک ہفتہ میں بالکل آرام آجائیگا۔ جست کسی لوہار کو دیکر پھوکا لیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ اسکا رنگ سفید راکھ کی طرح ہوتا ہے زیادہ حالات خط و کتابت سے دریافت کریں۔

نامردی

:- تیل دارچینی ایک تولہ زندہ کرامات تین بوند ملا کر شیشی میں رکھیں رات کو سوتے وقت عضو مخصوصہ پر حشفہ اور سیون خصیئے چھوڑ کر مالش کریں اور اوپر برگ پان یا ارنڈ یا بھوج پتر لپیٹ کر لپیٹ دیں۔ اور لنگوٹا باندھ رکھیں لیکن خصیوں اور سیون کو ضرور بچانا چاہئے اگر بے احتیاطی سے خصیوں یا سیون پر آبلے ہو جاویں تو مرہم نمبر ا ہمارے سے منگا کر لگائیں بہت جلد آرام ہو گا۔ یا باریک شدہ ہلدی کچھ قدرے مکھن یا گھی میں ملا کر لگاویں اسی طرح پندرہ سولہ دن تک لگاتار مالش کرنے سے مجلوق کی کمزور رگیں درست ہو جاتی ہیں۔ عضو پر آبلے ضرور پڑ جاتے ہیں مگر چند دنوں کی تکلیف برداشت کرنے سے پھر نئے سرے سے لطف زندگی اٹھاتا ہے۔ کھانے کے واسطے اسی زندہ کرامات میں چاندی کا کشتہ کر لیا جاوے اور روزانہ دودھ میں ایک رتی کھایا کرے یا کشتہ شنگرف اعلیٰ دیویں اور مندرجہ ذیل نوٹ بغور ملاحظہ کریں۔

نوٹ :- جو صاحب علاج کر کے تھک گئے ہوں۔ اور اس مرض سے شرطیہ نجات حاصل کر کے اپنی مرادوں کو پہنچنے کے خواہشمند ہوں۔ یا بسبب جلق یا اغلام یا کثرت مباشرت کے عضو مخصوصہ میں خم یا کجی ہو۔ لمبائی میں کم ہو۔ یا کوئی خاص اعصابی اندرونی مرض ہو تو منشی امیر علی شاعر محلہ منشی امیر علی شاعر خاص شہر لاہور سے خط و کتابت کر کے نسخہ تجویز کرالیں۔ اور نامردی کا باقاعدہ علاج کرائیں۔ سست رگیں چست ہو کر بغیر آبلہ کے خم نکل جائیگا۔ کجی و ڈھیلا پن جاتا رہتا ہے غرضیکہ اندرونی بیرونی خرابیاں دور ہو جائینگی

طرفہ یہ کہ ہم دوائی کا منافع لینا حلف سمجھتے ہیں۔ صرف لاگت ہی لی جاتی ہے۔ اور ہم زندہ کرامات روح آبحیات پوری چیزوں کا مکمل تیار کرکے روانہ کرتے ہیں۔ جو شرطیہ ہو گا۔

امراض بچگان

بچوں کے کل امراض بدہضمی سے شروع ہوتے ہیں۔ اسواسطے سب کا علاج پیٹ کا درست کرنا ہے

تین چار سال کے بچے کو دو بوند تک اور ایک سے دو سال تک کے بچہ کو ایک بوند دینی چاہئے۔ اس سے چھوٹے کم عمر بچے کو نصف بوند دی جانی ہے۔

ڈبہ۔ یہ بچے کے لئے بہت موذی مرض ہے۔ عموماً قبض اور بلغم سے ہوتا ہے۔ اس لئے بچہ کو پہلے جلاب دے کر قبض دور کریں تو فوراً زندہ کرامات فائدہ دکھائیگی۔ یعنی تین بوند ایک چمچہ بھر روح کیوڑہ میں ملا کر پلادیں۔ تین تین گھنٹہ کے بعد اور تھوڑی سی دوائی پیٹ پر بائیں طرف ملیں۔ اور بعد میں آدھ پکی روٹی گندم کی پکا کر بچہ کے پیٹ پر باندھیں آرام ہو جائیگا۔

نوٹ:۔ جس کے بچہ کو یہ خطرناک مرض ہو یا اس کے ہونیکا ڈر ہو۔ وہ فوراً ہمارے ساتھ خط و کتابت کرے ہم ڈبہ اطفال کا علاج کرتے ہیں۔

افیون

:۔ چھڑانی ہو تو ۲ چاول افیون کم کریں۔ اور زندہ کرامات کی چار بوند پانی میں ڈالکر جس وقت نشہ افیون کا زور کرے۔ پی جائیں۔ ہم افیون کا نشہ شرطیہ چھڑاتے ہیں بغیر

کسی تکلیف کے یعنی اُباسی وغیرہ کے۔

زخم۔ کوئی بھی زخم ہو۔ خواہ ہتھیار وغیرہ کے لگ جانے سے ہو تو پانی میں اس کی چند بوندیں ڈالکر اس میں کپڑا لت پت کر کے باندھ دیں۔ خون بند ہوکر زخم بھر جاویگا۔ یونہی زخم پر لگائیں۔ تو زخم بھر جاویگا۔ اگر ناسور ہو تو سنڈہور کو زندہ کرامات میں لت پت کر کے بتی بنا کر مقام ناسور میں رکھیں

نوٹ:۔ خبردار۔ اگر آپ نے خالص پوری چیزوں کا زندہ کرامات روح آبحیات خرید فرمانا ہے۔ تو منشی امیر علی شاعر محلہ منشی امیر علی شاعر لاہور سے منگائیں۔ ہم نے اس زود اثر اور مجرب بےمثل و بےنظیر نسخے کا منافع لینا اپنے معزز خریداروں سے حلف سمجھا ہوا ہے اُمید ہے کہ علم دوست اصحاب میری اس جانفشانی اور عرق ریزی کی ضرور قدر کرینگے اور ضرور داد دینگے عقل کے اندھوں سے واسطہ نہیں۔

مختصر پرچہ ترکیب زندہ کرامات کا یہ ہے

ناظرین کو معلوم ہو کہ زندہ کرامات کا پرچہ ترکیب بہت لمبا ہے۔ جو ہمنے دوستوں کے اصرار سے علیحدہ چھپوا رکھا ہے۔ جس کی قیمت ۴؍ علاوہ محصول ڈاک ہے لیکن ہم مختصر پرچہ ترکیب زندہ کرامات کا یہاں بھی آپ کو بتلاتے ہیں وہ یہ ہے۔ کہ سر سے پاؤں تک کسی جگہ درد ہو۔ اُسکو ملو تیجئے درد آناً فاناً دور ہو گی ورم ہو تو بھی ایسا ہی کیجئے۔ اور اگر کوئی درد اندرونی ہو۔ خواہ کسی قسم کا سخت کیوں نہ ہو۔ اس کی تین چار بوند عرق سونف یا گرم پانی

میں ڈال کر پلا دیجئے۔ امراض گرمی میں پانی میں تین بوند پی ملا کر اور امرض سردی میں کھانڈ میں ملا کر گرم پانی کے ہمراہ پلا دیجئے۔ کوئی معمولی دوائی جو کسی مرض میں مفید ہو۔ اگر اس کے ساتھ زندہ کرامات ملا کر کھلاؤ تو انتہا مفید ہے۔ طاقت کئی گنا بڑھ جائیگی۔ مرض کا قلع قمع ہو کر زندگی سنور جائیگی۔ خارش کیسی ہو مالش کر دیجئے۔ پھوڑا۔ پھنسی اس کے اوپر لگانے سے دور جاتا ہے غرضیکہ زندہ کرامات اپنا کرشمہ دکھائے بغیر نہ رہیگی جوان کی خوراک ۳ بوند سے ۶ بوند تک۔ بچے کے واسطے ½ سے ۱ بوند تک ہے۔ کمزوروں اور بوڑھوں کے لئے کم وبیش کرنی لازم ہی موافق آنے پر بڑھالیں۔ اور کوئی مرض اچانک آ دبائے اور اس کا ذکر پرچہ ترکیب میں نہ ملے۔ تو پتاشہ پر ڈالکر یا پانی کے چمچہ میں ڈالکر دیدیں اوّل تو مرض دور ہو جائیگی۔ ورنہ معالج کے پہنچنے تک مرض ضرور ہی رک جاویگی۔ اور شیشی کو حفاظت سے رکھیں۔ مضبوط کاک سے بند رہے استعمال کے وقت کھولنا چاہئیے۔ اور نازک جگہ پر احتیاط سے برتیں مثلاً ناک۔ کان۔ آنکھ۔ میں ڈالی نہیں جاتی صرف نیچے اوپر لگائی جاتی ہے۔ اثر اس کا آنکھ میں چلا جاتا ہے۔ اگر آنکھ میں ڈالی جاوے اور تکلیف معلوم ہو۔ تو مکھن لگانا چاہیے۔ نازک جگہ پر چبھے گی۔ مگر مکھن اس کو دور کر دیتا ہے غرضیکہ زندہ کرامات ہر مرض کو دور کر دیتا ہے۔ بشرطیکہ خالص اور عمدہ تیار ہو۔

آتشک کی مکمل حقیقت معہ علاج

آتشک جیسی خطرناک موذی مرض اور کوئی نہیں۔ واقعی آتش کا پرکالہ سب بیماریوں سے نرالا۔ اس کا پھٹا صحت پاتا نہیں۔ یہ نامراد موذی مرض کئی کئی پشت تک جاتا نہیں۔ آتشک عضو تناسل کی بیماریوں میں سے ہے اور یہ نامراد مرض دُشمنی ہے۔ اس کا زہر خون بلکہ تمام جسم میں ہوتا ہے۔ آتشک دو قسم کا ہوتا ہے۔ نر اور مادین درجے اس کے تین ہوتے ہیں۔ پہلے درجہ میں زخم عضو مخصوصہ پر ہی ہوتا ہے۔ دوسرے درجہ میں پہنچکر کل جسم کے خون کو زہریلا کر دیتا ہے درجہ تیسرا اخیر درجہ کا مرحلہ ہے۔ تمام اعضاء اندرونی سار کر بگاڑ دیتا ہے۔

علامات نر آتشک۔ آتشک والی عورت سے مرد کو اور آتشک والے مرد سے عورت کو جماع کرنے سے یہ نامراد مرض اس طرح ہوتی ہے کہ اس کا سمّی مادہ جسم کے اندر فوراً داخل ہو جاتا ہے۔ اور جہاں سے یہ نامراد آگ داخل ہوتی ہے۔ زخم ہو جاتا ہے۔

پہلے اس کا زخم سپاری پر ہوا کرتا ہے اور پھر رطوبت نکلکر اِدھر اُدھر لگتی ہے۔ تو اور بھی کئی زخم ارد گرد نمودار ہو جاتے ہیں۔ آتشک کا زہر بدن میں داخل ہونے کے ایک دن بعد ہی جس مقام پر زخم ہو جاتا ہے۔ وہاں سرخی نمودار ہوتی ہے۔ اور خفیف سی خارش ہوتی ہے اور پھنسی ظاہر ہو جاتی ہے۔ بعد ایکدن گذرنے کے وہی پھنسی چھالا بن جاتی ہے۔ اور چھالے کا منہ کسی قدر سیاہ ہوتا ہے اور ارد گرد سے حلقے کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ اور کامل آٹھ پہر میں چھالے کا مواد گاڑھا ہوتا ہے۔ اور یہی چھالا دنبل کی شکل بن جاتا ہے قریباً ہفتہ عشرہ گذرنے کے بعد وہ پردہ بھی اُتر جاتا ہے۔ اور اس پر ایک

اور ننگا زخم نصف دانہ ماش برابر ہوتا نظر آتا ہے۔ جیسے کسی نے دہکتی ہوئی آگ کی چنگاری رکھی ہوئی ہے۔ نیند حرام ہو جاتی ہے۔ بیچارہ مریض ہائے ہائے کر کے بے تاب ہو جاتا ہے۔

علامات مادین آتشک :- اس میں خفیف سا زخم ہوتا ہے یعنی بہت چھوٹا سا اور اس سے مریض کو چنداں تکلیف نہیں ہوتی۔ بعض دفعہ یہ زخم اعضائے تناسل میں نہیں ہوتا بلکہ جسم کے کسی اور حصہ پر ظاہر ہوتا ہے۔ اور اس میں شک نہیں کہ مادین آتشک کا زہر بدن میں داخل ہو کر اسی وقت ظاہر ہوتا ہے مگر اس طرح کے مریض کو معلوم تک نہیں ہوتا اور بعض دفعہ چھوٹا سا زخم ہوتا ہے مگر وہ معمولی۔ جس کی مریض پرواہ نہیں کرتا۔

مادین آتشک میں زیادہ خطرناک بات یہ ہوتی ہے۔ کہ جلد دوسرے درجہ کے علامات ظاہر ہونے لگ جاتے ہیں۔ یعنی خون متاثر ہو جاتا ہے اور جسم پر کئی پھنسیاں نمودار ہو جاتی ہیں۔ اور کھجلی ستاتی ہے مگر ہر ایک کو نہیں۔ نر آتشک کا زخم جو قضیب پر ہوتا ہے۔ وہ بہت خطرناک ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔ لیکن مادین آتشک میں یہ زخم خوفناک نہیں ہوتا۔ مگر اندرونی طاقت کو ملیامیٹ کر کے زندگی بے لطف کر دیتا ہے۔ بعض مریضوں کو معلوم نہیں ہوتا کہ ہمیں مادین آتشک ہے۔ وہ بیچارے یہی شکایت کرتے ہیں۔ کہ بسبب گرمی خشکی کے ہمارا خون ہی خراب ہو گیا ہے۔ اس میں شک نہیں۔ مادین آتشک میں عضو مخصوص گل کر جھڑ جانے کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ صرف بدن گلنے لگ جاتا ہے اور چند ہی دنوں

ہیں درجہ دوم پر آنے لگتا ہے۔ جب تیسرے درجہ پر آتا ہے۔ تو مریض کی آواز بیٹھ جاتی ہے اور تالو میں سوراخ ہو جاتا ہے۔ اندری جھڑنے لگ جاتی ہے۔ اور ناک بیٹھ جاتی ہے اور یہ جذام کی حالت ہے اور نر آتشک میں قضیب کا گل کر جھڑنا شاید ہی ہوتا ہے۔ اگر ہوتا ہے تو اسی حالت میں کہ مریض شراب میں کثرت کرے۔ اور کمزور نا طاقت ہو جائے۔ اور اس نحیف زہریلے مادے کا سامنا نہ کر سکے۔ یا مریض آجکل کے برائے نام اشتہاری حکیموں کے جال میں پھنس جاوے ورنہ باقاعدہ علاج کرایا جاوے تو زخم کیسا ہی گہرا عمیق و خطرناک کیوں نہ ہو آرام آجاتا ہے۔ کیونکہ اسمیں درجہ دوم کی نشانیاں بڑی دیر کے بعد ظاہر ہوتی ہیں۔ اسبات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ کہ جب چھڑا ارد گرد کا اٹھا ہوا سخت ہو جاوے۔ تو سمجھ لیویں کہ اب دوسرا درجہ شروع ہونیوالا ہے اس وقت فوراً علاج کرانا چاہیئے۔ غفلت ہرگز نہ کرنی چاہیئے۔ زخم کا سخت ہونا ظاہر کرتا ہے۔ کہ زخم اچھی طرح اندر سرایت کرنے کو ہے یہی وجہ ہے کہ مادین آتشک میں زخم اوّل ہی سے سخت ہوتا ہے کئی دفعہ زخم عارضی طور پر بالکل اچھا ہو جاتا ہے۔ لیکن زخم کی سیاہی اور سختی نہیں جاتی مریض یہ دل میں سمجھ لیتا ہے کہ اب موذی مرض سے نجات ہو گئی۔ یعنی مرض جاتی رہی۔ مگر اس کو اپنی بے سمجھی معلوم ہوتی ہے۔ اور حیران پریشان ہوتا ہے جب چند ہی دن کے بعد درجہ دوم کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں تب پٹیتا ہے۔ جب تک زخم کا مقام سخت ہے۔ تب تک علاج بدستور کرتے رہنا چاہیئے۔ مگر نیم حکیموں اور عطائیوں کے پھندے میں پھنسکر جان کو برباد نہ کرنا۔ بلکہ ان نسخوں میں سے کوئی بنا کر استعمال کرنا۔

انشاء اللہ آرام ہو گا۔

علاج آتشک

:- اندرائن کی جڑھ ڈیڑھ تولہ طوطیا ہندی ½ ۱ تولہ سوہاگہ سیاہ۔ کتھ گلابی۔ ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ سب دواؤں کو کھرل میں ڈالکر ایک دن عرق عشبہ اور ایکدن نیم کے پتوں کے پانی میں کھرل کریں۔ اور نخود کے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی صبح اور ایک شام کو کسی مصفی خون عرق کے ہمراہ استعمال کریں۔ غذا دودھ چاول۔

دیگر۔ پرانا گڑھ۔ مرداسنج۔ حب السلاطین۔ زعفران سب کو ہموزن باریک کوٹ چھان کر گولیاں نخود کے برابر بناویں۔ صبح و شام ایک گولی ہمراہ پانی کے کھائیں غذا چوری کھائیں۔

دیگر۔ کشتہ سم الفار آتشک کے لئے بہت بےنظیر ہے۔ سم الفار زرد ایکتولہ کو برگ تلسی کے پانی میں تین یوم کھرل کریں۔ جب خشک ہو تو پانچ روز تک آب برگ نیم میں کھرل کریں۔ پھر ۵ تولہ زندہ کرامات روح آبحیات میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر ٹکیہ بنالیں اور کوزہ گلی میں رکھکر گل حکمت کر کے چاولوں کی بھوسی اڑھائی سیر لیکر کوزہ اس کے بیچ میں رکھ دیویں۔ اوپر دہکتے ہوئے کوئلے رکھدیویں۔ اور سرد ہونے پر کشتہ کو کوزہ نکال لیں۔ خوراک بقدر ایک چاول ہمراہ مکھن۔

نوٹ (۱):- اگر آپ آتشک میں یا کسی اور مرض میں مبتلا ہوں یا علاج کرتے کرتے مدت گذر گئی ہو صحت حاصل نہ ہوتی ہو تو بہتر ہے کہ اپنی تمام شکایات کو معہ ابتدائی حالات و کیفیت مزاج مفصلاً قلمبند کر کے ہمارے

پاس بھیجدیں۔ ہم آپکی مرض مطابق نسخہ تجویز کردینگے۔
نوٹ۔ اگرچہ آتشک خواہ کسی درجے کا کیوں نہو۔ ہماری تجویز کردہ دوائی سے جڑھ سے اڑ جائیگا۔ پتہ: منشی امیر علی شاعر محلہ منشی امیر علی شاعر لاہور

نسخہ جات سوزاک

جسقدر تکلیف دہ اور زندہ درگور کردینے والی مرض سوزاک ہے اور کوئی نہیں۔ یہ آتشک سے بڑھ کر خطرناک ہے۔ اور سوزاک کے مریضوں کو چیختے اور چلاتے حالت انقباض میں دیکھیں۔ جبکہ اندوں قضیب میں راستہ پیشاب پر ورم ہو جاتا ہے اور باوجود مریض کے گھنٹہ گھنٹہ زور کرنیکے بھی ایک قطرہ پیشاب کا نہیں آتا۔ تو آپکو معلوم ہو۔ یہ نامراد مرض کسقدر خوفناک ہے۔ پیشاب کبھی بھی کھلکر نہیں آتا۔ اسواسطے ہر وقت پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب کرنے کے وقت سوزش اور درد کی ٹیسیں اسقدر پڑتی ہیں کہ مریض بیتاب ہو جاتا ہے۔ افسوس کہ یہ بیماری زیادہ تر زناکاری کے باعث ہوتی ہے۔ اسواسطے مریض ظاہر نہیں کرتا اور بیماری جڑھ پکڑ جاتی ہے۔ اسواسطے علاج سخت مشکل سے ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا شروع ہی میں علاج کرنا چاہئے۔ سوزاک کا نام انگریزی گنوریا اور یونانی میں حرقت البول کہتے ہیں۔ مگر عام مشہور نام اس کا سوزاک ہے۔

اسباب و علامات: (۱) مرد کو سوزاک کی مریضہ عورت سے جماع کرنیسے اور عورت کو مریض مرد کے ساتھ صحبت کرنے سے دوسرے کے جسم میں داخل ہوتا ہے تو پورے تیسرے یعنی پیشاب کی نالی میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے کبھی مواد لگنے کے دو چار گھنٹے بعد اور کبھی آٹھ روز کے اندر یہ مرض

ظاہر ہو جاتی ہے جب نالی میں سوزش شروع ہوتی ہے۔ تو اندر سے پیپ زردی مائل خارج ہونے لگتی ہے۔ پیشاب جب آتا ہے تو ازحد درد ہوتی ہے۔ اور کبھی بخار تک بھی نوبت پہنچتی ہے حشفہ پر اسقدر سوجن ہوتی ہے۔ کہ پیشاب کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

(۲) منی کے قطرے بوقت انزال پیشاب کی نالی میں رہ جائیں تو سڑ کر وہاں قرحہ پیدا کر دیتے ہیں منی کا رستے میں رہ جانا چند سببوں سے ہوتا ہے اول بوقت انزال کسی شخص کا اوپر سے آجانا۔ دوم الٹے پلٹے آسن کرنیسے خصوصاً عورت کو اپنے اوپر کر کے جماع کرنیسے منی کے قطرے احلیل میں رہجاتے ہیں سوم مباشرت میں بوقت انزال غصہ میں ایکدوسرے سے علیحدہ ہو جانیسے منی نالی کے اندر رہ جاتی ہے اور قرحہ پیدا کر دیتی ہے۔ علامات ان سب کی یہ ہیں۔ کہ پیشاب جب قرحہ سے گزرتا ہے تو سخت جلن ہوتی ہے پیشاب رک رک کر آتا ہے جلن اور درد ہوتا ہے پیشاب مختلف رنگوں کا آتا ہے اور پیپ ساتھ آتی ہے (۳) پیشاب کو روکنے سے بھی سوزاک ہو جاتا ہے علامات اسکی یہ ہیں کہ گھڑی گھڑی پیشاب کی حاجت کا ہونا اور پیشاب کا نہ آنا جلن کا بہت ہونا (۴) جسم میں اگر صفرا کا زور ہو۔ اور جگر میں گرمی ہو تو بھی سوزاک ہوجاتا ہے۔ نشانی اس کی یہ ہے۔ کہ پیشاب کا سرخ یا زرد یا جلن کے ساتھ آنا۔ مریض کے ساتھ ملکر کھانا کھانا بھی موجب سوزاک ہے نشانی اسکی یہ ہے کہ حشفہ پر سوجن اور پیشاب کا درد سے آنا اور بخار کا ساتھ ہونا زیادہ ورزش کرنیسے بھی یہ مرض بڑھ جاتا ہے اور علاج اسکا بھی آسان ہے یعنی سرد چیزوں کا کھانا پینا۔ مگر ورزش نہیں کرنی چاہیئے۔ علاج عورت کو پچکاری سے عموماً آرام ہو جاتا ہے اگر مرض زیادہ بڑھی ہوئی ہو۔ تو کھانیکی دوائی بھی

بنا کر دینی چاہئے۔

پچکاری کا نسخہ:۔ رس ۴ تولہ۔ ایک پاؤ بھر پانی میں بھگو کر خوب مل چھان لیویں اور ۴ رتی نیل حل کر دیں۔ پس اسکی پچکاری دن میں تین بار کریں پہلے دن افاقہ ہوگا ایک ہفتہ میں قطعی آرام اور کھانے کیلئے مندرجہ ذیل نسخہ:۔

نسخہ سوزاک کھانے کیلئے:۔ ست بیروزہ خشک ۵ تولہ الائچی سبز ۲ تولہ کشتہ ابرک سیاہ ۶ ماشہ پھٹکڑی خالص ۳ ماشہ سب کو باریک کر کے رکھ لیں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ صبح ساڑھے چار ماشہ شام کو دو دو قطرے زندہ کرامات کے ملا کر ہمراہ دودھ گائے سوزاک تازہ تو درکنار ذرعہ بھی اُڑ جاتا ہے۔ پرہیز:۔ تیل، ترشی اور گرم اشیا کا چاہئے

چوّن پراش

صاحبان! یہ نسخہ چھاتی کی کمزوری کو دفع کر کے طاقت بخشتا ہے۔ پھیپھڑوں کی کمزوری کا سریع التاثیر علاج ہے۔ دماغ اور دل کی کمزوری کا قلع قمع کرتا ہے اور بلغمی کھانسی کا حکمی علاج ہے۔ بڈھوں، عورتوں، بچّوں اور کمزور آدمیوں کیلئے بیبہا نعمت ہے۔ چوّن رشی نے چرک سنگھتا میں اسکی بہت تعریف لکھی ہے۔ اسکے استعمال سے انسان کی گئی گذری حالت سدھر جاتی ہے۔ ذہانت، حافظہ، صحت اور عمر ترقی پاتی ہے۔ جماع کی بے انتہا قوت حاصل ہوتی ہے۔ بزدلی، خیالات پراگندہ، جسم میں حرارت، حافظہ ندارد، تھکاوٹ، چہرہ کی بیرونقی۔ وغیرہ عوارض دور ہو کر رنگ کشمیری سیب کیطرح سرخ نکل آتا ہے۔ معمول سے زیادہ خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ چوّن رشی فرماتے ہیں کہ میں نے اسکو بڑھاپے میں استعمال کیا اور اسکی بدولت از سرِ نو جوانی نصیب ہوئی نسخہ یہ ہے:

بیل، ارنی، شیونا ک۔ پاڑل، کھمبھاری۔ ڈگ پرنی۔ شال پرنی، پرش پرنی، پیپلی، رگھ

گوکھرو (بھکڑا) کنڈیاری کلاں۔ کنڈیاری خورد۔ کاکڑا سنگی۔ بھوآملہ منقہ (جیونتی ڈوڈی) پشکر مول۔ (پوکھر مول) اگرو۔ ہرڑ جیونتی۔ گلو۔ ردّھی (وردھی) جیوک (شیر نسک) رشبھک (رشبھ) کچور۔ موتھ سونٹھ (سانبھڑ) میدا (مہا میدا) الائچی چندن۔ نیلوفر ودھاری کند۔ بانسہ کی جڑھ (اڑوسہ) کاکولی۔ کاک۔ ناسا (رکوانھو نبھی) ہر ایک چار چار تولے۔ آملے پانچ سو عدد لیکر سب میں ۳۲ سیر پانی ڈالکر آگ پر چڑھاویں۔ پکتے پکتے جب ادویات کا رس پانی میں آجاوے تو چھانکر اس کاڑھا کو الگ رکھیں۔ بعدہٗ آملوں کی گٹھلیاں نکال ڈالیں اور ادھ سیر گھی اور تیل میں بھون کر ایک تلار (پانچ سیر) مصری ملاکر اوّل الذکر کاڑھا ڈالکر اسقدر پکائیں کہ رس گاڑھا ہو جاوے۔ پھر اتار کر سرد کر کے اس میں ۲۰ تولہ عسل خالص ۲۰ تولہ طباشیر ۸ تولہ پپلی دارچینی۔ الائچی خورد۔ تیج پات۔ ناگ کیسر ہر ایک چار چار تولہ کوٹ چھانکر ڈالدیں بس چیون پراش تیار ہے اسکا استعمال دمہ اور کھانسی کو بالخصوص دور کرتا ہے۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب لحاظ عمر صبح و شام کھانا کھانے سے دو گھنٹے پیشتر عام طور پر گائے کے نیم چھٹانک دودھ سے کھانا چاہئے۔ مگر پھیپھڑے کی کمزوری ہو تو دودھ بکری کے ساتھ کھانا چاہئے۔ اگر دودھ میسر نہ ہو تو اکیلا ہی کھایا جاتا ہے۔

پرہیز۔ دہی۔ کھٹائی۔ ثقیل اشیاء اور جماع اور نشہ آور اشیاء کا ضرور کریں

غذا۔ مکھن۔ گھی۔ دودھ۔ باسمتی کے پرانے چاول جنگلی جانوروں اور بکرے کا گوشت یخنی۔ دال مونگ گیہوں کا پھلکا اور تازہ پھل مثلاً انگور پستہ بادام وغیرہ

ہدایت۔ کھلی ہوا میں رہائش رکھنی چاہئے۔ صبح کی ہوا خوری ضروری ہے طبیعت کو ہر وقت خوش رکھنا چاہئے۔

نوٹ:۔ صاحب ضرورت چاہے تو ہم سے منگا سکتا ہے لیکن ۲۰ تولہ سے کم نہ منگائیں بھیجا نہیں ہوگا

سرمہ منورؒ

صاحبان! اس سرمہ کے استعمال سے موتیا بند۔ پھولا۔ جالا۔ ناخونہ وغیرہ کو قطعی آرام آجاتا ہے۔ آنکھوں کی ہر ایک بیماری کو مفید ثابت ہوا ہے۔ اس سرمہ کے حاصل کرتے ہیں مجھے جو دقتیں پیش آئیں۔ ان کا بیان آٹھویں ایڈیشن میں چھپ کر نذر ناظرین ہو چکا ہے۔ جو ممیرہ بن کر فروخت ہو رہا ہے۔ جس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔

پھٹکڑی ۷ ماشہ۔ شورہ قلمی ۳ ماشہ۔ فلفل دراز ½ ماشہ برگ سرس سایہ میں خشک کیا ہوا ½ ماشہ ہڑ زرنگی ½ ماشہ۔ چاکسو ½ ماشہ۔ سرمہ اصفہانی ۷ ماشہ رزندہ کرامات ۱۷ ماشہ۔ آب مقطر ۷ تولہ ان سب کو کھرل میں ڈالکر خوب کھرل کرو۔ تب چھوڑو۔ جب سرمہ ہو جائے علیحدہ کسی شیشی میں ڈال لیویں

ترکیب استعمال:۔ روز رات کو سوتے وقت دو دو تین تین سلائی ڈالکر سو رہیں۔ آنکھوں کی روشنی تیز کریگا۔ ہر ایک بیماری سے بچائیگا۔ بچہ۔ بوڑھا جوان سب کو اکسیر ہے اس سرمہ سے کوئی گھر خالی نہیں رہنا چاہئے اگر زنگ خشک ۳ ماشہ ملا دیں تو از حد مفید ہے۔

نوٹ:۔ آنکھوں میں ڈالتے وقت لگتا ضرور ہے۔ گندہ پانی نکل جاتا ہے ہمارے پاس تیار ہے قیمت فی تولہ دس روپے چودہ آنہ عہ ۱۰/۱۴

جوہر کیمیا کلب

تعریف کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ بنا کر امتحان کریں۔ حکمائے ہند اس نسخہ کے اس قدر معتقد ہیں۔ کہ جو شخص ایک سال با پرہیز کھائے تو وہ صد سال

عمر پاوے نسخہ یہ ہے برگ نیم ۱۲ تولہ گوند نیم ۱۲ تولہ تخم نیم ۱۲ تولہ چھال نیم ۱۲ تولہ پھل نیم ۱۲ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۱۲ تولہ۔ پوست ترپھلہ ۱۲ تولہ نمک سندھیا ۱۲ تولہ برگ نیل کنٹھی ۲ تولہ سب کو کوفتہ بیختہ کرکے بانسہ کے پانی میں سحق کرکے تین سو ساٹھ گولیاں بناویں اور ہر صبح کو ایک گولی تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں مگر پہلے پانچ اجزا ایک ہی نیم کے درخت سے ہوں۔ ترشی اور جماع سے پرہیز کریں طاقت مردمی حاصل ہوتی ہے۔ بال سفید ہوں تو سیاہ ہو جاتے ہیں قوت شباب حاصل ہو تمام امراض خون وبرص وجذام کا قلع وقمع ہو اگر نمک ترشی جماع کا پرہیز رکھکر کوئی ساٹھ دن کھاوے تو کایا کلپ ہے۔

حبوب مردمی ممسک

یہ حبوب مردمی نہایت بے نظیر حد سے زیادہ امساک پیدا کرنیوالا انسان کی رنگت کو کشمیری سیب کی طرح سرخ کرنیوالا۔ تمام مقوی ادویات کا سرتاج بگڑے ہوئے افعال کو درست کرکے مادہ منویہ کے نقائص کو دور کرنا اس کا ادنٰے کام ہے۔ مقوی باہ اور مسمن بدن آج اپنا وزن کرے اور دیکھے کسقدر وزن زیادہ ہوا ہے اور قابل شرم افعال کے لائق اخفا نتائج اور اثرات اس کے نوش کرنے سے دنوں میں دور ہو جاتے ہیں۔ گھی۔ دودھ اور مکھن کھانے کی خواہش پیدا کرنا اور ہضم کرنیکی طاقت دینا اور غذا کو جزو بدن ہونے کی اصلاحیت بخشنا۔ اندرونی بیرونی کمزوریوں کو دور کرکے مایوس العلاج مریضوں کی جان میں جان ڈالکر چستی اور پھرتی پیدا کرنا۔ اسی کا کام ہے۔ فوائد ان حبوب کے کثیر التعداد ہیں اور ان حبوب مردمی میں

خداوند کریم نے وہ اثر بخشا ہے کہ موجد حق ہیں بے اختیار دل سے دعا نکلتی ہے جو لوگ راحت و آرام سے زندگی بسر کرنا چاہتے ہوں ان کے لئے یہ نسخہ اکسیر ہے۔ یہ حبوب امردمی جو بشیار مختلف الکیفیت و مختلف الماہیت امراض میں جادو کا اثر دکھا کر انسان کو کندن بنا دیتا ہے۔ اور مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ ہے اور معجون مفرح یاقوتی جس کا نسخہ اس کتاب کے صفحہ ۸۱ پر درج ہے ہم پلہ ہے مجال ہے کبھی خطا کرے۔ اشتہار باز ہزاروں طریقہ سے اس کے نام ادل بدل کر کے فروخت کرتے ہیں۔ اور یہ نسخہ تحفۃ العاشقین کا ہے۔ جو میں چند معزز دوستوں اور ہم پیشہ معزز حکماء کے اصرار سے اس ایڈیشن میں درج کرتا ہوں اور میں اپنے مطب میں بھی مایوس العلاج مریضوں کو دے کر کامیابی حاصل کیا کرتا ہوں۔ اور مبارک ہیں وہ لوگ جن کے پاس یہ نسخہ پہنچے۔

غرضیکہ یہ نسخہ عجیب و غریب قابل قدر چیز ہے اور تمام علم طب کا نچوڑ بڑی موٹی طبی کتابوں قانون۔ محیط اعظم۔ عین الحیات تحفۃ اللذات وغیرہ وغیرہ کتب طب کا لب لباب کہنا بجا ہے آپ اس کو بنا کر قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں اور دوسروں کو بھی مستفید کریں۔ مزید تعریف کی ضرورت نہیں ناظرین سے درخواست ہے کہ اس نسخہ کو ضروری بنا کر آزمائش میں لائیں اور تیار کرنے میں اغماض نہ کریں۔ اور مقامی حکماء کی خدمت میں بھی استدعا ہے اس کو بنا کر مطب میں رکھیں۔

نسخہ یہ ہے:۔ زعفران خالص ۴ رتی۔ کستوری ۴ رتی۔ جند بیدستر ۴ رتی خالص مروارید ناسفتہ ۴ رتی۔ کشتہ طلاء ۴ رتی۔ کشتہ سم الفار ۵ رتی۔ مشک عنبر ۴ رتی۔ افیون کابلی ۴ رتی سب کو مخلوط کر کے بمقدار پانچ پانچ رتی گولیاں

جوب بنائیں۔ یعنی جوب کا وزن پانچ پانچ برنج سے زیادہ نہو۔
پرچہ ترکیب رات کو سوتے وقت ایک گولی دودھ کے ساتھ نوش کر
لیا کریں۔ اور تازہ مکھن۔ گھی۔ دودھ جسقدر ہو کھانے میں دریغ نہ کریں۔
شروع کرنیسے پہلے ہلکا سا جلاب لیکر معدہ صاف کریں اور ایام استعمال
میں غذا مقوی کھاویں۔ پرہیز دہی۔ کھٹائی۔ تیل اور نشہ آور اشیا کا کریں
اور کشتہ سم الفار اس طرح تیار کر کے ڈالیں۔ سم الفار ایک ماشہ کی ڈلی لیکر
کوار گندل کے ایک سیر نگدہ میں لپیٹ کر خوب مضبوط گلحکمت کر کے اوپر
بیس سیر پختہ اوپلہ گلاں کی ہوا سے بچا کر آگ دیں سرد ہونے پر پھر دوسری
بار بھی اسی طرح نگدہ میں آنچ دیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔ پس اسکی پانچ رتی جوب
مردمی میں ڈالیں۔ اور کشتہ طلاء اسطرح بنائیں برادہ طلاء ۲ ماشہ عرق ادرک
عرق کیلا۔ گھیکوار۔ عرق پان۔ عرق ترمشک۔ زندہ کرامات روح الحیات
جو اس کتاب میں درج ہے۔ ہر ایک چھٹانک چھٹانک ان تمام میں برادہ
مذکورہ سحق کر کے غلولہ بنائیں اور پھر آدھ پاؤ نگدہ برگ پان میں
رکھ کر گلحکمت کر کے دس سیر اوپلہ کی گجپٹ آنچ دیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔
اس کی ۱ رتی متذکرہ نسخہ جوب مردمی میں ڈالکر کام میں لادیں اور چیزیں
تو جوب مردمی کی بازار سے دستیاب ہو سکتی ہیں لیکن دونوں کشتوں کو
بازار سے لینا نہ چاہیئے۔ کیونکہ بازاری کشتے قابل اعتبار نہیں ہوتے دوسری
بات یہ ہے کہ اسی ترکیب کے مطابق کشتے دونوں بنا کر جوب مردمی میں ڈالنے
ضروری ہیں صاحب ضرورت کو اختیار ہے کہ جوب مردمی خود بنائے یا ہم
سے تیار شدہ منگائے۔ لیکن اپنی تمام امراض کی کیفیت ضرور لکھے اور جواب
کیلئے ٹکٹ آنا ضروری ہے۔ ورنہ شکایت معاف۔ امید ہے کہ علم دوست

اصحاب اس سے ضرور فائدہ اٹھائینگے۔ کیونکہ نسخہ بلا کم و کاست مکمل درج کر دیا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ: منشی امیر علی شاعر۔ محلہ منشی امیر علی شاعر لاہور

اکسیر تاثیر

صاحبان! اس کی تعریف قلم کی طاقت سے باہر ہے۔ اندرونی و بیرونی کمزوریوں کو دور کر کے از سر نو انسان کو جوانمرد بنانا اس کا ادنےٰ کرشمہ ہے اور مایوس العلاج اشخاص کے لئے یہ ایک نادر تحفہ ہے اور امراض کا سچا رفیق ہے اعضاء خفتہ کو بیدار۔ بیکار کو باکار۔ سست کو چست بناتا ہے پھیپھڑوں کو درست کرتا ہے اور بگڑے ہوئے گردوں کو اصلی حالت پر لاتا ہے مثانہ کی شکایت کو رفع کر کے منی میں ضروری اجزاء پیدا کرتا ہے غرضیکہ اس کے فوائد کثیر التعداد جو احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اور ویدک والے اس کو سدھ مکردھوج کہتے ہیں۔ اسمیں ذرا شک نہیں کہ یہ دوائی مرے ہوئے کے منہ میں ڈالیجائے تو وہ ایکدفعہ اٹھ کھڑا ہوگا۔

نسخہ یہ ہے۔ کشتہ طلاء ۲ ماشہ۔ کشتہ نقرہ ۶ ماشہ۔ کشتہ مروارید ۶ ماشہ کشتہ ابرک سیاہ ۶ ماشہ۔ کشتہ شنگرف سفید ۶ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۹ ماشہ۔ مشک عنبر ۶ ماشہ۔ کستوری نیپالی ۲ ماشہ۔ جند بیدستر ۹ ماشہ۔ جوہر موصلی ہر دو دو تولہ سلاجیت ایکتولہ جوہر افیون دیسی ۶ ماشہ۔ زعفران خالص ایکتولہ روح پان ایکتولہ روح کیوڑہ ۵ تولہ روح ادرک ½ تولہ زندہ کرامات ۵ تولہ عرق گھیکوار ایکتولہ روح نارنگی ۲ تولہ شیر برگدہ ۵ تولہ جملہ اجزاء کو یکجان کریں بعدہ ہر ایک روح یکے بعد دیگرے جذب کریں۔ پھر عرق گھیکوار اور شیر برگدہ میں جذب کر کے غلولہ بنائیں اور گلحکمت کوزہ میں کریں بعدہ اڑھائی سیر پختہ اپلا

کو ہے کی آگ دیں۔ بس تیار ہے خوراک نصف چاول سے چار چاول تک ہمراہ شہد یا مکھن۔

یوگراج گوگل

جوڑوں کی درد۔ درد پشت۔ درد کمر۔ درد زیگن۔ ادھرنگ۔ فالج لقوہ گردن کا اکڑ جانا۔ بدن کا کانپنا۔ ہاتھ پاؤں کا بیکار ہو جانا۔ لنگڑا پن۔ اعضا کا جکڑ جانا۔ رعشہ۔ کبڑا پن۔ ریحی عورتوں کے حیض خون کے نقائص کو دور کر کے قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے اور جسم اور دماغ کو تقویت دیکر خون صالح پیدا کرتا ہے۔

نسخہ یہ ہے۔ گوگل ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ ۳ تولہ۔ پوست آملہ ۳ تولہ فلفل دراز پیلامول۔ فلفل گرد۔ چترک۔ سونٹھ۔ تخم حلبہ۔ تخم شبت۔ زیرہ سیاہ۔ اندر جو شیریں ہینگ۔ بھارنگی۔ انیس۔ سرسوں سفید۔ کباب چینی۔ اجمود۔ گج پیپل۔ سمبھالو ناگ کیسر۔ بابڑنگ۔ کشنیز خشک ہر ایک تولہ تولہ۔ تمام چیزوں کا سوائے گوگل ہلیلہ اور پوست آملہ کے سفوف کر لیویں۔ اول پوست ہلیلہ اور آملہ کو چار سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب ایک سیر پانی رہ جائے تو اتار کر مل چھان لیویں پھر گوگل ڈالکر قوام تیار کریں۔ ادویہ مذکورہ بالا سفوف ڈالکر مانند معجون کے بنا لیویں۔ بس تیار ہے مقدار خوراک ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک صبح اور تیسرے پہر ضرورت کے لئے رات کو سوتے وقت استعمال کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال: خالی پیٹ اگر بدہضمی ہو تو خالی پیٹ نہ کھائیں درد وغیرہ ہو تو گرم پانی کے ساتھ طاقت کے لئے گرم دودھ یا چائے کیساتھ

مختلف امراض میں کاڑھو نیکے ساتھ۔ امراض ریحی و لقوہ وغیرہ میں راسنا کے کاڑھے کے ساتھ۔ راسنا ۲ ماشہ دیودار۔ گلو سبز سونٹھ ارنڈ کی جڑھ کا چھلکا چھ چھ ماشہ
بلغمی امراض کے لئے املتاس کا گودا۔ پیپلا مول متھراں کوڑا اور ہرڑ کے کاڑھے کے ساتھ۔ ہلیلہ ۸ ماشہ۔ بہیڑہ ۸ ماشہ۔ آملہ ۸ ماشہ۔
کاڑھا کرنیکی ترکیب: کاڑھے کی چیزیں لیکر جو کوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں ڈالکر برتن میں بھگودیں۔ اور صبح نرم آنچ پر پکاویں۔ جب قریباً ڈیڑھ چھٹانک پانی رہ جائے۔ تو اتار کر مل چھان لیویں۔ اور یوگ راج گوگل کی خوراک کھا کر پی جایا کریں۔ ایام استعمال میں مرغن غذا نوش کریں۔ امراض ریحی میں گرم غذا کھائیں۔ سرد چیزوں سرد پانی اور سرد ہوا سے بچنا چاہیئے۔

امرت آرنو

بچوں کی کالی کھانسی جسے کالی کھانسی اور ہوپنگ کف بھی کہتے ہیں نہایت موذی مرض ہے۔ کھانستے کھانستے بیچاروں کا دم پھول جاتا ہے اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہے آنکھیں لال ہو کر ابھر آتی ہیں۔ اور جب تک کھایا پیا منہ کے راستے نکل نہ جائے۔ کھانسی کم ہی نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ سے انہیں بخار بھی آ رہا ہے اور بیچارے دن بدن دبلے ہوتے جاتے ہیں ہمارا "امرت آرنو" کالی کھانسی کے دور کرنے کے لئے بے نظیر اور زود اثر دوائی ہے۔ لطف یہ کہ بچوں کو کھلاتے میں کوئی دقت نہیں ہوتی کیونکہ یہ شہد میں ملا کر چٹا دی جاتی ہے۔
نسخہ یہ ہے۔ شدہ پارہ شدہ گندھک گشتہ فولاد شدہ سہاگہ راسنا۔ واڈرنگ ہرڑ بہیڑا۔ آملہ۔ دیودار۔ سگھ مرچ سونٹھ ست گلو۔ پدماک۔ شدہ ساوش سب

چیزیں برابر لیکر کوٹ چھان کر رکھ لیویں۔ اور شہد کے ہمراہ مخلوط کر کے چاٹ لیں

ترکیب استعمال۔ امرت آر نو مقدار خوراک ایک رتی سے چار رتی تک حسب لحاظ عمر شہد میں ملا کر رکھ لینا چاہئے۔ اور آہستہ آہستہ چٹانا چاہئے ایک خوراک ختم ہونے پر دوسری خوراک ملا کر رکھ لینی چاہئے اس طرح پہلی خوراک صبح سے دوپہر تک ختم کرنی چاہئے اور دوسری دوپہر سے شام تک اور تیسری شام سے صبح تک۔

فوائد۔ ہر قسم کی کھانسی کا مجرب علاج ہے۔ بچوں کی کالی کھانسی کیلئے تو یہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے

سُکھ وائک چورن

بچوں کی صحت کا سچا محافظ ہے۔ یہ نہایت خوش ذائقہ اور میٹھی دوائی ہے بچوں کے دست۔ قے۔ بدہضمی۔ کھانسی اور بخار کے لئے نہایت فائدہ مند ثابت ہو چکا ہے۔ کیونکہ اس کے استعمال سے ہاضمہ درست رہتا ہے اور کوئی تکلیف پیدا نہیں ہوتی۔ دانت نکالتے وقت بعض دفعہ کمزور بچوں کی جان کے لالے بھی پڑ جایا کرتے ہیں۔ اس حالت میں بھی یہ کسی قسم کی خرابی نہیں ہونے دیتا کیونکہ انکی قوت کو قائم رکھتا ہے حالت صحت میں اسے کبھی کبھی چٹا دینے سے کبھی کوئی تکلیف نہ ہوگی عرق سونف کے ساتھ اس کا دن میں دو مرتبہ کھا لینا بڑوں کے زکام کو بھی دو تین روز میں دور کر دیتا ہے

نسخہ یہ ہے:۔ تالیس پتر ۲ تولہ۔ بیج چھتیا ۲ تولہ۔ بگھے ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۴ تولہ۔ سونٹھ ۴ تولہ۔ انار دانہ ۱۲ تولہ۔ سہاگ دانہ ۳ تولہ۔ اجمود ۳ تولہ۔ گیچ پیلی ۳ تولہ۔ اجوائن ۳ تولہ۔ اِلائچی ۳ تولہ۔ واو ڑنگ ۳ تولہ۔ پیپلا مول ۲ تولہ

زہیری ۳ تولہ۔ چوئیکا ۳ تولہ۔ ناگ کیسر ۳ تولہ۔ ہو بیر ۳ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۳ تولہ
ڈوپھری ۳ تولہ۔ دھنیاں ۳ تولہ۔ جائفل ۳ تولہ۔ لونگ ۳ تولہ۔ الائچی ۳ تولہ
دارچینی ۳ تولہ۔ تیج پتر ۳ تولہ۔ طباشیر ۳ تولہ۔

مذکورہ بالا ادویات عمدہ صاف لیکر علیحدہ علیحدہ کوٹ کر کپڑ چھان کر لی جاوے اور پھر سب کو باہم ملاکر رکھ لیں۔ اور اس میں دیسی مصری باریک پسی ہوئی ۲۲۸ تولہ ملائی جاوئے۔

فوائد۔ بچوں کی کھانسی۔ بخار بدہضمی۔ اور دستوں کو دور کردیتا ہے نئے زکام کے لئے بھی ازبس مفید چیز ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک ماہ کے بچے کے لئے ایک رتی۔ ایک سال کے بچے کے لئے نصف ماشہ جوان آدمی کے لئے چھ ماشہ۔

ترکیب استعمال: (۱) شیرخوار بچوں کو ماں کے دودھ میں ملا کر دن میں کئی مرتبہ دیں۔

(۲) بڑے بچے کو عرق سونف کے ساتھ یا یوں ہی چند بار دن میں کھلائیں

(۳) زکام میں ہمراہ عرق۔ الائچی۔ گلو۔ دن میں تین مرتبہ صبح دوپہر اور شام کو دیں۔

پرہیز:۔ بچوں کو سرد ہوا سے بچانا چاہئے۔ دہی۔ کھٹائی۔ پکوڑی اور کچوری وغیرہ ثقیل اشیا نہیں کھلانی چاہئیں۔ بے موسم اور کچے پھل کھلانے کی بھی سخت ممانعت ہے۔ غلیظ اور میلے کپڑے پہننا بے وقت سونا اور جاگنا پاخانہ پیشاب وغیرہ کی حاجات نہیں روکنا چاہئے۔

غذا۔ بچوں کے لئے دودھ امرت ہے۔ دن میں جتنی دفعہ چاہیں پلائیں مگر ایک سال تک کی عمر کے بچے کے لئے ماں کا دودھ ہی سب سے افضل

غذا ہے۔ بعد میں ساتھ ساتھ گائے کا دودھ بھی دیا جا سکتا ہے۔ اور تازہ مکھن بھی ڈیڑھ سال کی عمر کے بعد بچہ کا اگر مٹھائی کو دل چاہیئے تو تازہ بیسن کے آٹے سے تیار شدہ مگر کم شیریں اور زیادہ گھیئے والی مٹھائی بھی صحت کی حالت میں کھلا سکتے ہیں۔ نیز تازہ پھل بھی فائدہ بخش ہیں۔

دھات پشٹی

یہ دھات پشٹی ایک کثیر المنفعت چیز ہے۔ اس کے استعمال سے مثانہ کی گرمی دور ہو کر بیرج مانند پارہ کے گاڑھا ہوتا جاتا ہے۔ جریان احتلام کا مجرب علاج ہے۔ اندرونی اعصاب تقویت پکڑتے ہیں۔

نسخہ یہ ہے:۔ کشتہ مرجان کشتہ قلعی کشتہ نقرہ کشتہ گئو دنتی ہر ایک چھ چھ ماشہ کشتہ مروارید تین ماشہ روح پان روح نارنگی۔ روح جائفل زندہ کرامات روح آبحیات عرق گھیکوار شیر برگد ہر ایک پانچ پانچ تولہ۔ مذکورہ بالا کشتوں کو کھرل میں ڈالکر ہر ایک روح کو باری باری بتدریج بذریعہ کھرل جذب کریں پھر شیر برگد میں غلولہ بنا کر ایک ظروف گلی میں مضبوط گلحکمت کر کے پانچ سیر اوپلہ کلاں کی ہوا سے بچا کر آگ دیویں سرد ہونے پر پھر اسے کھرل میں ڈالکر مذکورہ بالا وزن کے مطابق روح کھرل کریں اور آنچ دیں۔ غرضیکہ یہ عمل تین بار کریں پس دھات پشٹی تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک صبح اور تیسرے پہر سفوف میں ملا کر۔

ترکیب:۔ چھ ماشہ سفوف صبح اور چھ ماشہ سفوف تیسرے پہر لیکر اس میں دھات پشٹی مذکورہ بالا وزن کے مطابق ملا کر دودھ گائے سے نوش کیا کریں۔ نسخہ سفوف کا یہ ہے۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ کندر۔ خولنجان۔ شہد انہ۔ ناگر موتھہ۔ جفت

بلوط۔ کمرکس۔ گوند ببول۔ گوند کتیرا۔ گوند ڈھاک۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ موصلی سیاہ و سفید۔ سنگھاڑہ خشک۔ مغز تمر ہندی۔ موصلی سنبل۔ مغز آم۔ مغز جامن۔ سبوس اسبغول۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ بیضہ مرغ ہر ایک تولہ تولہ۔ منڈی چھ تولہ۔ سب اشیاء کو کوٹ چھان کر مصری سب کے ہموزن ملا کر رکھ لیں پس یہ سفوف ہے اس سفوف کے چھ ماشہ میں ایک رتی سے ۲ رتی تک وھات پشٹی ملا کر صبح اور ۶ ماشہ سفوف میں ۲ رتی ملا کر تیسرے پہر کھایا کریں۔ نوٹ:۔ یہ سب سفوف کوٹ چھان کر اس میں پشٹی ملا بھی لیں تب بھی کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ غذا۔ دودھ گھی ملائی مکھن۔ پرانی باسمتی کے چاول۔ دال چھلکا۔ بکری کے گوشت کا شوربا۔ تازہ سبز ترکاریاں۔ اور تازہ میوہ جات۔ مثلاً انگور پستہ۔ بادام۔ ناشپاتی وغیرہ پرہیز۔ ترشی۔ تیل۔ آچار۔ چٹنی۔ نشہ آور ہر ایک اشیاء اور جماع سگریٹ کریلا۔ بینگن۔ مچھلی اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

نوٹ:۔ اگر ہم سے تیار شدہ منگانا ہو۔ تو ہم مذکورہ بالا وزن سے کم نہیں روانہ کرینگے۔ قیمت بموجب لاگت ہوگی۔

عورات کی قوت شہوانی کو باندھنے اور کھولنے کے مجرب نسخے

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض اصحاب اپنی بیوی پر بدظن رہتے ہیں اور باہم دونوں میں کسی نہ کسی وجہ نفاق رہتا ہے۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ہماری بیوی تمام عمر فرمانبردار رہے۔ انکو چاہیئے کہ ان نسخوں میں سے کوئی استعمال کریں بلی سیاہ نر کا خصیہ بھون کر صحبت کے وقت قدرے شہد میں ملا کر عضو مخصوصہ پر لگاویں پس پھر کیا بیوی فرمانبردار رہیگی۔ دیگر مرغ کی چربی۔ مرداسنگ بوقت صحبت عضو پر لگاویں۔ دیگر کیچوا سایہ میں خشک کر کے نردبتی میں پیس کر عضو پر لگا کر صحبت

کی جائے۔ تو بس پھر تمام عمر فرمانبردار رہے گی۔ دیگر سہاگہ گنجشک کے خون میں تر کر کے عضو پر لگا کر جماع کریں۔ قوت شہوت بند ہو جائیگی۔ دیگر پستی جس کا منہ بند ہو۔ اس کو پانی میں پیس کر عورت کو جائے مخصوصہ پر لگائیں مفید ہے۔ دیگر چمگادڑ کا پتہ قضیب پر ملکر نزدیکی کیجائے۔ تو مفید ہے اور حب کے تعویذوں کی تلاش نہ رہے گی۔

محبت والفت پیدا کرنے والے سات (۷) نسخے ۔

دنیا میں کوئی ایسا بشر نہیں جو حب کا متلاشی نہ ہو۔ بلکہ بعض بعض لوگ اس حب کی لگن میں مبتلا ہو کر حصول مدعا کے لئے بڑے بڑے ہولناک مسانوں قبرستانوں میں کٹھن وساد عن کرتے ہیں۔ مہاتموں فقیروں سادھوں کی بتلائی ہوئی باتوں پر عمل کر کے اپنی جان جوکھوں میں ڈال لیتے ہیں محبوب کا مطیع و فرمانبردار ہونا تو درکنار اپنی رہی سہی حالت کو بھی بگاڑ لیتے ہیں اور مطلب حاصل نہیں ہوتا ان لوگوں کے حصول مدعا کی خاطر ہم چند نسخے درج کرتے ہیں پس حب کے شائقنوں جنتروں منتروں تنتروں گنڈے تعویذ دھاگوں کو بالائے طاق رکھکر ان مجرب نسخوں سے فائدہ اٹھاؤ۔ یہ نسخے آپکے بگڑے ہوئے محبوب کو مطیع و فرمانبردار بنا دینگے اور مجھ کو قسم ہے پیدا کرنیوالے کی یہ اس کتاب کے نسخے ہیں جسکا ملنا آپکو محال بلکہ دشوار ہے۔ لیکن جد وجہد انسان کا اعلیٰ فرض ہے کیونکہ عالی ہمت انسان کے آگے تمام مشکلات ریت کی دیوار ہے اور بالکل ہی ایک وہم بے حقیقت چیز ہے۔ نسخہ یہ ہیں:۔ ہفتہ کی رات کو ہاتھ پاؤں کے ناخن دھوئیں اور کہیں کہ اگلے ہفتہ کی رات کی ایک حاجت کیلئے تمکو پالتا ہوں پھر اگلے ہفتہ کی رات کو بیناخن اتار کر کسی ظرف گلی میں رکھکر آگ پر خاک کریں اور یہ خاک جسکو

شراب یا طعام میں ملا کر دیویں وہ مطیع ہوگا۔ دیگر کاکڑا سنگی صندل کی جڑھ رال ہموزن شہد میں مخلوط کر کے گھر میں دھونی اس ترکیب سے دیں کہ دھونی کا دھواں یعنی خوشبوئی اس کی محبوب کو لگنی پاوے پس وہ سچا غمخوار بنجائیگا۔ دیگر نہایت مجرب تیر بہدف۔ بندر کی بیٹھ میدہ کر کے جو ہرالبدن میں ملا کے سفوف بنا دیں۔ اور ضرورت کے وقت قدرے خاک میں ملا دیں اور محبوب کو اسکی خوشبوئی سنگھاویں۔ مطیع اسقدر ہوگا کہ دیکھے بغیر چین نہ پکڑیگا دیگر چنبہ سفید روغن گائے میں ملا کر پیشانی پر لگاویں اور پہلے دیکھنے کا موقع دیویں اسکو جسکو مطیع کرنا منظور ہو۔ دیگر بیر بہوٹی کو گائے کے گھی میں بریان کر کے عضو خاص پر طلاء کر کے مشغول ہوں مجال ہے تمام زندگی دوسرے کا نام لیجاوے آزمودہ ہے دیگر پارہ اور سہاگہ ایک لیموں میں بھر کر خوب مضبوط بند کر کے عورت کے سامنے اسکو پھرائیں اور سنگھاویں منزل ہوگی دیگر۔ سہاگہ۔ کافور۔ زیبق۔ مسورن اور کالی گائے کا گھی سب ہموزن اور پانچ ٹکیاں سب کو کھرل کر کے عضو خاص پر ملکر مشغول ہوں۔ منزل اور مطیع ہوگی

نوٹ:۔ معزز ناظرین کو یاد رہے۔ کہ اس سے زیادہ لکھنے کی گنجائش نہیں اگر اس سے زیادہ واقفیت حاصل کرنیکی خواہش ہو تو احقر کے غریب خانہ پر تشریف لاویں

دائمی تندرستان یعنی منجن امراض دانتوں کیلئے

غذا کا ہضم فی الحقیقت معدہ سے شروع نہیں ہوتا بلکہ منہ سے غذا جس قدر زیادہ چبائی جاوے۔ اسی قدر زیادہ غذا معدہ میں جلد ہضم ہوگی اور معدہ محفوظ رہیگا پس جو لوگ دانتوں کے امراض میں مبتلا ہیں انکا معدہ بدتر ہوگا

ہی کمزور ہوگا۔ دانتوں کی خلاصی صرف اسی منجن کے ذریعے ہو سکتی ہے اس منجن سے بڑھ کر زود اثر تیر بہدف کوئی دوسرا منجن نہیں ہے فائدے اسکے بیشمار بیان سے باہر ہیں۔ مسوڑھے خواہ کیسے ہی پھولے ہوں یا دانت ہلتے ہوں یا مسوڑھوں سے خون بہتا ہو۔ آپ اس کو بنا کر ضرور فائدہ اٹھائیں کیونکہ دانتوں کی امراض از حد خطرناک امراض ہے۔ آپ اس نسخہ کو بنا کر دانتوں کی امراض کا جڑھ سے قلع و قمع کرلیں۔ مثل مشہور ہے۔

آنکھیں گئیں جہان گیا ✤ دانت گئے سواد گیا

بفضل خدا یہ نسخہ اپنا جادو سا اثر دکھائیگا۔ میں نے اس کو جہان بھر کا مفید پایا۔ نسخہ یہ ہے :۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ گلسرخ۔ گل انار۔ اقاقیا۔ رشکا۔ کتھ۔ مجیٹھ۔ عاقر قرحا۔ بیخ خولنجاں ہر ایک چیز پندرہ پندرہ ماشہ۔ پٹاس کلورائیڈ ۷ ماشہ۔ مشک کافور ایک تولہ۔ لونگ ۳ ماشہ۔ الائچی خورد ۲ ماشہ سب چیزوں کو باریک کوٹ چھانکر مانند سرمہ کے کرلیویں۔ اور کاربالک ایسڈ ۵ ماشہ کے چھینٹے دیکر خوب ہلا کر ملا دیں لیکن ہاتھ سے نہ ملاویں جب تمام مل جاوے تو اس کو ڈبیوں میں بھر کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ رات کو سوتے وقت مل کر سو رہیں۔ بعد میں کوئی چیز نہ کھایا پیا کریں۔ یہ نہایت مجرب نسخہ ہے۔

اچھا بھیدی رس

اس جلاب کی معمولی تعریف یہ ہے کہ آپ جتنے دست چاہیں گے اتنے ہی آئینگے یہی اس کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ کوئی گھبراہٹ کوئی

تکلیف کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ جسم کے ہر ایک حصے سے مادہ کو نہایت آسانی سے نکالتا ہے۔ نازک مزاجوں اور دبلے پتلے اور خاصکر اُن لوگوں کے لئے جو عام جلابوں سے متنفر ہوں۔ اُن کے لئے اچھا بھیدی رس ہی مفید ہے۔ یہ جلاب ویدونکی جان ہے جو میں اس مرتبہ بھی درج کرتا ہوں۔ نسخہ یہ ہے:۔ سہاگہ۔ فلفل سیاہ۔ گندھک آملہ سار۔ پارہ شدہ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ تروی ۲ تولہ سونٹھ لہ تولہ جبّ السلاطین مدبر سبزی نکالے ہوئے لہ ۲ تولہ اوّل پارہ اور آملہ سار گندھک کو خوب کھرل کریں جب پارہ گندھک میں جذب ہو جائے تو پھر سہاگہ ڈالکر کھرل کریں اور یکجان کر دیویں۔ بس پھر اچھا بھیدی رس تیار ہے مقدار خوراک ایک رتی سے ۳ رتی تک تازہ پانی کے ساتھ نگل جائیں۔ پانی جتنے گھونٹ پئے جائینگے اتنے ہی دست آئینگے اور جتنی رتیاں کھاؤ اتنے ہی دست آئینگے بند کرنے ہوں تو گرم پانی پیویں جلاب ہو چکنے کے بعد کھچڑی کھانی چاہئے۔

نوٹ:۔ یہ جلاب لیکر پیچھے عرق گلاب میں کھانڈ ملا کر پیتے رہنا چاہیئے پیٹ کی صفائی کے لئے اگر پہلے تین دن خوب کھچڑی میں گھی ڈالکر کھائیں تاکہ انتڑیاں نرم ہو جائیں۔ پھر ایک گرم کپڑا اوڑھ کر پسینہ لے لیں۔ اس کے بعد اچھا بھیدی رس کل استعمال کریں۔

اکسیر البدن

اس نسخہ کی بابت صرف اسقدر لکھدینا کافی ہے کہ ہندوستان کے حکیم اور وید اسے کثرت سے برتتے ہیں اور کافی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ نوابوں راجاؤں رئیسوں۔ جاگیرداروں سے جو مانگتے ہیں وہی لیتے ہیں۔ اکثر اطباء نے

اس کا ذکر اپنے مجربات میں کیا ہے۔ مگر معمہ کی صورت میں اور اس کے انکشاف سے انہیں از حد رنج پہنچا ہے یہ نسخہ بوڑھوں کے لئے خاص مخصوص ہے بوڑھے اگر بڑھاپے میں جوانی کا مزہ دیکھنا چاہتے ہوں یا وہ نوجوان نوجوانی کی حالت میں بوڑھے ہو گئے ہوں۔ بلکہ بوڑھوں سے بتر ہو گئی ہوں اور پھر اپنی اصلی حالت پر آنے کے خواہشمند ہوں وہ ضرور اسے بنا کر استعمال میں لاویں سونا وغیرہ اور جواہرات پڑنے کی وجہ سے یہ نسخہ تھوڑے ہی دنوں میں بدن کے تمام اعضاء کو طاقت دیکر باہ اس قدر پیدا کرتا ہے کہ انسان کو قوت برداشت کرنی محال ہو جاتی ہے۔ اہل حکماء نے اس کے مختلف نام رکھے ہوئے ہیں۔ کوئی اکسیر البدن کہتا ہے کوئی حیات جاوید وید بریت لسنت کسما کے نام سے فروخت کرتے ہیں لیکن طرفہ یہ کہ عوام الناس پر اس نسخہ کے اجزا ظاہر نہیں کرتے بہت بڑی خاصیت اس نسخہ میں یہ ہے کہ سیروں دودھ اور کئی چھٹانک مکھن روزانہ ہضم کرتا ہے پیشاب کیا زیادتی جو بوجہ کمزوری مثانہ اور ضعف منی آگھیرتی ہے اس کو یہ دور کر کے پیشاب کی زیادتی کو اعتدال پر لے آتا ہے۔ گردونکو اس کے استعمال سے طاقت ملتی ہے۔ دماغ کے لئے ازبس مفید ہے جس طرح میں نے معجون مفرح یا قوتی حبوب مردمی۔ اکسیر پرتاثیر۔ دھات لپشٹی کے بتلانے میں ممسک پن سے کام نہیں لیا۔ اسی طرح اس نسخہ کا راز انکشاف کرتا ہوں اور یہی نہ سمجھیں یہ نسخہ مردوں کو ہی فائدہ کرتا ہے بلکہ عورتوں کے پردر رگ یعنی ہر وقت اندام نہانی سے پانی جانے کو جس سے سخت کمزوری لاحق ہوتی ہے دور کرتا ہے نسخہ یہ ہے:۔ کشتہ طلاء ۲ ماشہ کشتہ ابرک ۲ ماشہ کشتہ مونگا ۲ ماشہ کشتہ قلعی ۳ ماشہ کشتہ دکرانت (از قسم جواہر) ایک ماشہ

ترکیب تیاری کشتوں کو کھرل میں ڈالکر ۵ ماشہ رس سندو بذریعہ کھرل اس میں جذب کریں جب خشک ہو جائے تو ۵ ماشہ رس سندورا اور ڈالدیں غرضیکہ اس طرح پانچ پانچ ماشہ رس سندولہ سے جذب کرا کے ۳۵ ماشہ تک لیجانا۔ پھر اسی طرح کھٹی کا رس ۳۵ ماشہ جذب کرنا پھر دودھ گائے ۳۵ ما پھر کاڑھا خس یا لسہ سبز کا رس۔ کاھٹے کماد کی رس ہر ایک پینتیس ۳۵ پینتیس ۳۵ ماشہ بذریعہ جذب کریں خبردار ہر ایک رس ایکبارہ ۵ ماشہ سے زائد نہ ڈالیں جب وہ خشک ہو جائے پھر اور ۵ ماشہ ڈالیں اس طرح ایک رس سات بار ڈالنے سے ۳۵ ماشہ ختم ہو گی جب تمام رسیں بذریعہ کھرل جذب کر لیے خشک ہو جائیں۔ تو نسخہ تیار سمجھیں مقدار خوراک نصف رتی سے ۲ رتی تک شہد میں یا مکھن میں یا پان کے خالی پتہ میں رکھکر دودھ کے ساتھ صبح شام کھائیں۔ پرہیز۔ ترشی۔ تیل۔ جماع کا کریں غذا دودھ۔ گھی۔ مکھن۔ ملائی غرضیکہ مقوی اور مرغن کھائیں جتنی ہضم ہو سکے۔

ضروری ہدایت:۔ کھرل اعلٰے درجہ کا ہونا چاہیئے جو گھسنے والا نہ ہو اور گشتہ کوئی خام ویسے اغتبار نہ لینا۔

نوٹ:۔ یہ مزاج کے موافق ہے۔ خطا کرنیوالی چیز نہیں۔ صاحب ضرورت کو اختیار ہے خود بنائے یا منشی امیر علی شاعر محلہ منشی شاعر چونیمنڈی لاہور سے منگائے۔ مکمل نسخہ سے کم روانہ نہیں ہوگا جو موجودہ لاگت ہوگی وہ لی جائے گی۔

مصنف کی ضروری التماس۔ جو صاحب خاکسار کو ملنا چاہئیں وہ محلہ امیر علی شاعر چونے منڈی میں تشریف لے آویں۔

پتہ:۔ منشی امیر علی شاعر محلہ منشی امیر علی شاعر۔ لاہور

اشتہار

ڈائر

معزز ناظرین

میری مندرجہ ذیل تحریر کو غور سے پڑھو

اسلامی تاریخوں کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دنیا بھر میں ہم سے بڑھ کر کوئی نہیں ہوا۔ اور اہل اسلام کی موجودہ حالت کو دیکھ کر یہ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ان میں کوئی بات ان کے بزرگوں کی پائی نہیں جاتی مسلمانوں کا ایک زمانہ وہ تھا کہ تمام عالم میں ان کی دھاک بندھی ہوئی تھی۔ اور اب ان کی حالت یہ ہے کہ گویا درگیتی کے یہ فرزند ہی نہیں ہیں۔ خاصکر صوبہ پنجاب کے مسلمانوں کو پچھلے بزرگوں کے کارناموں کی اس قدر لاعلمی ہے کہ توبہ ہی بھلی۔ شاید سو میں سے پانچ ایسے ہوں گے۔ جن کو تاریخی اصول کے مطابق معاملات سے واقفیت ہو۔ پچانوے بے خبر اور ان جان پائے جاتے ہیں انہیں اپنے مذہب اور اپنی قومی تاریخ معلوم ہی نہیں۔ اس کے علاوہ زیادہ افسوسناک بات یہ ہے۔ کہ ان کو عربی اور فارسی کی لیاقت نہیں ہوتی اور قوم و مذہب کا سرمایہ تاریخی سارے کا سارا عربی فارسی میں ہے۔ گو اردو میں بھی اب تھوڑا بہت ہے۔ لیکن خرابی یہ کہ وہ عام فہم نہیں۔ لکھنے والوں نے عربی فارسی کے مشکل الفاظ بھر دیے

ہیں۔ جن کو بیچارے کم علم پنجاب کے لوگ نہیں سمجھ سکتے دوسرا لکھنے والوں نے ذاتی عقائد کے مطابق کتابیں لکھی ہیں۔ شیعہ کی کتاب بنائی ہوئی سُنی کے لئے بیکار ہے اور سُنی کی بنائی ہوئی کتاب شیعہ کے کام نہیں آتی۔

اِن تمام باتوں کو مدنظر رکھ کر احقر نے بھی مستند تواریخی کتابوں کا ذخیرہ جمع کیا۔ اور ان سے ایک مکمل لیکن مختصر تواریخ اسلام از ابتدائے حالات حضرت ابراہیم علی نبینا علیہ السلام بانئ کعبہ تا شہادت سید شہداء حضرت امام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام اور غازی مصطفےٰ کمال پاشا تک پنجابی زبان میں منظوم کی اور نام وڈا جنگ نامہ رکھ دیا یہ نام اس لئے رکھا کہ اہل پنجاب کے دیہاتی مسلمان سوائے جنگ ناموں کے اور واقفیت رکھتے ہی نہیں۔ ان بیچاروں کو یہی معلوم ہے کہ جنگ حامد۔ جنگ زیتون۔ شہادت حضرت قاسم رضی اللہ عنہ وغیرہ۔ سے کچھ بڑھ کر کوئی تاریخی کتاب نہیں۔ مسجدوں کے مولوی دیہاتیوں کو یہی قصے پڑھ کر سناتے رہتے ہیں۔ اور اصلی تواریخی گفتگو میں بڑے فخر سے انہیں کتابوں کا حوالہ دیتے ہیں۔ خاص کر دیہاتی مسلمانوں نے جنگ حامد کو معیار صداقت سمجھا ہوا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ میں نے اس تاریخ اسلامی کا نام وڈا جنگ نامہ رکھ دیا ہے۔ تاکہ دیہاتی بھائیوں کی طبیعت اس طرف منعطف ہو جائے۔ اور وہ اسے خرید کر پڑھیں اور

دیکھیں، کہ ان کے بزرگوں نے خدائے پاک کی توحید پھیلانے اور اسلام کا سکّہ کل دنیا پر بٹھانے کے لئے کون کون سے کارنمایاں کئے ہے اور اب ہم کیا کر رہے ہیں۔

اے ایمان والو۔ اے اسلام والو۔ یہ وڈّا جنگ نامہ آپ کے نور ایمان کو بڑھائے گا۔ اس سے بڑھ کر پنجابی زبان میں اسلام کی تاریخ ملنی ناممکن ہے۔ اس کی تصنیف میں یہ خاص لحاظ رکھا گیا ہے کہ کسی عقیدے والے کو کوئی اعتراض نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ وڈّے جنگ نامہ کو دن دگنی رات چوگنی شہرت حاصل ہو رہی ہے۔ شُد بُد لکھا پڑھا ہوا پنجابی بھائی اس کے پڑھنے سے پچھلے بزرگان دین کے کارناموں سے پورا پورا واقف ہو جاتا ہے۔ بلکہ ایک تاریخ دان بن جاتا ہے اور اچھے اچھے عالموں کو بسبب تواریخی معلومات کے عالم حیرت میں ڈال دیتا ہے ۱۲ر فروری ۱۹۲۵ء کو حسب ضابطہ گورنمنٹ آف انڈیا کلکتہ میں وڈّا جنگ نامہ رجسٹرڈ ہو چکا ہے۔ خبردار کسی کے دھوکا میں نہ آنا۔ وڈّا جنگ نامہ تمام ہندوستان بھر میں بلکہ ہندوستان کے باہر بھی جہاں تک گورنمنٹ برطانیہ کی حکومت ہے کوئی شخص نہ چھاپ سکتا ہے نہ چھپا سکتا ہے اور نہ ہی یہ نام رکھ سکتا ہے۔

گویا یہ کتاب تمام اسلامی تاریخوں کا نچوڑ ہے اب خدا کے بندو۔ رسول کریم کے عاشقو۔ فی الفور فضول فضول کہانیوں کو چھوڑ دو۔ اور اس کتاب گوہر نایاب کو پڑھ کر اور

بزرگان دین کے نقش قدم پر چلکر نور ایمان کی دولت سے مالا مال ہو جاؤ۔ اور آج ہی خریداری کی درخواست بھیجکر کتاب منگالو۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت بھی بہت قلیل رکھی ہے۔ یعنی صرف (عہ) یہ غایت درجہ کی رعایت ہے۔ کیونکہ اس وقت کاغذ کی مہنگائی اور چھپوائی کی گرانی حد اعتدال سے بڑھی ہوئی ہے۔ اگر میں اس کتاب کا حق کاپی رائٹ کسی کتب فروش کو دیتا۔ تو وہ اس کی قیمت پانچ روپے سے کوڑی کم نہ لیتا۔ مگر میں نے بمقابلہ لاگت اور محنت کے اس کی قیمت بہت تھوڑی رکھی ہے۔ کیونکہ میں اس کتاب کا مصنف ہوں اور خود ہی چھپانے والا ہوں۔ بلکہ یہ سمجھئے کہ میں نے اس کتاب کو شوق سے بنایا۔ اور شوق سے چھپوایا ہے۔ تجارت کی طرح جیب پر کرنے کی نیت نہیں کی ہے اور نہ کرونگا مگر آپ اپنے نور ایمان کو پختہ کرنا چاہتے ہو اور تمام جنگیں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہ وسلم سے لے کر غازی مصطفےٰ کمال پاشا تک ہوئی ہیں۔ دیکھنے کا شوق رکھتے ہو تو اس گوہر نایاب کو اپنے شہر کے کتب فروش سے خرید لیں اگر اس سے نہ ملے تو مندرجہ ذیل پتہ پر منی آڈر بھیجکر کتاب منگالیں۔

پتہ
حکیم منشی امیر علی عشا

محلہ منشی امیر علی عشا
چوتے منڈی لاہور

ایک تندرستی ہزار نعمت

المسمّی بہ

مجربات امیر علی رجسٹرڈ حصہ دوئم

اس کتاب لاجواب میں موجودہ زمانہ کی عین ضرورت کے مطابق ان تمام امراض کا جو کہ آجکل نوجوانوں میں پائی جاتی ہیں۔ بڑے صاف اور کھلے لفظوں میں تذکرہ اور انکی پیدائش پر پوری پوری تشخیص اور مجرب علاج ایسی تحقیق سے لکھا ہے۔ کہ معمولی لکھا پڑھا آدمی اپنا علاج آپ کر سکے۔ مرض کی تشخیص اور علاج میں وہ وہ رموز آپکو ملیں گے۔ جو عام طور پر کتابوں میں نہیں پائے جاتے ہیں اور نہ استاد ظاہر کرتے ہیں۔ یہ کتاب ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے اسکو ایک غائر نظر دیکھنے سے ہر شخص ان امراض کا بہت بڑا ماہر اور رموزدان حکیم بن سکتا ہے جن کو بتانے میں استاد اغماض کرتے ہیں اور تحریر اسقدر صاف اور آسان ہے کہ ہر شخص اپنی امراض آسانی سے سمجھ سکے۔ اس کتاب میں قدیم و جدید طب کے نہایت عمدہ عمدہ علمی و عملی مضامین و نسخے درج کر دیئے ہیں جو کہ [illegible] سے تعلق رکھتے ہیں۔ حصہ اول کے اہل علم خریداروں نے زیادہ واقفیت حاصل کرنیکی خاطر مجھے حصہ دوئم لکھنے پر مجبور کیا۔ اب میں معزز ناظرین کی خدمت عالی میں صرف اسقدر عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ حصہ دوئم کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک ہے۔ جو پانچ کتابیں اکٹھی منگائے۔ اسکو ڈاک کا محصول معاف ایک کتاب پر محصول ڈاک آئیگا۔ ایک کتاب کے لئے ایک روپیہ چار آنہ بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں۔ منی آرڈر ملنے پر آپکو کتاب بذریعہ رجسٹرڈ پیکٹ بھیجدی جائے گی۔ اور پانچ روپیہ آنے پر پانچ کتابیں ارسال خدمت کر دی جائیں گی۔ جواب کے لئے جوابی کارڈ آنا چاہئے۔

کتاب کا پتہ: منشی امیر علی شاہ محلہ منشی امیر علی شاہ چونی منڈی لاہور

نیاز مندی کی ضروری استدعا

ہر ایک شخص اپنی شکایات کے مطابق اس کتاب میں سے اپنے لئے مناسب دوا تجویز کر سکتا ہے۔ مگر جس حالت میں آپکی شکایات نے پیچیدگی اختیار کر لی ہے یا علاج کرتے کرتے مدت گذر گئی ہے۔ اور صحت حاصل نہیں ہوئی یا بہت سی شکایتیں اکٹھی ہوگئی ہیں۔ تو اس وقت یہی بہتر ہے۔ کہ اپنی تمام شکایات کو مع ابتدائی حالات و کیفیت مفصلاً قلمبند کر کے ہمارے پاس بھیجدیں ہم آپ کو مزاج کے موافق دوا تجویز کر کے آپ کو اطلاع دیں گے۔ غرضیکہ آپ کسی ایسی ویسی پیچیدہ شکایت میں مبتلا ہیں۔ تو فوراً اپنے مفصل حالات لکھ کر دوا تجویز کرالیں۔ اور زائل شدہ صحت اور طاقت کو دوبارہ حاصل کرلیں۔ سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں مریض ہماری تجویز کردہ دوا کو استعمال کر کے بفضل خدا کامیاب ہو گئے ہیں آپ جسقدر جلدی کریں گے اسیقدر جلدی صحتیاب ہوں گے۔ اور اپنی مرادوں کو پہنچیں گے۔ جریان اور اس کے متعلقات۔ سرعت انزال۔ احتلام اور نیز [illegible] مریضوں کا علاج ہم شرطیہ کرتے ہیں۔

جواب کے لئے ایک آنہ کا لفافہ آنا ضروری ہے۔

خط و کتابت کا پتہ۔ منشی امیر علی شاعر محلہ منشی امیر علی شاعر لاہور